قانون مفرد اعضاء کے تحت فارما کوپیا کی تشریح پر پہلی کتاب

تشریح فارما کوپیا بالمفرد اعضاء

Practice of Medicine

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے نسخہ جات کی تیاری

اور اس کے استعمالات سے متعلق نہایت آسان معلومات اور ہدایات دی گئی ہیں۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیا پوری

مدیر اعلی ماہنامہ قانون مفرد اعضاء

دنیا پور، ضلع لودھراں

یٰسین دوا خانہ و طبی کتب خانہ، دنیا پور، لاہور

فون لاہور : 042-7358721 موبائل : 0301-4759408

فون دنیا پور : 0608-304773 موبائل : 0301-7501019 موبائل : 0306-5381700

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ

(اللہ) جس کو چاہتا ہے سمجھ دے دیتا ہے اور جسے سمجھ دی گئی تو اسے بڑی خوبی ملی

تشریح فارما کوپیا

پریکٹس آف میڈیسن

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے نسخہ جات کے صحیح اوزان، مقدار خوراک، دوا سے مطلوبہ فوائد نہ ملنے کے اسباب اور ان کا ازالہ، دوا سے ہونے والے نقصان کے اسباب اور ان کا ازالہ، اس دوا کے ساتھ کون کون سی دوائیں ملائی جا سکتی ہیں اور کون سی کون سی دوائیں ملانا منع ہیں جیسی معلومات اس کتاب کی زینت ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد قانون مفرد

اعضاء کے فارما کوپیا کا استعمال نئے طالب علم اور نئے حکماء کے لئے بھی بہت آسان ہو جائے گا۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیا پوری

صاحبزادہ الحاج حکیم محمد یٰسین دنیا پوری

چیف ایڈیٹر ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیا پور، ضلع لودھراں

کتاب کا نام : تشریح فارما کوپیا بالمفرد اعضاء

مصنف کا نام : حکیم محمد عارف دنیا پوری

معاونین : حکیم محمد الیاس، حکیم محمد طارق، حکیم محمد طاہر

ناشر : یٰسین طبی کتب خانہ دنیا پور، ضلع لودھراں

بار اول : جنوری، فروری 2009 بطور خاص نمبر

صفحات : 192

قیمت : 130 روپے صرف

ملنے کا پتہ : یٰسین دوا خانہ و طبی کتب خانہ، ریلوے روڈ، دنیا پور، ضلع لودھراں

یٰسین دوا خانہ و طبی کتب خانہ، علم دین سنٹر، اردو بازار، لاہور

دنیا پور : 0301-7501019، 0608-304773، 0306-5381700

لاہور : 042-7913704 موبائل : 0333-4229479

لاہور مطب : 042-7358721

یہ سب کچھ میری ماں کی دعاؤں کی وجہ سے ہے

اظہار تشکر

ہم اپنے محترم بزرگوار جناب حکیم ملک خیر الدین ڈوگر صاحب اور جناب حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب کے بے حد شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمارے والد محترم حکیم محمد یٰسین صاحب کی وفات کے بعد ہمیں اکیلے پن کا احساس نہیں ہونے دیا۔ آپ کا تعاون اور ہمدردیاں ہر پل ہمارے ساتھ رہیں اور اب تک قائم ہیں۔ آپ دونوں اصحاب حکیم انقلاب المعالج صابرؒ کے ابتدائی شاگردوں میں سے ہیں اور اپنی زندگی قانون مفرد اعضاء کے لئے وقف کر رکھی ہے۔ قانون مفرد اعضاء کی ترقی کے لئے آپ دونوں کی خدمات کو جمع کیا جائے تو ایک کتاب بن سکتی ہے لیکن میں یہاں مختصر طور پر اتنا کہوں گا کہ آپ حضرات حاملین قانون مفرد اعضاء کے لئے ایک عظیم سرمایہ ہیں اور آپ نے ثابت کر دیا ہے کہ ایک معالج نہ صرف دکھی مریضوں کا ہمدرد ہوتا ہے بلکہ ایک اچھا استاد، ملنسار، مہمان نواز اور اچھا شہری اور ملک و قوم کا خیر خواہ بھی ہوتا ہے اور جسے اپنے سے زیادہ دوسروں کا خیال ہوتا ہے۔

آپ دونوں اصحاب چونکہ ہمارے والد صاحب سے بھی عمر میں بڑے ہیں۔ لہذا عمر کے تقاضے کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو صحت و تندرستی کے ساتھ ہماری سر پرستی کرنے کی ہمت عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے، آمین۔

حکیم محمد عارف دنیا پوری

حرف اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قانون مفرد اعضاء قدرتی اور فطری طریقہ علاج ہے

قانون مفرد اعضاء جو کبھی نظریہ مفرد اعضاء تھا۔ اب اپنی مضبوط بنیادوں اور شاندار کامیابیوں کے بعد ایک قانون کی حیثیت سے دنیا کے سامنے پیش ہے۔ یہاں ایک بات یاد رکھیں کہ ہمیشہ سچائی ہی قائم رہتی ہے۔ باقی جھوٹ چند دن کا ہی ہوا کرتا ہے اور مستقل کبھی نہیں ہو سکتا۔ قانون مفرد اعضاء کے ممبران کی بڑھتی ہوئی تعداد اور اس کے تحت علاج کرنے والوں کی کامیابیاں اس بات کی روشن دلیل ہیں کہ یہ قدرتی اور فطری طریقہ علاج ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہومیو ڈاکٹروں اور یونانی حکماء نے بھی اسے اپنانا اور اس کے تحت اپنی دواؤں کو ڈھال کر علاج معالجہ شروع کر دیا ہے۔ طب قدیم میں چونکہ نسخہ جات نہ تو کسی مزاج کے تحت اور نہ تو کسی ترتیب سے دیئے گئے ہیں اور نہ ہی مزاج کے تحت استعمال کرائے جاتے ہیں۔ حالانکہ طب قدیم میں ایسے بلند بالا اور پایہ کے نسخہ جات موجود ہیں لیکن انہیں استعمال کرنے کے لئے ایک قانون قاعدے کی ضرورت ہے جو قانون مفرد اعضاء کے ذریعے ہی معلمین کو ملا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طب قدیم کے

حکماء کی بہت بڑی تعداد قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے تحت علاج معالجہ کرنے لگی ہے جس کی ایک یہ وجہ بھی ہے کہ قانون مفرد اعضاء کا فارما کوپیا ہر قسم کی نشہ آور اور حرام ادویات سے پاک ترتیب دیا گیا ہے اور انشاءاللہ وہ وقت دور نہیں جب ہر طرف قانون مفرد اعضاء کا بول بالا ہو گا، انشاءاللہ۔

خادم فن حکیم محمد عارف دنیا پوری

معنون

علم اور فنِ طب کا موضوع انتہائی دقیق، غور طلب، محنت طلب، انتہائی ذمہ دارانہ اور مخلصانہ خصوصیات کا حامل ہے۔ اس میں کامیابی حاصل کرنے والے طبیب کے اندر مندرجہ ذیل بالا تمام صفات کا ہونا ضروری ہے ورنہ وہ کامیاب معالج کہلانے کا مستحق نہیں۔ ایسی تمام صفات میں نے ضلع بہاولنگر کے شہر مدرسہ کے ایک مایہ ناز درویش صفت بزرگ طبیب اور قانون مفرد اعضاء کے شیدائی جناب حکیم اور ڈاکٹر محمد صدیق کے اندر پائیں۔ آپ انتہائی نیک سیرت اور مخلص طبیب ہی نہیں بلکہ ایک اچھے انسان دوست بھی ہیں۔ فنِ طب سے اس قدر لگاؤ ہے کہ طب قدیم و جدید کے انتہائی مشکل سے بننے والے مرکبات کو بھی بڑی محنت سے بنانے کے شوقین ہیں۔ مثلاً اصلی رسونت، اصلی جو کھار، کشتہ سونا، آب سلطانی و شربت سونا وغیرہ تیار کرنا آپ کے بائیں ہاتھ کا کام ہے۔ آپ کی عمر اس وقت اسی سال سے زیادہ ہے لیکن اس کے باوجود علم اور فنِ طب سے شوق اور لگن پہلے دن کی طرح برقرار ہے۔

میرے ساتھ خصوصاً بہت پیار رکھتے ہیں جب بھی ملتے ہیں تو بہت دعائیں دینے کے ساتھ اصلی تیار شدہ دوائیں بھی دیتے ہیں۔ گزشتہ ملاقات میں اصلی رسونت دے گئے جو میں نے صرف کینسر کے زخم والے مریضوں کو استعمال کرائی۔ اللہ کے فضل سے سب کے کئی مسال پرانے زخم بند ہو گئے۔ انشاءاللہ اس کا صلہ آپ کو ضرور ملے گا۔ قانون مفرد اعضاء کے اسرار و رموز پر انتہائی دقیق سوال و جواب کرتے ہیں۔ بہت زیادہ معلوماتی ذہن رکھتے ہیں۔

یہ کتاب میں آپ کے نام نامی اسم گرامی پر نہایت عقیدت کے ساتھ معنون کرتا ہوں۔ آپ کے قانون مفرد اعضاء کی ترقی کے لئے ارادے بہت بلند ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی صحت اور تندرستی کے ساتھ عمر دراز فرمائے اور زیادہ سے زیادہ ہماری سرپرستی کرنے کی توفیق دے اور آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی عطا فرمائے، آمین۔

خادم فن حکیم محمد عارف دنیا پوری

قانون شفا

طبی دنیا میں اسباب الامراض کی تہہ تک پہنچنے کے لئے ایک لا جواب کتاب جس کے مطالعہ کے بعد کسی مرض کی حقیقت ماہیت کو قانون مفرد اعضاء کے تحت بالاعضاء جاننا بہت آسان ہو جائے گا۔ اس کتاب کے آخر میں علاج میں ناکامی کے اسباب اور دوا کے صحیح فوائد نہ

ملنے کے اسباب کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب 2007 میں ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا خاص ایڈیشن کے طور پر شائع ہوئی ہے جو تمام خریداروں کو مفت دیا جاتا ہے۔ قیمت 130 روپے علاوہ خرچہ ڈاک۔

میرا مطب (حصہ دوم)

میرا مطب حصہ اول کی کامیابی کے بعد اس کتاب کا حصہ دوم پیش خدمت ہے۔ اس میں بھی تمام پیچیدہ اور خطرناک امراض میں مبتلا مریضوں کا ذکر ہے جن کا کامیاب علاج یٰسین دوا خانہ میں کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں شفاء عطا فرمائی ہے۔ قارئین کی سہولت کے لئے ان امراض کے بالاعضاء اسباب، علامات، غذائی اور دوائی علاج اور غذا و پرہیز کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے۔ آخر میں نسخہ جات بھی دیئے گئے ہیں۔

مصنفہ و مرتبہ حکیم محمد عارف، چیف ایڈیٹر ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیا پور، یٰسین دوا خانہ، طبی کتب خانہ، ریلوے روڈ، دنیا پور، لاہور۔

فون دنیا پور۔ 0301-7501019، 0608-304773 فون لاہور۔ 042-7913704، 042-7358721

فارما کوپیا بالمفرد اعضاء کا مصنف اور موجد

قانون مفرد اعضاء کے موجد جناب استاد محترم دوست محمد صابر ملتانیؒ ہیں۔ آپ ہی اس فارما کوپیا کے مصنف اور موجد ہیں۔ انہوں نے فارما کوپیا پر ایک کتاب تحریک کی تھی جس میں تمام نسخہ جات کو انتہائی مختصر انداز میں پیش کیا ہے۔ نئے طالب علموں کو سمجھنے میں دشواری پیش آتی تھی۔ ہم نے اس فارما کوپیا کی تشریح اور توضیح کر کے اسے تشریح فارما کوپیا کے نام سے پیش کیا ہے۔ فارما کوپیا کے علاوہ کچھ نئے مجربات جو ہمارے تجربہ میں آئے اور بے حد کامیاب ہوئے، انہیں بھی اس کتاب کی زینت بنا دیا ہے۔ ہم نے فارما کوپیا کے نسخہ جات میں سے محرک اور شدید کو تفصیل سے شامل نہیں کیا کیونکہ موجود حالات زمانہ میں ان کی ضرورت بہت کم پیش آتی ہے۔ آج کل حالات زمانہ اور ہر غذا میں کھادوں کے کیمیائی اثرات اس قدر شامل ہو چکے ہیں کہ ان سے ہونے والے امرض اس قدر شدت سے رونما ہوتے ہیں کہ ہلکے نسخے کام نہیں کرتے۔ لہذا ہم نے اپنے مطب یٰسین دوا خانہ میں بھی ہر تحریک کے نسخہ جات ملین سے بنا کر رکھتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔

خام ادویات کا صحیح نہ ملنا

جیسا کہ میں ماہنامہ میں اکثر لکھتا رہتا ہوں کہ پنساریوں کے پاس اکثر دوائیں مصنوعی ہوتی ہیں اور اکثر جڑی بوٹیاں سال با سال پرانی بوسیدہ اور کرم خوردہ ہوتی ہیں۔ مثلاً قلمی شورہ، جو کھار، نوشادر، ہلدی، مازو، کالی مرچ، دھنیا، خولنجاں، ریوند خطائی وغیرہ میں کیڑوں نے سوراخ کر رکھے ہوتے ہیں جنہیں پنساری حضرات کئی قسم کے مصالحوں سے بھر کر رنگ دیتے ہیں۔ اسی طرح سونف بھی رنگ دی ہوئی بڑی خوبصورت ملتی ہے لیکن اندر سے خالی ہوتی ہے۔ اس طرح الائچی خورد ابالنے کے بعد اثرات سے خالی کر دی جاتی ہے۔ ایسی ادویات کو جب معالج بنا

کر استعمال کرتا ہے تو فائدہ نہیں ہوتا۔ لہذا فارما کوپیا کے نسخہ جات بناتے وقت ادویات کا صاف ستھرا اور خالص ہونا بہت ضروری ہے۔

مثالی مطب

ہمارے شاگردوں کی خواہش ہے کہ ان کے مطب کی ادویات کی ترتیب بھی ہمارے مطب یٰسین دوا خانہ جیسی ہوں۔ اسی نقطہ کے پیش نظر میں نے ان ادویات کو زیادہ تفصیل سے اس کتاب میں شامل کیا ہے جنہیں ہم خود زیادہ استعمال کرتے ہیں اور یٰسین ہربل فارما کے تحت ہم وہی نسخہ جات اطباء کو فراہم کرتے ہیں جو ہم خود استعمال کرتے ہیں یعنی جو نسخہ جات ہم خود اپنے مطب میں استعمال نہیں کرتے یا جن کا ہمیں تجربہ نہیں، انہیں ہرگز سپلائی نہیں کرتے۔ اسی فرق سے یٰسین دوا خانہ کی انفرادیت قائم ہے۔

خادم فن حکیم محمد عارف دنیا پوری

جنوری 2009ء

تشریح فارما کوپیا بالمفرد اعضاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

ہم نے چونکہ طب کے مختلف موضوعات پر بے شمار کتب تحریر کی ہیں لہذا اکثر حکماء حضرات کے خطوط آتے ہیں کہ آپ کی فلاں کتاب کا فلاں نسخہ ناکام ثابت ہوا ہے۔ فلاں کتاب کا نسخہ بجائے فائدہ کے مزید نقصان کرتا ہے۔ جس طرح فوائد لکھے ہوئے ہیں اس طرح بالکل کام نہیں کرتا وغیرہ وغیرہ۔

یاد رکھیں کہ کسی بھی مرض کا کامیاب نسخہ ملنے کے بعد اس کا مزاج اور مریض کا مزاج، موقع استعمال، مقدار خوراک اور مدت استعمال ایسے بنیادی امور ہیں کہ ان کو سامنے رکھے بغیر کامیاب نسخہ بھی ناکام ہو جاتا ہے۔ تشخیص کے بغیر مختلف علامات کے لئے بنائے گئے مجرب نسخے اکثر ناکام ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سوداوی فضلات کو خارج کرنے کے لئے سوداوی مسہل دے دیا گیا تو اس سے پاخانہ تو شاید آ ہی جائے لیکن عضلات میں تحریک تو پہلے ہی ہے تو مزید تحریک بڑھ کر تکلیف دہ علامت میں اضافہ ہو گا اور نتیجہ یہ ہو گا کہ مجموعی طور پر مرض میں اضافہ ہو گا۔ کیونکہ قانون مفرد اعضاء کے تحت کامیاب علاج کے لئے اگلے مسکن عضو کو تحریک دینے سے شفاء حاصل ہوتی ہے۔ کچھ لوگوں کو ان نسخہ جات کے استعمال سے اتفاقاً فائدہ ہو جاتا ہے مثلاً کسی شخص نے گردے کی پتھری کے لئے کوئی بنایا یا نسخہ کھایا جس سے اس کی پتھری چند دن میں نکل گئی اور ٹھیک ہو گیا تو وہ شخص بطور ہمدردی یا خدمت خلق کے پیش نظر یہ نسخہ بنا کر مفت تقسیم کرنے لگتا ہے لیکن اس مجرب نسخہ کو کھانے والا ہر مریض ٹھیک نہیں ہوتا۔ قدرتی طور پر جس کے مزاج کے مطابق موافق ہوا تو اسے فائدہ کرے گا ورنہ مرض میں پہلے سے بھی اضافہ کر دے گا۔

نسخہ جات کے ناکام ہونے کی ایک اور وجہ

یہ بات ماہنامہ میں کئی بار لکھی جا چکی ہے کہ جو نسخہ جس مرض کے لئے ترتیب دیا گیا ہے وہ اسی صورت میں فائدہ مند ثابت ہو گا کہ مریض کو وہ مرض ضرور ہو۔ مثلاً بواسیر کا نسخہ صرف اسی صورت میں فائدہ کرے گا کہ کھانے والے کو بواسیر ہو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے پاخانہ کی کمی بیشی سے اس میں جلن اور درد وغیرہ ہونے لگتا ہے جسے مریض غلطی سے بواسیر سمجھ کر بواسیر کے نسخہ جات استعمال کرنا شروع کر دیتا ہے چونکہ مریض کو بواسیر ہوتی ہی نہیں لہذا دوا ناکام ہو جاتی ہے۔

اسی طرح اپنے آپ کو ٹی بی کا مریض سمجھنے والے پچاس فیصد سے زائد مریضوں کو ٹی بی ہوتی ہی نہیں ہے۔ جب وہ ٹی بی کے مجرب المجرب نسخہ جات استعمال کرتے ہیں تو فائدہ نہ ہونے پر نسخہ کی ناکامی ظاہر کرتے ہیں حالانکہ یہ ناکامی نسخہ تجویز کرنے والے کی ہے۔ بالکل اسی طرح کالے یرقان کے مریضوں کا علاج کرنے والوں کو دھوکا لگا ہوا ہے۔ پچاس فیصد سے زائد مریض جو اپنے آپ کو کالے یرقان میں مبتلا سمجھتے ہیں انہیں کالا یرقان ہوتا ہی نہیں ہے۔ لہذا اس مقصد کے لئے لگائے جانے والے ٹیکے، گولیاں اور تمام نسخہ جات ناکام ہو جاتے ہیں۔ مریض اپنے معالج کے لئے تجربہ گاہ بن جاتا ہے اور وہ اسے بار بار دوائیں بدل بدل کر دیتا رہتا ہے۔ جس قدر دوائیں تبدیل کی جاتی ہیں اسی قدر مرض بگڑتا جاتا ہے۔

مریض کی نفسیات اور نسخہ جات کی ناکامی

بعض مریض جب ایک ہفتہ دوا کھانے کے بعد ہمارے پاس آتے ہیں تو دوا نے انہیں فائدہ کیا ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ کہتے ہیں کہ مجھے دوا سے فائدہ نہیں ہوا۔ ان کا مقصد ہوتا ہے کہ اگر میں معالج سے یہ کہوں گا کہ مجھے بہت فائدہ ہوا ہے تو وہ یہی دوا اور دے دے گا لیکن اگر فائدہ نہ ہونے کا کہا گیا تو شاید اس سے اچھی دوا دیں گے۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ کو اپنی تشخیص پر پورا یقین ہے تو اسے کہہ دیں کہ میرے پاس اس سے اچھی اور دوا نہیں ہے۔ آپ کہیں اور سے علاج کروا لیں۔ جوں ہی آپ یہ بات کہیں گے تو وہ فوراً بولے گا کہ مجھے فائدہ ہوا ہے لیکن یہ بات صرف اس لئے کہی گئی ہے کہ اس سے اچھی دوا دیں گے۔ دوسری بات یہاں یہ بھی ذہن نشین کر لیں کہ دور دراز سے آنے والے مریض کو اگر ایک دو ہفتے میں فائدہ نہ ہو تو وہ دوبارہ آتا ہی نہیں۔ یاد رکھیں کہ پرانے اور مزمن امراض میں مبتلا مریضوں کو آہستہ آہستہ ہی فائدہ ہوا کرتا ہے کیونکہ جب تک ان کے مسکن اعضاء کی مادی ضروریات پوری نہیں ہوتیں اور محرک اعضاء اپنی فاسد اخلاط کا اخراج نہیں کر پاتے تو اس وقت تک آرام کی صورت نہیں بن پاتی۔ یا یوں سمجھ لیں کہ جن مادوں کے اجتماع سے مرض پیدا ہوا ہے تو اگر ہم یہ مادے مزید کھلانا تو بند کر دیں گے لیکن جس مقدار میں جسم میں موجود ہیں انہیں جسم سے خارج ہونے یا جسم میں خرچ ہونے کے لئے بھی وقت درکار ہے لہذا جب تک ان کا خاتمہ نہیں ہو جاتا نئی دوا کا پورا فائدہ شروع نہیں ہوتا۔

تحریک، تحلیل، تسکین کے تحت علاج کا طریقہ کار

اس کتاب میں دیئے جانے والے تمام نسخہ جات چونکہ قانون مفرد اعضاء کے بنیادی اصولوں کے مطابق تحریک وار ترتیب دیئے گئے ہیں لہذا

ہر نسخہ کے ساتھ اس کا مزاج درج کر دیا گیا ہے تا کہ وہ نسخہ کسی ایک علامت کے لئے مخصوص ہو کر نہ رہ جائے بلکہ اپنے مزاج کے مطابق سینکڑوں بلکہ ہزاروں علامات میں موقع کے مطابق استعمال ہو سکے اور بالکل ایسے ہی ہوتا ہے۔ ہمارے مطب یٰسین دوا خانہ میں انہی چند نسخوں سے ہر علامات کا کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء میں علاج کا طریقہ کار

قانون مفرد اعضاء کے بنیادی قوانین میں تحریک تحلیل، تسکین کو بنیادی حیثیت اور اہمیت حاصل ہے۔ اس کے تحت مقام مرض اور اسباب مرض اور علاج مرض تجویز ہوتا ہے۔ قانون مفرد اعضاء میں چونکہ تسکین والے عضو میں دوران خون کی انتہائی کمی سے غذا کی کمی تسلیم کی جاتی ہے جس کے نتیجے میں اس مسکن عضو میں کمزوری واقع ہو کر غیر طبعی علامات پیدا ہو جاتی ہیں جنہیں دور کرنے کے لئے اس مسکن عضو میں فوراً تحریک پیدا کرنے کے لئے مختلف تدابیر کی جاتی ہے۔ جوں ہی مسکن عضو میں تحریک پیدا ہوتی ہے تو اس کے نتیجے میں محرک عضو میں تحلیل شروع ہو کر علامات ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

یاد رکھیں کہ محرک عضو جس میں دوران خون کے اجتماع سے سوزش ہو چکی ہوتی ہے جس کے نتیجے میں وہاں غیر طبعی علامات سے مریض مر رہا ہوتا ہے جوں ہی اس میں تحلیل ہو کر سوزش کم اور دوران خون اگلے عضو میں منتقل ہو جاتا ہے تو فوری شفائی علامات شروع ہو جاتی ہیں اور تڑپتا ہوا مریض سکون محسوس کرنے لگتا ہے۔ چونکہ ہمارے ملک میں قانون مفرد اعضاء کے علاوہ اور بھی کئی طریقہ علاج رائج ہیں ان سے بھی مریضوں کو آرام ملتا ہے لیکن اس میں عارضی اور مستقل شفاء کا بہت بڑا فرق ہے۔

یادداشت

یاد رکھیں کہ علاج معالج ہمیشہ دو طریقوں سے ہوا کرتا ہے۔ اول جس عضو کے فعل میں تیزی ہو اس میں تسکین پیدا کر دی جائے۔ دوم محرک عضو میں تحلیل کر دی جائے۔ اول طریقہ سے عارضی طور پر علامات رک جاتی ہیں اور دوم طریقہ سے مستقل مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

(1) اول طریقہ علاج ایلو پیتھی والوں نے اپنایا ہوا ہے جوں ہی کوئی مریض آتا ہے تو اس نے جو بھی علامات بتائیں تو اسے فوراً مسکنات و مخدرات سے سن کر کے ختم کر دیا جاتا ہے۔ مسکن اور سن کرنے کا دوسرا نام ہی تسکین ہے۔ یہ علاج مستقل شفاء حاصل کرنے کے لئے ناکام ہے۔ جوں ہی ان مسکنات کا اثر ختم ہوتا ہے تو فوراً سابقہ علامات دوبارہ شروع ہو جاتی ہیں۔

(2) دوسرا طریقہ علاج طب یونانی اور قانون مفرد اعضاء نے اپنایا ہوا ہے جس کا بنیادی اصول ہی یہ ہے کہ سوزش کے مقام پر تحلیل پیدا کر کے اس سوزش کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے۔ یاد رکھیں کہ یہ لازمی امر ہے کہ سوزش چاہے نئی ہو یا پرانی ہو ہمیشہ آہستہ آہستہ ہی ختم ہوا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیسی علاج میں علامات کو آہستہ آہستہ آرام آتا ہے لیکن مستقل آرام آتا ہے۔ اس لیے دیسی علاج

کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں شفاء دیر سے حاصل ہوتی ہے لیکن مرض جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔ یہی اصولی طریقہ قانون مفرد اعضاء کی بنیاد ہے۔

قانون مفرد اعضاء کا اصول علاج سمجھنے کا ایک اور طریقہ

قانون مفرد اعضاء کے اصول علاج کو مسہلات کے عمل کرنے کے طریقے سے بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ہر خلط کو اس کے بالضد مزاج والے اعضاء ختم یا خارج کرتے ہیں۔ مثلاً بلغم کے بالضد مزاج عضلات یا سودا کا ہے۔ لہذا فاضل بلغمی رطوبات کو سودا سے ہی خارج کریں گے۔

اسی طرح سودا کے بالضد مزاج غدد یا صفراء کا ہے تو فاضل سودا کو غدد ہی خارج یا ختم کریں گے۔

یہی وجہ ہے کہ بلغم کے مسہل عضلاتی ادویہ سے ترتیب دیئے گئے ہیں اور سودا کے مسہل غدی ادویہ سے ترتیب دیئے گئے ہیں جن میں ریوند خطائی، جمال گوٹہ اور سنا مکی وغیرہ شامل ہیں۔ اگر آپ قانون مفرد اعضاء کے معالج ہیں تو آپ نے خود کئی بار خارش، پھوڑے پھنسی اور دیگر جلدی علامات جو سودا کی زیادتی یا عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوا کرتی ہیں انہیں غدی عضلاتی مسہل اور ملین دے کر فوری نتائج دیکھے ہوں گے۔ یہی قانون مفرد اعضاء کے اصولی اور فطری ہونے کا ثبوت ہے۔

یادداشت

یاد رکھیں کہ علاج معالجہ میں اس قدر کامیابی حاصل کرنے کے لئے درست تشخیص ہونا ضروری ہے۔ ہماری کتب اور رسائل پڑھنے والے کچھ ساتھی درست تشخیص نہیں کر پاتے تو جب علاج ناکام ہو جاتا ہے تو اپنی غلطی تسلیم کرنے کی بجائے نسخہ جات یا اصول و قانون کو غلط سمجھنے لگتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کی نظر نسخہ جات کے فوائد پر ہوتی ہے۔ کسی بھی نسخہ کے فوائد پڑھ کر استعمال کراتے ہیں تو کوئی نسخہ اتفاقاً مزاج کے مطابق ہوتا ہے تو مطلوبہ فوائد دیتا ہے ورنہ ناکام ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ نسخہ جات کے فوائد کی بجائے مزاج کو مد نظر رکھ کر استعمال کرایا جائے تو کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

یاد رکھیں کہ قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج اس قدر آسان ہو گیا ہے کہ ہر علامت کے تجویز علاج کا قانون تو ہمارے پاس موجود ہے، صرف تشخیص کرنا باقی ہے کہ اس مریض میں کون سی خلط یا کون سے مادے بڑھ گئے ہیں جنہیں روکا جائے اور کم ہونے والے مادے استعمال کرائے جائیں۔ جو معالج اس میں کامیاب ہوا وہی کامیاب معالج ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت تشخیص و تجویز کو آسان طریقے سے سمجھنے کے لئے ہماری کتاب رہبر نظریہ مفرد اعضاء اور قانون شفاء کا مطالعہ فرمائیں۔

دوا کی مدت استعمال

بعض اوقات مریض کو جس دوا سے فائدہ ہو جاتا ہے وہ مرض کو جڑ سے ختم کرنے کی غرض سے ٹھیک ہونے کے بعد بھی استعمال کرتا رہتا

ہے۔ اب یہی دوا جس نے اسے ٹھیک کیا تھا، اب اسے خراب کرنے لگتی ہے۔ مثلاً ایک مریض کا بلڈ پریشر ہائی تھا اس نے بلڈ پریشر کم کرنے کے لئے دوا کھائی۔ اس دوا کی حسب ضرورت مقدار تو اس کے لئے شفاء کا باعث بنے گی لیکن نارمل سے زیادہ مقدار فوراً بلڈ پریشر نارمل سے کم کر دے گی۔ اگر وہ یہی دوا ایک لمبا عرصہ استعمال کرتا رہا تو پہلے جسے بلڈ پریشر ہائی رہتا تھا اب بلڈ پریشر لو رہنے لگتا ہے۔ یہ بلڈ پریشر کا لو ہونا اس دوا کا مدت سے زیادہ استعمال کی وجہ سے ہوا ہے۔ لہذا ہر دوا کو خاص مدت تک ہی استعمال کرنا چاہیے تا کہ ایسا نہ ہو کہ ایک مرض ختم ہو کر اس دوا کے غیر ضروری استعمال سے دوسری مرض شروع ہو جائے۔

چونکہ ہم اپنے مطب یٰسین دوا خانہ میں قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی ادویات استعمال کرتے ہیں بلکہ قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کو سب سے زیادہ ہم نے استعمال کیا ہے اور اس کے نسخہ جات کو کئی سالوں سے بنا کر سپلائی بھی کر رہے ہیں لہذا ان دواؤں کے استعمال کے دوران جو باتیں ہم نے اپنے مطب میں دوران پریکٹس نوٹ کی ہیں ذیل میں دی جا رہی ہیں۔ انشاءاللہ انہیں مد نظر رکھ کر دوا استعمال کرانے سے کبھی ناکامی نہیں ہو گی۔ اس کتاب کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔

(1) کتاب کے شروع میں نئے طالب علموں کو قانون مفرد اعضاء آسان انداز میں سکھانے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ فارما کوپیا کے نسخہ جات کو استعمال کرنے میں مشکل پیش نہ آئے۔

(2) آج تک جس قدر مجربات کی کتب تحریر کی گئی ہیں، ان میں مجرب نسخہ کے غلط استعمال کی صورت میں پیدا ہونے والے مضرات اور ان کے مضرات کو دور کرنے کے لئے کوئی اشارہ تک نہیں دیا گیا۔ اس کتاب میں پہلی بار جہاں ان دواؤں کے فوائد لکھے گئے ہیں وہاں ان کے ضرورت سے زیادہ مقدار خوراک دینے یا غلط استعمال سے ہونے والے نقصان (مضرات) کی نشاندہی کے بعد ان کے علاج کے لئے دوائیں بھی لکھی گئی ہیں۔

(3) طب قدیم کے معالج و نسخہ بھی کسی مرض کے لئے بناتے ہیں اسے کسی اور علامت کے لئے استعمال کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ نسخہ اسی مرض کے لئے کام کرے گا جس کے لئے بنایا گیا ہے لیکن یہ قانون مفرد اعضاء کا کمال سمجھیں کہ مزاج کے مطابق ایک ہی نسخہ بے شمار علامات میں استعمال ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا معالج جو نسخہ جات کو مزاج کے مطابق استعمال کرانا جانتا ہے وہ محدود ہو کر نہیں رہ جاتا بلکہ وسیع النظری کی بنیاد کر ایک ہی نسخہ سے کئی کام لیتا ہے۔ مثلاً ہمارا نسخہ حب مقوی خاص جو ہیضے کا تریاق ہے۔ یہی نسخہ ریحی دردوں کا تریاق بھی ہے اور یہی نسخہ اعصابی دردوں میں بھی کام کرتا ہے۔ لو بلڈ پریشر میں بھی چلتا ہے اور تشنج میں بھی فوری اثر ہے۔ اس کے علاوہ بے شمار علامات میں بلا خوف و خطر دیا جاتا ہے۔

(4) فارما کوپیا کے علاوہ بھی جو مجرب نسخہ جات ہمارے تجربہ میں آئے اور انہیں ہم نے بار بار استعمال کرایا اور مفید پایا انہیں بھی تحریک وار ترتیب دے کر درج کیا گیا ہے۔

(5) کوئی نسخہ سنا سنایا یا بغیر آزمائے درج نہیں کیا گیا۔

(6) جو نسخہ جات ہم مطب میں اپنے استعمال کے لئے بناتے ہیں وہی نسخہ جات سپلائی کے لئے حکماء حضرات کو بھیجتے ہیں۔

کتاب ہٰذا کو بہت بہتر بنانے کی حتیٰ المقدور کوشش کی گئی ہے۔ پھر بھی انسان خطا کار ہے۔ کہیں کوئی کمی رہ گئی ہو تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی کر دی جائے۔

خادم فن حکیم محمد عارف دنیا پوری

دواؤں کے استعمال کے مختلف طریقے

دوا کے استعمال کے کئی ایک طریقے ہیں جنہیں بوقت ضرورت اور بوقت موقع اپنایا جاتا ہے۔

(1) بذریعہ منہ دوا کا استعمال

جب کھائی جانے والی دوا کا اثر معدہ و امعاء پر مطلوب ہو یا اعضائے انہضام پر اثرات پیدا کرنے ہوں تو منہ کے ذریعے ہی دوا استعمال کرانا بہتر ہے کیونکہ جو دوائیں بذریعہ منہ (دہن) دی جاتی ہیں وہ معدہ میں جا کر ہضم و تحلیل ہو کر خون میں پہنچ جاتی ہیں۔ گولی کے اثرات شربت کی نسبت دیر سے ہوتے ہیں۔

خالی معدہ اور بعد از غذا کھائی جانے والی دوا کے اثرات

یاد رکھیں کہ جب کوئی دوا خالی معدہ یعنی غذا سے پہلے دی جائے تو وہ جلدی جذب ہو جاتی ہے جب کہ غذا کے بعد کھائی جانے والی غذا دیر سے جذب ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر کسی دوا کا اثر آنتوں پر مقصود ہو تو اسے شوگر کوٹڈ گولی یا کیپسول کی صورت میں دینی چاہیے تا کہ معدہ میں جا کر فوری طور پر تحلیل کا عمل نہ شروع ہو جائے۔

اس کے علاوہ کچھ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جنہیں منہ میں چوسنے کے لئے رکھا جاتا ہے۔ ہمارے ذاتی تجربے کے مطابق خرابی معدہ کا مریض اور شوگر کے مریض کو چاہیے کہ وہ منہ سے کھائی جانے والی دوا کو غذا سے پہلے کھائے۔ علاوہ ازیں ہر مرض و علامت میں غذا کے بعد دوا کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔

شوگر اور معدہ کے مریض کے جسم میں غذا کے جاتے ہی ایک طوفان برپا ہو جاتا ہے جسے کنٹرول کرنے کے لئے پہلے سے دوا موجود ہو تو مرض پر قابو پانے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔

یادداشت

ذہن نشین کر لیں کہ منہ کے ذریعے کھائی جانے والی غذا یا دوا کے انتہائی لطیف اجزاء منہ میں جاتے ہی یا زبان پر لگتے ہی خون میں جذب

ہو جاتے ہیں جو فوری طور پر اپنا کام یا اثر دکھا دیتے ہیں۔ جب کہ غذا دوا کے کثیف اجزا معدہ کے ہضم و تحلیل کے عمل سے گزر کر خون میں پہنچتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ زہریلی ادویات کے زبان پر لگتے ہی سمی اثرات ظاہر ہو جاتے ہیں جبکہ معدہ کے ذریعے خون میں غذا پہنچنے کے لئے کئی گھنٹے درکار ہوتے ہیں۔

بذریعہ معدہ

جب گلے میں کسی قسم کی رکاوٹ یا تکلیف کی وجہ سے گلے میں سے غذا کا گزر مشکل یا بند ہو جائے تو بذریعہ سٹامک ٹیوب یا ربڑ کی لمبی نالی ناک کے ذریعے معدہ میں پہنچا دی جاتی ہے اور اس کے باہر کے سرے پر قیف لگا کر یا بڑی سرنج کے ذریعے رقیق غذا یا دوا کو معدہ میں پہنچایا جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اس غذا میں منہ میں سے لعاب دہن اور دیگر رطوبتیں ہضم ہونے میں معاون ہوتی ہیں۔ یہ غذا میں شامل نہیں ہو پاتیں۔ ایسا اکثر بے ہوش مریضوں کو زندہ رکھنے یا علاج کے لئے بھی کیا جاتا ہے۔

بذریعہ بخارات یا دھواں

بعض دوائیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ بذریعہ بخارات یا دھواں اپنا اثر کرتی ہیں۔ مثلاً بھاپ یا بھپارہ لینا وغیرہ۔ اسی طرح اعصابی بلغمی دمہ کے مریضوں کو حقہ یا سگریٹ میں دوا رکھ کر استعمال کراتے ہیں جس سے فوراً ہوائی نالیاں کشادہ ہو کر سانس میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اعصابی دمہ کے مریضوں کو دھتورا اور بھنگ وغیرہ کا بخور بھی دمہ کے مریضوں کو سنگھایا جاتا ہے جس کے سونگھتے ہی سانس لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

بذریعہ مالش

بعض دردوں کے روغن یا مختلف دواؤں کو تیل میں جلا کر جسم کے متاثرہ حصہ پر مالش کرائی جاتی ہے۔ مثلاً ریاحی دردوں میں عضلاتی غدی روغن اور سوزشی دردوں میں غدی اعصابی روغن کی مالش کراتے ہیں۔ بالکل اسی طرح عضو تناسل کی کجی، انتشار کی کمی، سستی اور کمزوری کے لئے عضلاتی غدی روغنیات لگوائے جاتے ہیں جن کے صرف بیرونی طور پر لگانے سے ہی دوا اپنے اثرات سے مقامی نقص دور کر دیتی ہے۔ ان تمام روغنیات کے نسخہ جات اس کتاب میں دیئے گئے ہیں۔

بذریعہ آنکھ

آنکھ کی مختلف امراض میں دوائیں کھانے کے ساتھ ساتھ قطروں کی صورت میں آنکھ میں ڈالی جاتی ہیں۔ اسی طرح آپریشن سے پہلے آنکھ کی پتلی کو پھیلانے اور سکیڑنے کے لئے مختلف لوشن آنکھ میں ڈالے جاتے ہیں۔

یادداشت

یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ آنکھ میں ڈالی جانے والی دوا کا اثر صرف آنکھ پر ہی نہیں ہو گا بلکہ اس دوا کے بھی انتہائی لطیف اجزاء آنکھ کے ذریعے خون میں جا کر اپنے اثرات دیگر اعضاء پر بھی فوراً دکھاتے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ ہمارے مطب میں بھی پیش آیا کہ ہمارا دوا ساز حب فالج کے نسخہ کی گولیاں بنانے کے لئے اس کے سفوف میں پانی ڈال کر کوٹ رہا تھا کہ اچانک ایک طرف پانی کھرل سے چھلک کر ایک قطرہ اس کی آنکھ میں پڑ گیا۔ اس دوا میں چونکہ جمال گوٹہ بھی ہوتا ہے جس کے کھاتے ہی پاخانے لگ جاتے ہیں لہذا آنکھ میں قطرہ ڈلنے کے صرف نصف گھنٹے کے اندر اسے پتلے پاخانے شروع ہو گئے۔ اس سے ثابت ہوا کہ اس دوا نے آنکھ کے ذریعے خون میں پہنچ کر امعاء کے فعل کو تیز کر دیا تھا۔

بذریعہ کان

کان کے مختلف امراض میں دوائی کے قطرے کان میں ڈالے جاتے ہیں جس کے استعمال سے کان میں کوئی دانہ پھنسی یا زخم ٹھیک ہو کر درد اور تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ چھوٹے بچے بعض اوقات رات کے وقت رونا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ بھی پتہ نہیں چلتا کہ کسی جگہ درد یا تکلیف ہے۔ ایسے وقت افیون پانی میں حل کر کے صرف ایک قطرہ بچے کے کان میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اعصاب کے ذریعے جس جگہ بھی درد تکلیف ہوتی ہے سن ہو کر آرام آ جاتا ہے۔

بذریعہ مجری بول

جب سوزاک پرانا ہو جائے یا بگڑ جائے تو پیشاب کی نالی کے اندر بذریعہ پچکاری جراثیم کش دوا پہنچائی جاتی ہے۔ ایسا اکثر دن میں دو تین بار کیا جاتا ہے۔ اندرونی طور پر کھانے والی دوائیں بھی استعمال کرائی جاتی ہیں۔ اس طرح اندرونی اور بیرونی دواؤں کے علاج سے شفاء حاصل ہونے میں بہت جلدی ہو جاتی ہے۔

بذریعہ فرج

عورتوں کو بعض اندرونی تکالیف کے لئے کچھ دوائیں رحم اور اندام نہانی میں بذریعہ ڈوش یا پچکاری استعمال کرائی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ مدر حیض بتیاں بھی رحم کے منہ میں رکھی جاتی ہیں جو اندرونی دواؤں کی نسبت بہت جلدی کام کرتی ہیں۔

بذریعہ انجیکشن

بعض اوقات کسی دوا کا اثر بہت جلد پہنچانا مقصود ہوتا ہے تو دوا بذریعہ ٹیکہ براہ راست خون میں پہنچا دی جاتی ہے جس سے فوری اثر شروع ہو جاتا ہے لیکن ایسی دوا بہت جلد گردوں کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔ جب کہ منہ کے ذریعے کھائی جانی والی دوا معدہ کے اندر ہونے والے ہضم و تحلیل کے عمل سے گزر کر خون میں پہنچتی ہے۔ ایسی دوا کے اثرات زیادہ دیر تک خون میں رہتے ہیں۔

بعض اوقات مریض بے ہوش یا قومہ میں چلا جاتا ہے تو بھی دوا ٹیکے کے ذریعے دینی پڑتی ہے۔

بذریعہ جلد

گزشتہ صفحہ میں بذریعہ مالش دواؤں کے اثرات جذب کرانے کے متعلق لکھا تھا۔ مالش بھی چونکہ جلد پر ہی کی جاتی ہے لیکن مالش کے علاوہ خارش، دھدر، چنبل اور جلدی رگڑ اور زخموں کو دور کرنے کے لئے جلد پر مختلف ادویات موقع کے مطابق لگانی پڑتی ہیں۔ اسی طرح بواسیر کے مسوں اور پھوڑے پھنسیوں پر بھی ان کو ختم کرنے کے لئے دوائیں لگائی جاتی ہیں۔ ان دواؤں کا اثر عام طور پر مقامی طور پر ہی ہوا کرتا ہے لیکن اگر غشائے مخاطی اور جلد سے جذب ہو جائیں تو ان کے عمومی اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔

چوبیس گھنٹوں میں دوا کھانے کے اوقات اور مقدار خوراک

کھانے کی دوائیں بالعموم شبانہ روز میں تین سے چار بار اور بعض اوقات شدت کی صورت میں ہر نصف گھنٹے بعد بھی دی جاتی ہیں۔ اس مقدار خوراک کا تعین معالج مریض کی مرض کی نوعیت اور دوا کی طاقت کو مد نظر رکھ ہی کر سکتا ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی تمام دواؤں کی مقدار خوراک ان کے نسخہ جات کے ساتھ درج کی ہوئی ہے لیکن معالج موقع کی مناسبت سے اس میں کمی بیشی کر سکتا ہے۔ مثلاً حب مقوی خاص کی عام طور پر مقدار خوراک ایک گولی دن میں تین بار دی جاتی ہے لیکن ہیضہ کے مریضوں کو جب مقوی خاص کی دو گولیاں ہر پندرہ منٹ بعد دی جاتی ہیں تو صرف تین یا چار خوراکوں سے ہیضہ ختم ہو جاتا ہے۔

یادداشت

یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جن دواؤں کی مقدار خوراک زیادہ ہو گی ان کے استعمال کا دورانیہ بہت کم ہو گا یعنی انہیں زیادہ لمبا عرصہ استعمال نہیں کرانا پڑتا لیکن جن دواؤں کی طاقت اور مقدار خوراک بہت کم رکھی جاتی ہے ان کے کورس تین سے چار ماہ اور بعض اوقات ان سے بھی زیادہ رکھے جاتے ہیں۔ ایسی دوائیں آہستہ آہستہ خون میں اپنے اثرات مکمل کرتی ہیں۔ یہی دوائیں مرض کو جڑ سے ختم کرنے والی ہوتی ہیں۔ ہمارے مطب یٰسین دوا خانہ دنیا پور پر اکثر مریض دور دراز سے آتے ہیں۔ جنہیں ایک یا ڈیڑھ ماہ کی دوا دی جاتی ہے۔ اتنا لمبا عرصہ دوا استعمال کرنے کے لئے اس کی طاقت کم رکھی جاتی ہے تا کہ مسلسل استعمال سے اسے کوئی کمی علامت پیدا نہ ہو۔ ہاں اگر علاقائی مریض ہوں تو ایک یا دو دن کی دوا دیتے وقت تیز ترین دوائیں دے دی جاتی ہیں جن کے کھاتے ہی مرض میں فوراً افاقہ ہو جاتا ہے لیکن یہ تیز اثرات والی دوائیں مہینوں کے حساب سے استعمال نہیں کرا سکتے۔

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی ادویات کے ساتھ ان کی مقدار خوراک درج کر دی ہے۔ یہ مقدار خوراک ایک جوان مریض کے لئے ہے لیکن ایک سمجھ دار معالج اس درج کی ہوئی مقدار خوراک کا پابند نہیں ہے۔ جن نسخہ جات میں سمیات شامل ہیں، ان کی مقدار خوراک وہ معالج مریض کی جسمانی حالت، عادت اور مزاج کے مطابق کم و بیش کر سکتا ہے اور یہ فیصلہ بھی معالج ہی کرے گا کہ وہ اسے دن میں

دو بار یا تین سے چار بار استعمال کرائے۔ مثلاً امراض تنفس میں استعمال ہونے والی دواؤں کا وقفہ چھ سے آٹھ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ اتنے وقفے سے یہی دوا کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جن دواؤں کا اثر خون سے جلد خارج ہو جاتا ہے انہیں ہر دو تین گھنٹے بعد دینا چاہیے۔ درد سر کی ادویات ہر تین چار گھنٹے بعد دی جا سکتی ہیں تا کہ پہلی دوا کا اثر ختم ہوتے ہی نئی دوا خون میں پہنچ جائے۔

عورتوں اور مردوں کی مقدار خوراک میں فرق

چونکہ عورتیں نرم و نازک مزاج ہوتی ہیں اس لئے ان کے لئے دوا کی مقدار خوراک مردوں کی نسبت کم رکھی جاتی ہے۔ ایام حیض میں تیز مسہلات دینا منع ہے کیونکہ ان سے پیڑو کے اعضاء میں امتلا ہو جاتا ہے۔ حمل کے دوران ہلکے ملینات استعمال کرائے جائیں اور تیز مسہلات نہ دیئے جائیں۔ ان سے اسقاط کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔ اسی طرح مسہلات کے علاوہ دیگر رحم کو تیزی سے تحریک دینے والی ادویات اور محرش اور مدرات بول بھی استعمال کرانا منع ہے۔ علاوہ ازیں حاملہ عورتوں کو ایسی تمام دوائیں دینا منع ہے جو بلڈ پریشر انتہائی کم یا انتہائی زیادہ کر دیں۔ ان سے آنول میں دوران خون کی کمی بیشی سے جنین کے دم بند ہونے کا سخت خطرہ ہوتا ہے۔

ادویات کے مواقع استعمال

یاد رکھیں کہ بعض ادویات وقتی نیند آور ہوتی ہیں جو دماغ اور اعصاب میں دوران خون کم کر کے نیند لاتی ہیں۔ دوران حمل ایسی ادویات کا بچے کی صحت پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ یہ ادویات دودھ پینے کے زمانے میں بھی استعمال کرنا منع ہے۔

سکون آور اور نیند آور تمام ادویات بلڈ پریشر کم کرتی ہیں۔ یہ دوائیں بلڈ پریشر کم کر کے ہی نیند یا سکون پیدا کرتی ہیں لہذا دوران حمل یا دودھ پیتے بچے کے دوران ماں کو ایسی دواؤں سے بچنا چاہیے۔

محرش ادویات کو غذا کھانے سے پہلے استعمال نہ کرایا جائے۔ ایسے مرکبات بعد از غذا دیئے جائیں تو بہتر ہے۔ جن ادویات کا اثر کئی گھنٹوں بعد ظاہر ہوتا ہو انہیں رات سوتے وقت دیا جائے۔ اس طرح نیند آور ادویات کو بھی سوتے وقت ہی دینا چاہیے۔ مسہلات دیتے وقت بھی یہ دھیان رکھا جائے کہ ان کا فعل کتنے گھنٹے بعد ظاہر ہو گا۔ اگر ان کا فعل سست ہے تو سوتے وقت دیا جائے اور اگر تیزی سے اثر کرنے والی ہیں جیسے نمکین مسہلات تو انہیں صبح کے وقت دیا جائے۔ قابض ادویات جنہیں اسہال بند کرنے کے لئے استعمال کرایا جاتا ہے۔ انہیں اسہال بند ہونے پر بند کر دیا جائے تا کہ ایسا نہ ہو کہ پاخانہ زیادہ خشک ہو کر قبض کا باعث بن جائے۔

مفرد ادویات اور نسخہ جات کے استعمال سے متعلق کافی معلومات لکھی جاچکی ہیں۔ اب ان دواؤں کے متعلق استاد محترم صابر ملتانیؒ کا ایک مضمون علاج بالمفرد ادویہ میں کامیابی کا راز پیش خدمت ہے جس کے مطالعے کے بعد ادویات کے استعمال کے متعلق مزید مفید باتیں معلوم ہوں گی۔

حکیم محمد عارف دنیا پوری، 10 جنوری 2009

علاج بالمفرد ادویہ میں کامیابی کا راز

مفرد ادویہ سے علاج میں یقینی کامیابی کے راز میں ذیل صورتیں داخل ہیں۔

اول۔ مفرد ادویہ کا افعال و اثرات اور فوائد و خواص ہزاروں سالوں سے مجرب و محقق چلے آتے ہیں۔ اطباء نے دوران تعلیم اپنے استادوں کے تجربات و مشاہدات کے تحت ان پر دسترس حاصل کر لی ہوتی ہے۔ وہ ان کو ان کے درست مقام و مرض میں بے دھڑک استعمال کر سکتے ہیں۔

دوم۔ ایک ہی قسم کے افعال و اثرات اور فوائد و خواص ایک ہی طاقت میں دو ادویہ ہرگز ہرگز نہیں پائی جاتی ہیں اور نہ ہی فطری طور پر ہو سکتی ہیں۔ البتہ کمی بیشی کے ساتھ ان کی ملتی جلتی اجناس میں ضرور پائی جاتی ہیں جو ضرورت کے وقت ایک دوسری جگہ استعمال کی جا سکتی ہیں۔ اگر ان کو ملا لیا جائے تو وہ طاقت میں ضرور بڑھ جائیں گی مگر وہ ایک ہی دوا کہلائیں گی۔ مثال کے طور پر چرپرے ذائقے میں سرخ مرچ کے ساتھ سیاہ مرچ، ادرک یا پیاز شامل کر لیں یا دار چینی میں لونگ یا رائی کا اضافہ کر لیں تو ان کی طاقت میں اضافہ کر لیں مگر اصولی طور پر ایک ہی ذائقہ اور ایک ہی خلط اور ایک ہی مفرد عضو کے فعل میں اضافہ ہو گا اور دوران خون ایک صورت قائم ہو گی لیکن اگر مرچ میں نمک شامل کر لیں تو نمکین ذائقہ ایک دوسرا ذائقہ ہے۔ اس سے مرچ کے افعال اثرات اور خواص و فوائد میں تبدیلی پیدا ہو جائے گی اور یہی تبدیلی خلط اور مفرد عضو کے فعل میں بھی ظاہر ہو گی اور ساتھ ہی دوران خون کی صورت بھی بدل جائے گی۔ اس طرح ایسا نسخہ مرکب صورت اختیار کر لے گا۔

سوم۔ جب دو یا دو سے زیادہ ادویہ لائی جاتی ہیں تب معالج پر لازم آتا ہے کہ وہ ان مرکبات کے افعال و اثرات اور خواص و فوائد سے نہ صرف پورے طور پر آگاہ ہو بلکہ مریض کو دینے سے پہلے ان کے متعلق تجربات اور مشاہدات کر چکا ہو ورنہ یقینی بات یہ ہے کہ مریض کو آرام کی بجائے نقصان ممکن ہے۔ اس لیے ہم نے اپنی کتاب **تحقیقات فارما کوپیا** میں جو نسخہ جات لکھتے ہیں ان میں طاقت کے مطابق ایک ایک دوا کا اضافہ کیا ہے تا کہ نسخہ نویسی میں یہ ترتیب یا اس قسم کی ترتیب قائم رہے اور مریض یقینی، بے خطا شفا اور صحت حاصل کر لے۔ یہی قانون فطرت ہے۔

چہارم۔ جب دو یا دو سے زائد ادویہ ملائی جائیں تو ان کا جو مرکب بنے گا وہ ان تین صورتوں سے خالی نہ ہو گا۔

(1) مفید مرکب، (2) غیر مفید مرکب، (3) غلط مرکب۔

مفید مرکب کی صورت تو یہ ہو گی کہ ایک ذائقہ ایک ہی خلط اور ایک ہی عضو کی تحریک کی صورتیں پیدا ہوں گی۔ غیر مفید مرکب کی یہ صورت ہو گی کہ اس میں ایک ذائقہ ایک خلط اور ایک عضو کی تحریک کے ساتھ دوسرے ذائقے، دوسری خلط اور دوسرے عضو کی تحریک کے اثرات ان میں شامل ہو جائیں گے۔ مثال کے طور پر چرپری ادویات جیسے سرخ مرچ جو ذائقہ، خلط اور تحریک عضو میں پیدا کرے گی جب اس میں

نمک ملا دیا جائے گا۔ اس طرح اس مرکب میں ایک طرف سرخ مرچ کے اثرات میں تبدیلی آ جائے گی اور دوسری طرح افعال تغیر پیدا ہو جائیں گے۔ ظاہر میں یہ ایک عام مرکب ہے۔ ہم سالن تر کاری میں روزانہ استعمال کرتے ہیں لیکن اس مرکب کے راز کو صرف ماہر نسخہ نویس ہی سمجھ سکتا ہے۔ بہرحال یہ مرکب بھی مفید ہو سکتا ہے کیونکہ دونوں ادویہ کا تعلق قریب کا ہے یعنی سرخ مرچ غدی عضلاتی اور نمک غدی اعصابی ہے یعنی دونوں مولد صفرا ہیں۔ سرخ مرچ صفراپیدا کر کے اس کا اخراج بند کر دیتی ہے لیکن نمک صفراپیدا کرنے کے بعد اس کا اخراج بھی کرتا ہے اس مرکب میں ادویہ کے اثرات افعال میں فرق ضرورپیدا ہو گیا ہے مگر مرکب میں کوئی خرابی پیدا نہیں ہوئی کیونکہ کبھی ایسے مرکب سے مفید کام لیا جا سکتا ہے۔

(3) خلط مرکب کی صورت یہ ہو گی کہ چرپرے ذائقے میں شیریں یا کھاری ذائقہ ملا دیا جائے۔ شیریں ذائقہ اعصابی غدی ہے، تر گرم اور مولد خون ہے۔ کھاری ذائقہ اعصابی عضلاتی ہے تر سرد ہے اور مولد بلغم ہے۔ اس مرکب میں ہر ذائقہ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ مختلف مفرد اعضاء میں تحریک پیدا کرتے ہیں اور مختلف اخلاط پیدا کرتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا کہ ایک دواء دوسرے دواء کے اثر کو باطل کر دے گی اور مرکب غیر مفید اور غلط ہو جائے گا۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ ایسے ہاضم چورن بناتے ہیں جن میں چرپری ادویہ مثال کے طور پر سیاہ مرچ اور ادرک کے ساتھ نمک اور چینی بھی ملا دیتے ہیں جو اصولی طور پر غلط ہے کیونکہ چرپری ادویہ میں ترشی ہوتی ہے اور نمک ترشی اور کھار کا مرکب ہے اور چینی کھار ہے۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ترشی اور کھار دونوں ایک دوسرے کے خلاف اور ان کے اثرات اور افعال کو توڑنے والے ہیں۔ پس ایسے مرکب غلط ہوتے ہیں۔ البتہ ماہر علم الادویہ ایسے مرکبات سے بھی بعض کام لے لیتے ہیں لیکن نسخہ نویسی اور ترتیب مجربات میں ان مرکبات کو غلط ہی کہا جائے گا۔ ان سے اجتناب ہی لازم ہے۔

پنجم۔ نسخہ کی جان کوئی ایک مفرد دوا ہوتی ہے باقی ادویہ اس کی معاون اور مدد گار ہوتی ہیں۔ ان حقائق سے ثابت ہوا کہ مفرد ادویہ صحیح مجربات ہیں اور یہ ہی علاج کا حقیقی راز ہے۔

ترتیب نسخہ

ترتیب نسخہ فن علاج کا کمال ہے۔ کوئی بھی معالج ترتیب نسخہ میں اس وقت تک دسترس حاصل نہیں کر سکتا جب تک علم اور فن طب میں تکمیل نہ کر چکا ہو۔ ترتیب نسخہ کے لیے صرف اس قدر کافی نہیں ہے کہ کسی مرض یا علامت کے لیے چند یا بہت سی ادویات کو جمع کر لیا جائے اور اس کو نسخہ سمجھ لیا جائے اور وہ اس حقیقت سے واقف نہیں ہوتے کہ ہر دو یا چند مطابق ادویہ یا مخاطب ادویہ سے ان کا کون سا نیا مزاج پیدا ہو جاتا ہے یا وہ کسی عضو کے لیے مفید ہونے کی بجائے مضر ہو جاتی ہیں۔ بعض لوگوں کے متعلق سنا ہے کہ وہ فخریہ بیان کرتے ہیں کہ وہ صد دوا چورن اور نصف صد دوا چورن وغیرہ تیار کرتے ہیں اور ان سے ہر مرض کا کامیابی سے علاج کرتے ہیں گویا انہوں نے امرت دھارا یا آب حیات تیار کر کے رکھے ہوئے ہیں۔

یاد رکھیں کہ امرت دھارا اور آب حیات بھی سوائے ایک آدھ مرض سے زیادہ کے لیے مفید نہیں ہیں۔ کیا بیک وقت ایک دوا چاروں اخلاط یا

چاروں کیفیات، چاروں مزاج یا ہر عضو کے لیے محرک، مسکن، مقوی اور محلل ہو سکتی ہیں؟ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ظالم ہیں۔ انسانی جانوں سے کھیلتے ہیں۔ ہم ان کو معالج نہیں سکتے بلکہ وہ عطائی ہیں کیونکہ ان کو نہ علم الادویہ پر عبور حاصل ہے اور نہ ہی فن علاج کی تعلیم ہے۔

تکمیل علم فن و طب

ترکیب نسخہ میں اول شرط علم فن طب میں تکمیل ہے جس میں کم از کم چار علوم کا جاننا ضروری ہے۔ (1) قوانین طب۔ (2) تشریح الابدان و منافع الاعضاء۔ (3) علم الادویہ۔ (4) علم العلاج۔ جب ان علوم میں تکمیل ہو جاتی ہے تو خود بخود ترتیب نسخہ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ تجربات و مشاہدات سے فن ترتیب نسخہ میں دسترس پیدا ہو جاتی ہے۔ ہم بھی انہیں لوگوں سے مخاطب ہیں جو تکمیل فن کر چلے ہیں اور وہی اس فن کے اہل ہیں۔

جاننا چاہیے کہ درج بالا چاروں علوم کی فن طب میں انتہائی اہمیت ہے۔ ان کی تکمیل سے ترتیب نسخہ میں ملکہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(1) قوانین طب میں کلیات خاص طور پر امور طبیہ ذہن میں ہونے چاہئیں۔

(2) تشریح الابدان میں عضو کی ماہیت، مقام اور حدود اربعہ اور دیگر عضو سے تعلق کا پورا علم ہونا چاہیے۔ منافع الاعضاء میں اعضا کے افعال کا مکمل طریق کار اس کے افعال میں کمی بیشی اور خرابی کی صورتوں اور علامات کو پورے طور پر ذہن نشین رکھنا۔ خاص طور پر ان کے افعال سے اخلاط اور کیفیات کی پیدائش پر جو اثر پڑتا ہے اس کو خوب سمجھنا چاہیے اور سب سے اہم بات یہ کہ ان اعضاء کے افعال کے باہمی تعلق کو جاننا بے حد ضروری ہے۔ مثال کے طور پر قلب کے فعل میں تیزی ہے تو گویا دوران خون کی اس طرف تیزی ہے۔ اس وقت چونکہ جگر اور دماغ کی طرف دوران خون کی تیزی نہیں ہے تو اس وقت ان کے افعال کی کیا صورتیں ہیں۔ منافع الاعضاء کی یہ وہ صورتیں ہیں جن سے فرنگی طب اور ماڈرن سائنس بھی تا حال نا واقف ہے۔ اگر کوئی فرنگی ڈاکٹر جانتا ہے تو ہم اس کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ ہمارے حقائق کو اپنی کسی کتاب میں پیش کرے۔ انہی حقائق کو نہ جاننے سے ان کا فن غیر سائنسی ہے۔

(3) علم الادویہ کی اہمیت ترکیب نسخہ جات میں سب سے زیادہ واضح ہے کہ نسخہ کا اصل تعلق علم الادویہ سے ہی ہے اور فطری طور پر علم فن طب کی ابتدا، علم خواص اور فوائد اشیا سے ہوئی تھی۔ باقی علوم اس کی روشنی میں تحقیق اور تدقیق ہوتے چلے گئے ہیں۔ علم الادویہ میں اول تمام مفرد اغذیہ و ادویہ کی حقیقت، افعال و اثرات، فوائد، مزاج، اخلاط، مصلح و بدل اور خاص طور پر اعضاء کے افعال میں کمی بیشی اور خرابی کے اثرات کا ذہن نشین کرنا بے حد ضروری ہے۔ اسی طرح مرکب افعال و اثرات کا جاننا لازم ہے۔ کسی نئی دوا کو نسخہ میں بغیر تجربہ اور مشاہدہ کے شامل نہ کریں جس کسی دوا یا غذا پر شبہ پیدا ہو جائے تو اس کو نسخہ میں ہرگز شامل نہ کریں ورنہ ایک درست و مفید اور یقینی و بے خطا نسخہ بگڑ جائے گا اور اس سے غیر معمولی نقصان ہونے کا خطرہ ہے۔ یاد رکھیں کہ علم فن طب ظنی نہیں ہے بلکہ یقینی اور سائنسی

ہے۔ دو اور دو چار ہوتے ہیں۔

(4) علم العلاج کو مکمل طریقے سے جاننے کے بعد ہی ادویہ، اغذیہ اور اشیاء کا صحیح استعمال ہو سکتا ہے۔ اگر علم العلاج سے مکمل طور سے مکمل واقفیت نہ ہو تو ترکیب نسخہ قطعی طور پر درست نہیں ہو سکتا۔ اس لیے علم العلاج میں حقیقت و ماہیت مرض نام و تعرف، مرض کے اسباب و علامات اور خاص طور پر اعضا کے افعال میں مرض کی ابتداء سے انتہاء تک کی صورتوں اور حالات کا ذہن نشین کرنا بے حد ضروری ہے تا کہ زمانہ مرض سے فوری علاج پر قابو پایا جا سکے۔ مرض کا درجہ بھی جاننا بے حد ضروری ہے۔ کم از کم اس قدر علم اور فن طب کو سمجھ لینے کے بعد ہی ایک معالج درست اور مفید بے خطا نسخہ لکھ سکتا ہے۔

اصول ترکیب نسخہ علم الامراض میں نسخہ نویسی انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ گویا علاج کی جان ہے۔ اس لئے ترکیب نسخہ کے وقت ذہن کو پورے طور پر حاضر رکھنا چاہیے تا کہ مریض کا مکمل طور پر معائنہ کر سکے اور صحیح تشخیص کے بعد یقینی اور بے خطاء علاج تجویز کیا جا سکے یاد رکھیں کہ صحیح نسخہ نویسی نصف شفاء ہے۔

تشخیص کے لیے مریض جب مطب میں آئے تو اس کو چند منٹ آرام کرنے دیں تا کہ اس کے دوران خون کی تیزی کم ہو جائے اور اس کو کچھ سکون معلوم ہو پھر اس کا معائنہ شروع کریں۔ اول اس کے نبض دیکھیں اور اگر مریض اپنا قارورہ ساتھ لایا ہو تو اسے بھی دیکھ لیں اور جو مریض خود مطب میں نہ آیا ہو تو اس مریض کا قارورہ دیکھے بغیر نسخہ نہ لکھیں۔ نبض اور قارورہ دیکھ کر یہ معلوم کریں کہ کون سا مفرد عضو مشینی طور پر متاثر ہے اور کس خلط میں کیمیاوی طور پر خرابی ہے۔ پھر دونوں کو آپس میں تطبیق دیں یعنی اس مفرد عضو کی خرابی سے خون میں جس خلط کا اضافہ ہونا چاہیے تو کیا وہ پائی جاتی ہے؟ جب اس کا یقین ہو جائے تو پھر علامات جس کی طرف رجوع کریں اس کی دو صورتیں ہیں۔

(1) ہر مفرد عضو کی تیزی اور خلط کی زیادتی کی علامات اور مقام ذہن میں ہونے چاہیے۔ ان کو دیکھ کر آپس میں ملا لیں۔ ان علامات اور مقام کو ذہن میں محفوظ رہنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ نبض اور قارورہ دیکھنے کے بعد جب مریض کو کسی عضو کی خرابی اور خلط کی زیادتی کے ساتھ ان کی دیگر علامات بھی بتلائی جاتی ہیں تو مریض اور ان کے لواحقین معالج کی حذاقت پر عش عش کر اٹھتے ہیں۔ ایسا معالج مریض اور ان کے وثا کو نہ بولنے دیتا ہے اور نہ مرض بیان کرنے دیتا ہے بلکہ اس کی قابلیت کا ان پر بہت گہرا اثر پڑتا ہے۔ ساتھ ہی نفسیاتی طور پر مریض اپنے آپ کو تندرست تصور کرنا شروع کر دیتا ہے اور یہ افضل صورت ہے۔

(2) مریض کے جسم کی علامات کا معائنہ کریں یعنی چہرہ، زبان اور دیگر اعضا کی علامات کا معائنہ کر کے ان کو مفرد عضو کی تیزی اور خلط کی خرابی سے تطبیق دیں۔ جب تینوں ایک ہی صورت میں نظر آئیں تو پھر مریض کو اس کی بیماری سمجھا کر ترتیب نسخہ میں مشغول ہو جائیں۔ اس دوران اگر مریض کچھ بیان کرنے کی کوشش کرے تو سنتے رہیں تا کہ اس کے جذبات کی تسکین ہو جائے اور بعض اوقات اس کے لطیف جذبات کا علم ہو جاتا ہے جس سے علاج میں آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک مریض کے جگر میں تیزی ہے اور صفرا

کی زیادتی ہے اور غدی تحریک ہے۔ صفرا کی علامات سر سے لے کر پاؤں تک ظاہر ہیں اور جذباتی طور پر ایسے مریض کی طبیعت میں غصہ کے جذبات بہت زیادہ ہوتے ہیں اور جلد مشتعل ہو جاتا ہے۔ رنگ کی طرح جذبات بھی تشخیص میں شامل ہیں۔

تجویز دوا اور غذا

قانون فطرت کی اس حقیقت کو ذہن نشین رکھیں کہ تشخیص مرض کے بعد ذہن میں اول کسی ایک دوا یا غذا کا تصور پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ساتھ ہی اس قبیلے کی ادویات ذہن میں آنا شروع ہو جاتی ہیں پھر ان کے مرکبات کی صورتیں ابھرتی ہیں جس قدر علم اور ان میں وسعت ہوتی ہے اسی قدر یہ خزانہ ذہن کا سامنے ابھرتا چلا جاتا ہے۔ گویا کوئی چشمہ ہے جو جوش مارتا چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد ذہن اس کے طریق استعمال پر غور کرتا ہے۔ بس یہیں پر ترکیب نسخہ کی صورتیں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ صورتیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(1) معاون ادویہ۔ (2) مصلح ادویہ۔ (3) محافظ ادویہ۔ تفصیلات درج ذیل ہیں۔

معاون ادویہ

ترکیب نسخہ میں جب کوئی دوا سامنے آتی ہے تو فوری طور پر ذہن مرض کی طاقت کے مطابق اندازہ لگاتا ہے کہ کیا یہ دوا اس مرض کا مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ اگر ذہن یہ سمجھ لے کہ وہ دوا طاقت میں کم ہے تو ذہن فوری طور پر اس قبیلے کی دیگر ادویات ذہن کے سامنے پیش کر دیتا ہے لیکن ان تمام ادویات سے فرداً فرداً مقصد حاصل نہ ہوتا ہو تو ذہن فوری طور پر کسی ایک سے زیادہ مفید دواؤں کو سامنے رکھ کر ایک یا ایک سے زائد ایسی دوائیں ملا لی جاتی ہیں لیکن یہ ادویات کسی ایک قبیلے کی ہوتی ہیں لیکن اس میں بھی مزاج کی ایک کیفیت ضرور شامل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر جسم میں صفرا کی کمی ہے۔ اس مقصد کے لیے جگر کے فعل کو تیز کیا جاتا ہے۔ اس غرض کی گرم خشک ادویہ استعمال کی جاتی ہیں جن کا ذائقہ عام طور پر چرپرہ ہوتا ہے جیسے سونٹھ اور اجوائن دیسی وغیرہ لیکن سونٹھ صفرا کی پیدائش کے ساتھ ساتھ صفرا کا اخراج بھی کرتی ہے۔ ہمیں ایسی دوائیں چاہیے کہ صفرا کی پیدائش کے بعد اس کو جسم میں محفوظ بھی رکھے جیسے اجوائن لیکن اگر ساتھ ہی ملین یا مسہل کام بھی لینا ہو تو پھر اجوائن کافی نہیں ہے۔ ان اغراض کے لیے اس قبیلے کی دیگر ادویات کو شامل کرتے ہیں جیسے انزروت، گندھک اور جمال گوٹہ وغیرہ۔ ان میں سے جو بھی زیادہ مناسب خیال کریں گے اس کی یہ مقدار خوراک کے مطابق اجوائن بھی شامل کر لیں گے۔ یہ تینوں ادویات اپنے اثرات میں ایک دوسرے سے تیز ہیں لیکن اگر ہم ان میں اور شدت پیدا کر کے اس کو زود اثر بنانا چاہیں تو ہم اس میں مقدار خوراک کے مطابق پارہ شامل کر لیں گے۔ اس طرح یہ دوا اکسیر صفت بن جائے گی لیکن اس کا استعمال بھی انتہائی شدید مرض میں ہونا چاہیے۔ پھر یاد رکھیں کہ یہ تمام ادویات ایک ہی قبیلے کی ہونی چاہیے جو ایک ہی مفرد عضو میں تحریک دے کر ایک خاص خلط پیدا کر سکیں۔ ورنہ ایسی دوا مفید ہونے کی بجائے اثرات میں کمزور یا بے اثر ہو جائے گی۔ مثال کے طور پر ان میں سے کسی دوا کے ساتھ مولد بلغم دوا جو اعصاب کو تحریک دیتی ہے جیسے شورہ قلمی، سہاگہ وغیرہ۔ یہ سب قاطع صفرا ہیں۔ البتہ اگر ان ادویہ کو کم کرنا ہو یا کسی دیگر قسم کے اثرات پیدا کرنے ہوں تو استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

ایک قبیلہ کی ادویہ ایک مزاج، ایک خلط پیدا کرنے والی ہوتی ہیں لیکن اگر ایک مزاج میں ادویہ کی کمی ہو تو اس نسخہ میں جو دوا شریک کریں اس کی کوئی ایک کیفیت ضرور متلی ہو مثال کے طور پر گرم خشک دوا میں جو دوا دیگر قبیلہ کی شامل کرنا چاہیے تو گرم تر (غدی اعصابی) ہونی چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ خشک سرد انتہائی مجبوری کی حالت میں شامل کی جا سکتی ہے۔ اس طرح اول دوا کی کسی کیفیت کو شدید کیا جا سکتا ہے لیکن اگر مختلف امزجہ اور کیفیات کی ادویات کر لی گئیں تو ترکیب ادویہ قائم نہیں رہے گی جو اصول فن اور قانون فطرت کے خلاف ہے بالکل اسی طرح جب غدی اعصابی تحریک میں صفرا کی پیدائش کے ساتھ صفرا کے اخراج کی صورت بھی ہوتی ہے تو سونٹھ اور فلفل سیاہ وغیرہ جیسی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ بھی کم و بیش چرپری ہوتی ہیں لیکن یہ حابس نہیں ہوتیں۔ یہ ایک لطیف فرق ہے جس کو مد نظر رکھنے سے بہت سے مشکل اور پیچیدہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اس قبیل کی دیگر ادویہ فلفل دراز، زیرہ، سنا مکی، ریوند عصارہ اور نمک خوردنی وغیرہ وغیرہ ہیں۔

اس لطیف فرق کو اس طرح سمجھیں کہ غدی عضلاتی تحریک میں یرقان ہو جاتا ہے اور غدی اعصابی تحریک میں یرقان ختم ہو جاتا ہے۔ دوسرے اول صورت میں جسم سے خون آ سکتا ہے اور دوسری صورت میں بند ہو سکتا ہے جو معالج مرکبات میں جوارش اور لبوب کا فرق سمجھ سکتا ہے وہ غدی عضلاتی اور غدی اعصابی میں فرق کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ اس لطیف فرق کو سمجھنے کے لئے ایور ویدک کے دو نسخے پیش کرتا ہوں۔ (1) پارہ اور گندھک ہم وزن لے کر اس قدر کھرل کریں کہ انتہائی سیاہ ہو جائے۔ اس کو ویدک میں اکسیر کہتے ہیں۔ یہ بجلی کے نام سے بھی مشہور ہے۔ یہ نسخہ غدی عضلاتی ہے۔ (2) سونٹھ، سونٹھ، فلفل دراز ہم وزن لے کر باریک کر کے سفوف بنا لیں۔ اس کو ویدک میں تر کٹہ کہتے ہیں۔ غدی اعصابی ہے۔ دونوں نسخے اپنی اپنی جگہ کامیاب، یقینی اور بے خطاء ہیں۔ صحیح استعمال کرنے والا ہی ان سے پورے فوائد حاصل کر سکتا ہے۔

اسی طرح اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی تحریکوں کا فرق ہے۔ دونوں میں رطوبات پیدا ہوتی ہیں۔ ایک صورت میں رطوبات گرم ہوتی ہیں۔ اس کو ہم خون کا نام دیتے ہیں کیونکہ جسم میں ترجیح کے وقت اس کے لیے غذا کی یہی صورت ہوتی ہے اور وہ جگر میں پختہ ہو کر صفرا سے صاف ہو کر غدد کے ذریعے جسم پر مترشح ہوتا ہے جب جسم پر مترشح ہوتی ہے۔ اس وقت شبنم کی طرح مصفی اور لطیف ہوتی ہے۔ اس کا رنگ ہلکا سرخ اور مزہ شیریں ہوتا ہے۔ یہ اصل خون ہے۔ جب یہ تمام اخلاط کے ساتھ شریک ہوتا ہے تو اس وقت اس کے صحیح خواص اور حالت کا اندازہ لگانا بہت مشکل ہے۔

یاد رکھیں کہ جب تک اس کے ذائقہ میں مٹھاس پیدا نہ ہو اس وقت تک اس کا مترشح ہونا مشکل ہے۔ اب موجودہ سائنس نے بھی تسلیم کیا ہے کہ خون میں جب مٹھاس پیدا ہو جاتی ہے تو ذیابیطس شروع ہو جاتی ہے جو ادویہ اس رطوبت کو گراتی ہیں ان میں شہد اور دیگر ہر قسم کی میٹھی اشیا ملٹھی کے ساتھ گرم قسم کی کھار میں شامل ہیں جیسے سقمونیا، سہاگہ اور عشر (آک) وغیرہ ہیں۔

دوسری قسم میں سرد قسم کی رطوبت ہوتی ہے جس کو ہم بلغم کا نام دیتے ہیں کیونکہ اس میں حرارت نہیں ہوتی مگر یہ بھی صاف شدہ اصلی

اور پختہ بلغم ہوتی ہے۔ اس بلغم اور خام بلغم میں بہت بڑا فرق ہے۔ خام بلغم معدہ اور امعا میں غذا کے تحلیل ہونے کے بعد بنتی ہے جس میں ہر قسم کے مادے اور اخلاط خام حالت میں شامل ہوتے ہیں جو پختہ ہو کر بہت پہلے سرخ رنگ اختیار کرتی ہے پھر اس میں سے صفرا جدا ہوتا ہے پھر خون کی سرخی ختم ہو جاتی ہے اور صرف سفید اور شفاف بے ذائقہ رطوبت رہ جاتی ہے۔ یہی اصلی بلغم ہے جس کے خواص و حالت کا احساس جسم کے اخلاط میں لگانا انتہائی مشکل ہے۔ اس کے اخراج کے لئے سرد قسم کی کھاری دوائیں مثال کے طور پر قلمی شورہ، جو کھار، کاسنی، گل سرخ اور کالا دانہ (عشق پیچہ) وغیرہ۔

ایک خاص بات یہاں یاد رکھیں کہ جس طرح جگر (غدد) کے دو فعل ہیں۔ اول صفرا کو اخلاط سے جدا کرنا، پتے میں اکٹھا کرنا اور دوسرا پتے سے آنتوں کی طرف خارج کرنا۔ اسی طرح اعصاب کے بھی دو فعل ہیں۔ اول رطوبت کو اعضا میں گرانا اور دوسرا اس کا اخراج باہر کرنا۔ یہ دونوں کام صفرا کی طرح خود کار ہوتے ہیں یعنی اعصابی غدی صورت میں گرم رطوبت (خون) اعضا پر گرتا ہے اور جسم کی غذا بنتا ہے۔ اعصابی غدی صورت میں جو رطوبت باقی رہ جاتی ہے ان میں سرخی اور حرارت ختم ہو جاتی ہے۔ وہ بلغم کی صورت اختیار کرتی ہے۔ اس کو طبیعت جسم باہر خارج کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ گویا پہلی صورت میں اعضا پر رطوبات اکٹھی ہوتی ہیں اور دوسری صورت میں باہر خارج ہوتی ہیں۔ صفرا کی طرح جگر کے دونوں افعال میں جہاں بھی اعصاب کے دوران افعال میں رکاوٹ واقع ہو گی اسی مقام پر مرض قائم ہو جائے گا۔ دونوں صورتوں کی جدا جدا ادویات ہیں۔ جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے۔

بالکل اسی طرح عضلات کی دو تحریکیں ہیں۔ ایک عضلاتی اعصابی ہے اور دوسری عضلاتی غدی ہے۔ دونوں تحریکیں رطوبات خشک کرتی ہیں اور ان میں خمیر پیدا کر کے ان کو تیزابیت اور ریاح میں تبدیل کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ جب پہلی تحریک ہوتی ہے تو اس وقت غدد جاذبہ جو طحال کے تحت کام کرتے ہیں وہ تمام اس رطوبات کو جو بلغم کی صورت میں جسم سے خارج ہو جانے کے بعد باقی بچ گئی ہے جذب کر لیتے ہیں اور دوسری تحریک میں یہ غدد جاذبہ کیمیاوی طور پر اس رطوبات کو جسم میں شامل کر دیتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے جگر اپنے کام خون سے صفرا جدا کرتا ہے اور دوسرے فعل میں اس صفرا کو آنتوں میں خارج کر دیتا ہے۔ یہی رطوبت جو کیمیاوی طور پر غدد جاذبہ (طحال) اکٹھی کرتی ہے پھر وہاں سے اخراج پاتی ہیں۔ یہی خالص سودا ہے۔ یہ ذائقہ میں ترش، قوام میں گاڑھا اور رنگ میں سیاہی مائل ہوتا ہے۔ نہ اس میں خون کی سرخی ہوتی ہے اور نہ اس میں بلغم کی لطافت اور سفیدی ہوتی ہے۔ کیمیاوی طور پر اس میں فیرم اور پوٹاشیم ختم ہو جاتے ہیں اور کیلشیم کے اجزا پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسم میں شامل ہو کر یہ اخلاط کو غلیظ، دل کو تیز اور عضلات میں انقباض (سکیڑ) پیدا کر دیتا ہے۔ عضلاتی اعصابی تحریک میں ترش اور خشک قسم کی ادویہ کام کرتی ہیں۔ ہر قسم کی ترشی خاص طور پر سرد قسم کی ترشی جیسے پھلوں کی ترشی اور سرکہ وغیرہ ہیں۔ ان کی مدد کے لیے املی، آلو بخارا، پھٹکڑی، ہلیلہ اور بلیلہ وغیرہ شامل کیے جا سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے صدیوں سے ایک یقینی اور بے خطا مرکب استعمال کیا جاتا ہے جس کا نام اطریفل ہے۔ یہ دراصل ایور ویدک کا مرکب ہے جس کا نام تر پھلہ ہے جس میں تین ادویہ ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ ہیں اور تینوں ہم وزن ہیں۔ اس مرکب نام کو معرب کر کے اطریفل بنا لیا گیا ہے۔

یہ مرکب دماغی امراض میں دیا جاتا ہے خاص طور پر اس وقت جب جسم میں بلغم کی کثرت ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بلغم کی کثرت اعصابی تحریک اور سوزش سے پیدا ہوتی ہے مگر یاد رکھیں کہ اطریفل عضلات کو تحریک دیتا ہے جس کے نتیجہ میں اعصاب میں تحلیل ہو کر وہاں کی سوزش اور تحریک ختم ہو جاتی ہے۔ اس نسخہ میں ہلیلہ ملین، بلیلہ محرک اور آملہ مقوی عضلات ہے۔ یہ تینوں عضلات میں اس قدر تحریک اور انقباض پیدا کرتے ہیں جس سے ان میں نچوڑ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اطریفل کے نام سے طب قدیم میں کئی ایک مرکب ہیں جیسے اطریفل زمانی اور اطریفل کشنیز وغیرہ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ان میں سے اکثر میں اطریفل کے مقصد کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اطریفل میں ہر وہ دوا تو ملائی جا سکتی ہے جو سرد خشک اور حابس ہو مگر ایسی دوائیں جو تر اور مدر ہوں شامل کر لینا اطریفل کی روح کو ختم کر دیتا ہے جیسے گاؤ زبان اور کشنیز وغیرہ۔ اسی طرح اطریفل میں ہر قسم کے مسہلات اور ملینات شامل کر دئیے جاتے ہیں جو حابس اور سرد نہیں ہوتے جیسے سقمونیا اور تربد وغیرہ بلکہ اس میں کھانڈ اور بعض لوگ شہد بھی شامل کر لیتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ ہاں کھانڈ کو ذائقہ کی خاطر برداشت کیا جا سکتا ہے لیکن گرم تر ادویات سے اطریفل کا مقصد ختم ہو جاتا ہے۔ اگر اس میں گرم خشک ادویہ شامل کی جائیں تو بھی اطریفل کے خواص و فوائد اور افعال و اثرات بدل جائیں گے کیونکہ پھر تحریک عضلاتی غدی بن جاتی ہے جو عضلاتی اعصابی سے بالکل جدا ہوتی ہے۔ عضلاتی اعصابی تحریک جسم کی تمام بچی ہوئی رطوبات کو طحال (غدد جاذبہ) میں جمع کر دیتی ہے تو عضلاتی غدی تحریک اس کے غدد جاذبہ سے خارج کر کے پھر خون میں شامل کر دیتی ہے۔ اس وقت ترشی میں اس قدر شدت پیدا ہو جاتی ہے کہ اس میں ہلکی سی سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ اثر تیزاب گندھک میں صاف نظر آتا ہے۔ یاد رکھیں کہ سرکہ سرد خشک قسم کی ترشی ہے تو اس کے مقابل تیزاب گندھک گرم خشک قسم کی ترشی ہے۔ ان دونوں ترشیوں کے فرق سے دونوں تحریکوں کے فرق کا علم ہو جاتا ہے۔ عضلاتی غدی تحریک کے ساتھ ہی جسم میں حرارت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے اور رفتہ رفتہ ترشی حرارت میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ یاد رکھیں کہ ترشی ہمیشہ بلغم (کھار) میں خمیر پیدا ہو جانے سے ہوتی ہے اور خمیر کا نتیجہ ریاح کی پیدائش ہے۔ خمیر، ترشی اور ریاح تینوں انقباض (سکیڑ) پیدا کرتے ہیں۔ صفرا اور بلغم کی طرح عضلاتی تحریک بھی دو کام کرتی ہے۔ پہلی تحریک (عضلاتی اعصابی) میں ریاح کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اسے خون میں جمع کرتی ہے اور دوسری تحریک (عضلاتی غدی) جس میں ریاح کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی شروع ہو جاتا ہے۔ یہی تحریک ہے جو جسم میں انتہائی طاقت پیدا کرتی ہے۔ خاص کر جنسی طاقت پیدا کرنا اسی عضلاتی تحریک کا کارنامہ ہے۔ یہ تحریک اعتدال پر رہتی ہے تو انسان کی ہر قسم کی طاقت بحال رہتی ہے۔ اس تحریک کی محرک دوا رائی ہے۔ اس تحریک کی مقوی ادویات لونگ، دار چینی، جائفل ہیں۔ اس تحریک کی دیگر ادویہ سرخ مرچ، پارہ، مصبر اور حنظل ترتیب وار طاقت میں ایک دوسرے سے طاقت میں زیادہ ہیں۔ معجون اسی تحریک کے لیے تیار کی جاتی ہے۔ معجون اذراقی اس کے لیے خاص مرکب ہے۔

یہی تحریک جب کمال پر پہنچ جاتی ہے تو ترشی حرارت کی زیادتی سے صفرا میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اس کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے۔ اس وقت پھر وہی تحریک غدی عضلاتی شروع ہو جاتی ہے جس کا ہم ابتدا میں ذکر کر چکے ہیں اور یہی تیزابیت کی زیادتی کا درست علاج ہے۔

فرنگی طب ترشی کا علاج کھار سے کرتی ہے اور یہ غلط ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وقتی طور پر کھار سے ترشی کا اثر معتدل (نیوٹرل) ہو جاتا ہے لیکن اس طرح ترشی کی پیدائش ختم نہیں ہوتی بلکہ اس کی پیدائش اور بڑھ جاتی ہے۔ اس ترشی کا علاج یہ ہے کہ جسم میں صفراپیدا کیا جائے جو اس کی پیدائش کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیتا ہے اور دوران خون کا صحیح چکر کا تقاضا بھی یہی ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ صفراء خود زبردست کھار ہے۔ قدرتی طور پر ملین، مسہل اور دافع خمیر (اینٹی فرمن ٹیشن)، ترشی اور ریاح ہے۔ یہی وہ علم ہے جو طب قدیم نے ہم کو دیا ہے اور فرنگی طب اور ماڈرن میڈیکل سائنس اس سے بے خبر ہے۔ اس کی کتب اس علم سے خالی ہیں۔

مصلح ادویہ

علم الادویہ میں مصلح ادویہ کا عام طور پر یہ مفہوم لیا جاتا ہے کہ ہر دوا میں بنیادی طور پر کچھ نہ کچھ کوئی نقص یا مضر اثر ضرور ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا مصلح لازمی ہے لیکن حقیقت یہ نہیں ہے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر دوا کسی ایک مزاج اور خلط کو پیدا کرتی ہے اور کسی ایک مفرد عضو کو تحریک دیتی ہے۔ یہ نہیں ہے کہ کوئی دوا ایک سے زائد مزاج اور خلط پیدا کر کے یا ایک سے زائد مفرد اعضا کو تحریک دے۔ جب کہ ایسا نہیں ہے تو پھر یہ مفہوم بھی غلط ہے کہ دوا میں بنیادی طور پر کوئی نقص یا مضر اثر پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہر چرپری دوا گرم خشک مزاج ہے۔ صفراپیدا کرتی ہے اور جگر کو تحریک دیتی ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ وہ بلغم یا سوداپیدا کر دے۔ اس طرح ہر کھاری دوا بلغم پیدا کرتی ہے۔ اعصاب کو تحریک دیتی ہے۔ ترش دوا سوداپیدا کرتی ہے اور عضلات کو تحریک دیتی ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ کھاری اور ترش دوائیں صفراپیدا کریں البتہ اگر دونوں کو مکس کیا جائے تو نمک بن جاتا ہے اور نمک ضرور صفراپیدا کرتا ہے۔ ان حقائق سے ثابت ہوتا ہے کہ بنیادی طور پر کسی دوا میں نقص یا مضر اثر نہیں ہوتا کیونکہ قدرت نے فطری طور پر ہر دوا کا ایک ہی مزاج رکھا ہے اور وہ ایک خلط پیدا کرتی ہے۔ مصلح دوا کا حقیقی مقصد یہ ہے کہ کسی دوا کو قابل استعمال بنایا جائے۔ یہی اس کی اصلاح اور درستی ہے۔ یہ مقصد ہرگز نہیں ہے کہ اس کی اصلاح کے لیے کسی اور دوا کا استعمال لازمی اور ضروری ہے۔ جس طرح اکثر دوا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ان میں گوند کیکر، گوند کتیرا یا کھانڈ یا شہد شامل کر لیے جاتے ہیں یا ہر دوا کا مدبر کرنا لازمی ہے۔ البتہ مدبر کرنے کے لیے یہ معنی لیے جائیں کہ دوا کو قابل استعمال بنایا جائے تو درست ہے۔ مثال کے طور پر بادیان روزانہ استعمال کی دوا ہے۔ اس کو صرف چبا کر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور سفوف بنا کر بھی کھایا جا سکتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ چبانے سے اس میں منہ کا لعاب کثرت سے شامل ہو جاتا ہے اور سفوف کھانے سے اس کا زیادہ اثر معدہ میں ہو گا۔ کبھی بادیان میں کھانڈ ملا کر اس کے اثرات و افعال کو کم کر دیتے ہیں اور کبھی شہد ملا کر اس میں حدت بڑھا دیتے ہیں اور کبھی گوند ملا کر اس کی سوزش کم کر دیتے ہیں۔ کبھی بریاں کر کے اس میں قبض پیدا کرتے ہیں۔ کبھی اس میں نمک شامل کر کے اس کے افعال و اثرات میں تیزی پیدا کر دیتے ہیں۔ کبھی اسے گولیاں بنا کر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ کافی دیر تک اس کا اثر قائم رہے۔ کبھی خیساندہ اور جوشاندہ بنا کر اس کے خاص اجزا کو حاصل کیا جاتا ہے اور کبھی کسی تیزاب کے اثر سے اس کے روغنی اجزا جدا کر کے ان کو استعمال کیا جاتا ہے۔ بہرحال کسی دوا کو قابل استعمال بنانا ہی اس کی اصلاح اور مدبر کرنا ہے۔ کسی دوا کا استعمال ضروری ہوتا ہے لیکن اس میں ضرورت کے مطابق کمی بیشی پائی جاتی ہے یا ذائقہ کی خرابی ہوتی ہے یا پیٹ میں

بے چینی پیدا کرتی ہے تو اس کے ساتھ کوئی دوسری دوا ملا کر اس کی اصلاح کر دی جاتی ہے۔ کبھی اس دوا میں تیزی ہوتی ہے تو اس میں کوئی دیگر سادہ دوا ملا کر اس کی تیزی کو کم کر دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر خالص تیزابیت یا شدید قسم کی کھاریں جن کے استعمال سے جسم جل جائے اور سوزش ناک ہونے کا خطرہ ہوتا ہے، ان میں پانی، کھانڈ، شہد یا گوند کا اضافہ کر دیا جاتا ہے یا اسی دوا کے زیادہ شدید اجزا کو غیر شدید اجزا کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر آگ کے دودھ یا اس کے پھولوں کی تیزی کو آک کے پتوں میں ملا کر کمزور بھی کیا جا سکتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

کبھی کسی دوا کے استعمال سے ہاضمہ کی خرابی ہو جانے کا خطرہ ہو یا دل پر نقصان کا اثر ہو یا قبض ہونا ممکن ہو یا شدید اسہال کا خطرہ ہو تو اس میں حسب ضرورت دوا میں شامل کر کے اس کی اصلاح کر لی جاتی ہے۔ بہرحال یہ امر ہمیشہ زیر نظر رہتا ہے کہ اصل دوا کے ضروری اثرات میں کمی بیشی اور خرابی واقع نہ ہو جائے اور جو مزاج اور خلط ہم پیدا کرنا چاہتے ہیں یا جس مفرد عضو کو تحریک دینا چاہتے ہیں اس میں نقص واقع نہ ہو جائے۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ہم بلا واسطہ کسی عضو پر دوا کا اثر ڈالنا چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر دل یا دماغ کو متاثر کرنا چاہتے ہیں۔ اول تو دوا جب معدہ میں جائے گی تو وہ وہاں کے عضلات یا اعصاب کو متاثر ضرور کرے گی اور معدہ میں بھی عضلات اور اعصاب ہیں لیکن دوا کا بالواسطہ اثر اور بلا واسطہ اثر کی صورت یہ ہوتی ہے کہ کوئی عضلاتی دوا انتہائی قلیل مقدار میں یا انتہائی لطیف کیفیات میں کھائی جائے تو معدہ کے عضلات اس کا کچھ احساس نہیں کرتے کیونکہ معدہ میں تیز تند اشیا کا اس قدر اثر ہوتا ہے کہ وہ کم مقدار میں اور لطیف اشیا کا کچھ احساس نہیں کرتا جیسے تیز مرچ کھانے والے کو ہلکی مرچ ڈال دی جائے تو وہ خیال کرتا ہے کہ کھانے میں مرچیں نہیں ہیں۔ بس اس طرح کم مقدار اور لطیف کیفیات والی ادویہ معدہ پر اثر کیے بغیر گزر جاتی ہیں اور خون میں جذب ہو کر لطیف عضلات یا دل پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ یہی صورت دماغ و اعصاب اور جگر و غدد کی بھی ہے۔

یاد رکھیں کہ معدہ کے مفرد اعضا میں لطافت دل و دماغ اور جگر کی نسبت بہت کم ہے۔ اس لیے ان پر اثر انداز ہونے والی ادویہ میں لطافت و نفاست اور خوشبو ہونی چاہیے۔ یہ قانون ہے کہ جسم میں جس مقام پر بھی دوا کا احساس ہو گا اسی مقام پر ہی طبیعت مدبرہ بدن مقابلہ کے لیے وہیں خون روانہ کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض تیز ادویہ کو لطیف ادویات میں ملا کر استعمال کرتے ہیں یا مکھن، منقیٰ، گھی، حلوہ یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ ہومیو پیتھی میں ادویات کی کم طاقت اور تیز طاقت کا بالکل یہی مقصد ہے یعنی اگر مرض دل، دماغ اور جگر میں ہے تو تیز طاقت کی ادویہ دی جاتی ہیں اور تیز طاقت اس کو کہتے ہیں جس میں دوا انتہائی قلیل مقدار میں ہوتی ہے۔ یہ راز ہومیو پیتھ جانیں یا نہ جانیں لیکن اس کی حقیقت یہی ہے۔

اسی طرح فرنگی ڈاکٹر یہ حقیقت جانیں یا نہ جانیں لیکن ان کے انجیکشن میں بھی تین اقسام پائے جاتے ہیں۔

(1) اندرون جلد۔ (2) اندرون عضلات۔ (3) اندرون اعصاب۔

اس طرح مخصوص مفرد عضو تک دوا پہنچائی جاتی ہے۔ یہاں بھی دوا کی لطافت اور کثافت کا اصول کام کرتا ہے۔ لطافت اور کثافت کے

قانون کے تحت ادویہ میں جس قدر لطافت ہو گی اس قدر وہ اعضا رئیسہ کے قریب ہوں گے اور ادویہ میں خوشبو، خوش رنگ اور خوش ذائقہ ادویات شامل کی جاتی ہیں۔ اس کا مقصد اعضائے رئیسہ تک ادویہ پہنچانا ہے۔ اس طرح بد بو، بد رنگ اور بد ذائقہ ادویہ کی اصلاح بھی ہو جاتی ہے۔ قیمتی ادویہ جیسے کستوری، سونا، چاندی، جواہرات اور کشتہ جات وغیرہ اس قانون کے تحت استعمال کی جاتی ہیں۔ ان ادویہ کا صرف نفسیاتی اثر نہیں ہے بلکہ ان کے مخصوص اثرات بھی ہیں۔

اسی قانون کے تحت جو ادویہ معدہ کے لیے استعمال کی جاتی ہیں ان میں مقدار، کثافت اور شدت میں زیادتی ہونی چاہیے۔ امعا کے لیے جو ادویہ استعمال کی جائیں، ان میں اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ معدہ پر اثر انداز نہ ہوں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ مسہلات کی اصلاح کے لیے جو ادویہ استعمال کی جاتی ہیں، ان کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ مسہلات معدہ میں اثر کیے بغیر نیچے اتر جائیں جیسے تربد اور سقمونیا میں سونٹھ کا شامل کرنا اس مقصد کے لیے ہی ہوتا ہے لیکن اگر ان ادویہ کو شامل نہ بھی کیا جائے مگر صرف اس امر کو مد نظر رکھا جائے کہ وہ مقدار میں کم ہو یا اس کا اثر معدہ اور امعا پر نہ ہو تو اس کا اثر دل، دماغ اور جگر پر یا ان کے قریب کے اعضا پر ہو گا۔ اعضا رئیسہ کے علاج میں یہی قانون کام کرتا ہے۔

ترتیب نسخہ میں مقدار خوراک کی اہمیت

ترتیب نسخہ میں ادویہ کی مقدار خوراک پر خاص دھیان دینا چاہیے کیونکہ مقدار کی کمی بیشی سے ادویات کے اثرات میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسے ایک دوا مسہل ہے لیکن اس کا مسہل ہونا ایک خاص مقدار خوراک میں ہو گا۔ اگر مقدار خوراک میں کمی بیشی ہو جائے گی تو اس کے مسہل میں ضرور فرق آ جائے گا جیسے جمال گوٹہ ایک چرپری دوا ہے اور صفراوی مسہل ہے۔ اس کا اثر جگر پر ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک ایک رتی ہے اور وہ بھی اس صورت میں کہ اس کا معدہ پر اثر زیادہ نہ ہو لیکن جب اس کو دو چاول کی مقدار میں دیا جائے تو یہی دوا بجائے مسہل کے ملین بن جائے گی۔ اگر ایک چاول کی مقدار میں دیا جائے تو بجائے ملین کے محرک شدید بن جائے گی۔ اس سے جسم میں جلن تو ہو گی مگر پاخانہ نہیں آئے گا۔ اسی طرح اس کی مقدار نصف چاول کر دی جائے تو اس کا محرک اثر ہو گا۔ اس میں جلن بھی ختم ہو جائے گی۔ البتہ یہ ایک انتہائی ہاضم اور دافع ریاح بن جائے گی۔ اسی طرح اگر اس کی مقدار چوتھائی چاول کر دی جائے تو یہ ایک انتہائی مقوی دوا کی صورت اختیار کرے گی۔ یہی دوا بجائے صفراوی اور جگری اسہال لانے کے ان کو بند کر دے گی اور اگر اس کے ساتھ دیگر قابض ادویات بھی شامل کر دی جائیں تو اس کی قوت قابضہ اور بھی شدید ہو جائے گی۔ اس کا راز صرف یہی ہے کہ مقدار کی کمی بیشی سے دوا کا اثر مفرد عضو کے مختلف مقامات پر پڑتا ہے۔ ادویات کے ہومیو پیتھک کے اثرات بھی دوا کے اسی قانون کے تحت کام کرتے ہیں ورنہ ہومیو پیتھک میں بالکل ادویہ کا استعمال کچھ معنی نہیں رکھتا۔ علاج بالمثل میں جب کوئی دوا استعمال کی جاتی ہے تو مقصد جسم سے خاص علامات کو رفع کرنا ہوتا ہے۔ دوا بیشک بالمثل اثر کرتی ہے تو کوئی ہومیو پیتھ اول کسی دوا کو پوری مقدار میں استعمال کرائیں۔ جب اس کی پوری علامات پیدا ہو جائیں تو پھر اس دوا کی قلیل مقدار دے کر اس دوا کی علامات کو دور کر کے دکھائیں۔ اس دوا سے نہ دور

کر سکیں تو کسی اور دوا کی قلیل مقدار سے کر کے دکھائیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے علاج میں زہر خوردہ کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اس سے بھی بڑی بات یہ ہے کہ ہومیو پیتھی میں کسی قسم کے مسہلات کا ذکر نہیں ہے۔ بہرحال یہاں پر بھی دوا کی مقدار خوراک کا ذہن نشین کرانا ہے جو بالترتیب نسخہ کی جان ہے۔

اسی طرح جمال گوٹہ کو زیادہ مقدار میں دے دیں یا کسی ایسی دوا میں شریک نہ کریں جو اس کو معدہ سے گزار دے تو یہ معدہ کے غدد میں شدید تحریک اور سوزش پیدا کر دے گی جس کا نتیجہ اسہال کے بجائے قبض ہو جاتا ہے۔ ہر معالج کے تجربے میں یہ بات بھی آئی ہو گی کہ بعض وقت مسہلات یا تیز مسہلات دینے سے اسہال نہیں ہوتے اور معالج کے لیے حیرانی کا باعث ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسے مسہلات معدہ میں شدید سوزش پیدا کر دیتے ہیں یا ایسے مریضوں کے معدہ میں پہلے ہی عضلاتی سوزش ہوتی ہے۔ یاد رکھیں کہ جن لوگوں کو دائمی قبض ہوتی ہے وہ یہی معدہ کی شدید سوزش ہوا کرتی ہے۔ اس طرح دوا کی زیادتی بھی باعث نقصان بن جاتی ہے۔

بعض اوقات ایک مقصد حاصل کرنے کے لیے تین چار مختلف اعضا پر اثر کرنے والی ادویہ کو ملا دیا جاتا ہے جیسے مسہل کو شدید کرنے کے لیے سقمونیا کے ساتھ جمال گوٹہ اور مصبر شامل کر دیا جائے۔ ظاہر میں یہ تین عدد مسہل مل گئے ہیں مگر نتیجے میں ان کے افعال ایک دوسرے سے متاثر ہو جاتے ہیں کیونکہ سقمونیا اعصاب میں تحریک کو شدید کر دیتا ہے۔ جمال گوٹہ غدد میں تحریک کو شدید کر دیتا ہے اور مصبر عضلات میں تحریک کو شدید کر کے مسہل کی صورتیں پیدا کرتے ہیں اور اگر ان کے مرکب سے اسہال بھی آ جائیں تو ہم اس کو کسی عضو کے علاج میں استعمال کریں گے۔ ایسے نسخے اصولی نہیں ہوتے بلکہ عطایانہ ہوتے ہیں۔ ایسے مجربات سے دور رہنا چاہیے۔ اکثر نقصان کا باعث ہوتے ہیں۔

صابر ملتانیؒ

اعصابی عضلاتی مجربات

یہ تمام مجربات دماغ و اعصاب کو مشینی طور پر تحریک میں لاتے ہیں۔ ان نسخہ جات کا مزاج تر سرد ہے۔ خلط بلغم پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتے ہیں۔ درجات کے مطابق افعال و اثرات میں فرق ہے۔ ضرورت کے مطابق ملین، مسہل اور اکسیر و تریاق وغیرہ استعمال کرا سکتے ہیں۔ ان دواؤں کا بدرقہ الائچی، زیرہ سفید کی چائے، عرق گلاب، عرق سونف، عرق نیلوفر اور الائچی و گل سرخ کی چائے ہے۔

اعصابی عضلاتی محرک

ھو الشافی۔ قلمی شورہ تین تولے، تخم کاسنی پانچ تولے۔

ترکیب تیاری۔ باریک کر کے سفوف بنا لیں، بس تیار ہے۔ ایک ماشہ تا تین ماشہ دن میں تین سے چار بار ہمراہ آب تازہ دیں۔ افعال و اثرات

میں اعصابی عضلاتی ہے۔ اعصاب و دماغ کو مشینی طور پر ہلکی تحریک دے کر حرارت کا اخراج شروع کرتا ہے۔ پیشاب آور ہے اور عضلات میں سکون پیدا کرتا ہے چونکہ یہ انتہائی ہلکی طاقت کا حامل نسخہ ہے لہذا چھوٹے بچوں کو بھی نصف گرام سفوف پانی یا دودھ میں حل کر دے سکتے ہیں۔ اس کے مزید افعال و اثرات اور غلط استعمال اور متبادل ادویات کے متعلق اعصابی عضلاتی ملین کے مضمون میں پڑھیں۔

اعصابی عضلاتی شدید

ھو الشافی۔ قلمی شورہ تین تولے، تخم کاسنی پانچ تولے، جو کھار پانچ تولے۔

ترکیب تیاری۔ باریک کر کے سفوف بنا لیں، بس تیار ہے۔ ایک ماشہ تا دو ماشہ دن میں تین سے چار بار ہمراہ آب تازہ دیں۔

افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ہے۔ اعصاب و دماغ کو مشینی طور پر ہلکی تحریک دے کر حرارت کا اخراج شروع کرتا ہے۔ پیشاب آور ہے۔ غدد میں تحلیل کر کے وہاں تحریک سے ہونے والی سوزشی علامات کو ختم کرتا ہے۔ کیمیائی طور پر خون میں شدید کھاری پن پیدا کرتا ہے جس سے وہاں رطوبات بڑھ جاتی ہیں۔ اس لئے یہ نسخہ دماغ و اعصاب کے لئے شدید محرک، مولد بلغم و رطوبت اور دافع سوزش جگر ہے۔ اس کے مزید افعال و اثرات اور غلط استعمال اور متبادل ادویات کے متعلق اعصابی عضلاتی ملین کے مضمون میں پڑھیں۔

اعصابی عضلاتی ملین

یہ فارما کوپیا کا نسخہ ہے۔ اس میں شروع سے لے کر اب تک کئی بار تبدیلیاں کی جاچکی ہیں۔ اس نسخہ میں بار بار تبدیلی کرنے کی وجہ اس کے صحیح اجزاء نہ ملنا ہیں۔ جب اجزاء اصلی نہ ہوں تو دوا کام نہیں کرتی۔ مثلاً اس دوا کا کام پیشاب کی مقدار زیادہ کرنا ہے جو کام صندل، قلمی شورہ اور جو کھار نے کرنا ہوتا ہے۔ یہ سب دوائیں خالص نہیں ملتیں۔ لہذا دوا کھانے کے باوجود پیشاب نہیں آتا۔ اسی مقصد کے لئے ہم نے اعصابی عضلاتی ملین کا نیا نسخہ ترتیب دیا تھا جس میں گل سرخ نکال دئیے تا کہ دوا کے اثرات زیادہ ہو سکیں لیکن قلمی شورہ جو کھار اور نوشادر میں نمک کی ملاوٹ کی وجہ سے یہ مقصد بھی پورا نہ ہو سکا۔ اس دوا کا دوسرا کام پیشاب زیادہ کر کے ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنا بھی ہے لیکن بد قسمتی ہے کہ جو کھار اصلی نہ ہونے کی وجہ سے یہ مقصد بھی پورا نہیں ہوتا کیونکہ بازاری جو کھار خالص نمک ہی ہوتا ہے جسے کھاتے ہی مریض کا بلڈ پریشر مزید زیادہ ہو جاتا ہے لہذا اعصابی کھار کا نسخہ بھی کامیاب نہ ہو سکا۔

ان حالات اور پنساریوں کی ملاوٹ سے تنگ آ کر ہم نے اعصابی عضلاتی ملین کا نیا نسخہ ترتیب دیا جس میں اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار کو اکٹھا ملا کر تیار کیا۔ ان میں جو کھار جو خود کاشت کر کے کھار نکالی گئی اور قلمی شورہ اور نوشادر جرمنی کے ولایتی استعمال کیے جاتے ہیں۔ گزشتہ دو سال سے یہی نسخہ چلا رہے ہیں۔ اس سے بہت زیادہ فوائد ملے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ پیشاب لانے کے ساتھ ساتھ ہائی بلڈ پریشر بھی کنٹرول میں رہنے لگا اور دوسری علامات میں بھی پورا فائدہ ہوا۔

اعصابی عضلاتی ملین کا متبادل

اگر یہ نسخہ دستیاب نہ ہو سکے تو اس کا متبادل عرق بزوری اور اعصابی عضلاتی اکسیر ہے جسے ہم نے اپنی کتابوں میں کئی بار درج کیا ہے۔ یہ دونوں بغیر جو کھار کے ہی پیشاب آور ہیں۔ بہت جلد آماس وغیرہ کم کرتا ہے ۔ استسقاء کی ہر شکل اور ہر مقام میں اس کا استعمال دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر سکتے ہیں۔ مثلاً سنگ گردہ اور سنگ مثانہ میں جب سنگ دانہ کے ساتھ اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دونوں کی دو گولیاں دو وقت دی جائیں تو بہت جلد نتائج سامنے آتے ہیں اور پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکلنے لگتی ہے۔

دوسری دوائیں ملا کر استعمال کرنا

اس کے ساتھ اعصابی غدی تریاق اور تمام اعصابی مزاج کی دوائیں ملائی جا سکتی ہیں جب کہ عضلاتی دوائیں ملانا منع ہے۔

غلط استعمال کی صورت میں انتہائی کمزور مریضوں میں اس کا استعمال مزید کمزوری بڑھاتا ہے۔ لہذا اس کی جگہ اعصابی عضلاتی اکسیر اور عرق بزوری دے سکتے ہیں۔ کمزوری ہو چکی ہو تو اسے بحال کرنے کے لئے ہڈی کی یخنی اور مربہ گاجر، حلوہ، بادام یا مغزیات کا حریرہ کھلائیں۔

اعصابی عضلاتی ملین (جدید)

ھو الشافی۔ قلمی شورہ خالص ایک تولہ، جو کھار ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری اصلی ایک تولہ، کاسنی ایک تولہ، گل سرخ تین تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں اور چینی یا گلوکوز کی مدد سے نخودی گولیاں بنا لیں۔ ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار دے سکتے ہیں۔

مقدار خوراک۔ چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

نوٹ۔ اس کی مقدار خوراک مرض کی شدت، خفت اور مریض کی عمر کے تحت کم و بیش کی جا سکتی ہے۔ مثلاً ورموں کے مریض کو دو گولیاں دن میں تین بار اور آماس اور استقاء کے مریضوں کو دن میں چار بار دی جاتی ہیں۔

دوا کے استعمال سے پیڑو میں درد پیدا ہو جانا

دوبارہ ذہن نشین کر لیں کہ اعصابی عضلاتی دوا کا کام پیشاب کا اخراج کرنا ہے نہ کہ پیدا کرنا یعنی یہ دوا پیشاب اسی صورت میں پیشاب لائے گی جب پیشاب پیدا ہونے یا بننے کا عمل پہلے سے ٹھیک ہے۔ بعض معالجین جب دوا دیتے ہیں تو اس سے پیشاب نہیں آتا تو وہ اس کی مقدار خوراک دو گنی یا اس سے بھی زیادہ کر دیتے ہیں۔ مقدار خوراک بڑھانے سے بھی مریض کو پیشاب نہیں آتا بلکہ اس کے مثانے اور ارد گرد یعنی پیڑو میں درد ہونے لگتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پیشاب پیدا کرنے کا کام تو قانون مفرد اعضاء کے تحت عضلات کے ذمہ ہے اور جب پیشاب تیار نہ ہوا تو یہ دوا تو اسے خارج کرنے کے لئے دباؤ ڈالتی ہے۔ اگر نہ نکلے تو درد ہونے لگتا ہے۔ انگریزی دوا لاسکس (Lasix) بھی یہی کام کرتی ہے۔ ڈاکٹر اسے پیشاب لانے کے لئے دیتے ہیں۔ اگر پیشاب آ جائے تو ٹھیک ورنہ مریض کے پیڑو میں اور

ارد گرد درد ہونے لگتا ہے لہذا یاد رکھیں کہ پیشاب بننے کا عمل عضلات کے تحت عضلاتی دواؤں سے ہوتا ہے۔ اسی لئے ہم نے اپنی کتب میں لکھا ہے کہ گردے فیل کا علاج عضلاتی دواؤں سے ہی کامیاب ہو سکتا ہے ورنہ ساری زندگی مریض گردے صاف کراتا رہتا ہے۔

افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ملین ہے۔ جسم میں صفرا کو ایک دم خارج کرتی ہے۔ حرارت جسم کا بڑھ جانا، پیشاب کا بند ہونا اور پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔

کیپسول یا گولی بنا کر استعمال کرنا

اس دوا کو کیپسول یا گولی بنا کر استعمال کرنا چاہیے ورنہ قلمی شورے کے گلے میں لگنے سے گلہ درد کرنے لگتا ہے لیکن یاد رکھیں کہ کیپسول تازہ بھر کر استعمال کریں ورنہ کھار ہونے کی وجہ سے چند دن میں یہ دوا کیپسول کو ختم کر دیتی ہے۔ اس دوا کا سفوف پانی سے تر کر کے ورموں پر لیپ بھی کرایا جا سکتا ہے۔

اعصابی عضلاتی اکسیر

اعصابی عضلاتی اکسیر بھی تمام اعصابی عضلاتی نسخہ جات کا سرتاج ہے جیسا کہ اعصابی عضلاتی ملین کے متعلق لکھا گیا ہے کہ اس کے اجزاء خالص نہیں ملتے جس سے نسخہ ناکام ہو جاتا ہے۔ لہذا اس کا متبادل اعصابی عضلاتی اکسیر دیا جا سکتا ہے۔ اس کے اجزاء مہنگے تو ضرور ہیں لیکن تقریباً ٹھیک مل جاتے ہیں۔ یہ نسخہ وہی کام کرتا ہے جو اعصابی عضلاتی ملین کرتا ہے۔ مزاج اور افعال و اثرات کے لحاظ سے ایک ہی ہے۔ لہذا اس کے متعلق دیگر معلومات اعصابی عضلاتی ملین کے مضمون میں ملاحظہ فرمائیں۔

ھو الشافی۔ کشتہ قلعی ایک تولہ، کشتہ چاندی ایک تولہ، طباشیر اڑھائی تولہ، الائچی خورد اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری۔ الائچی اور طباشیر کا سفوف کر کے کشتہ جات ملا لیں۔

مقدار خوراک۔ دو رتی تا چار رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

فوائد۔ اعصاب کو مشینی طور پر تیز کر کے بلغمی فضلات کو خارج کرتا ہے۔

اعصابی عضلاتی مسہل

ھو الشافی۔ قلمی شورہ چار تولے، جو کھار چار تولے، صندل سفید چار تولے، گل سرخ پانچ تولے، کالا دانہ پندرہ تولے۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں، بس تیار ہے۔ تیز ترین اعصابی مسہل ہے۔ شدید صورتوں کے علاوہ نہ دیں۔ غدی تحریک کی دیگر علامات مثلاً غدی دمہ یا غدی موٹاپا وغیرہ میں شدید قبض ہو تو دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔ فوری اثر کرتا ہے۔ اعصابی عضلاتی دوائیں چونکہ شدید مولد رطوبات ہوتی ہیں لہذا ان کے استعمال سے خون میں بھی رطوبات بڑھ جاتی ہیں اور ایسے اعضاء

کی طرف رطوبات بڑھا دیتی ہیں جو خون سے براہ راست فاضل رطوبات حاصل کر کے خارج کرتے ہیں جیسے گردے، پسینے کے غدود اور پستان وغیرہ۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں پاخانہ کھلتا ہے وہاں بندش بول میں بھی مفید ہے۔

غلط استعمال۔ مسہل دواؤں کو زیادہ مقدار میں کھلایا جائے تو کمزوری بڑھ جاتی ہے۔ لہذا احتیاط سے ضرورت پر ہی دیں۔ ہم نے یہ بات بار بار دیکھی ہے کہ جنہیں شدید قبض ہوتی ہے انہیں معالجین تیز ترین مسہل دیتے ہیں جن سے پاخانے اس قدر شروع ہو جاتے ہیں کہ بند کرنے مشکل ہو جاتے ہیں۔ ویسے بھی پرانے حکماء کا قول ہے کہ پاخانے شروع کرنا مشکل کام نہیں بلکہ انہیں بند کرنا زیادہ مشکل کام ہے۔ اس دوا کے ضرورت سے زیادہ استعمال سے پیٹ میں مروڑ، درد اور جلن ہونے لگتی ہے۔ ایسی صورت میں عضلاتی اعصابی ملین کی دو گولیاں اکٹھی ہمراہ لسی دہی والی سے استعمال کرائیں۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے قے آنے لگے تو قہوہ میں لیموں نچوڑ کر پلائیں۔ فوراً فائدہ ہو گا۔ اعصابی دوائیں چونکہ غدی تحریک میں استعمال کروائی جاتی ہیں اگر خدانخواستہ پہلے ہی اعصاب میں سوزش ہو یا خاص طور پر معدہ کے اعصاب میں سوزش ہو تو یہ دوا زہر کا کام کرتی ہے۔ لہذا استعمال سے پہلے تشخیص بہت ضروری ہے ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

یاد داشت۔ اس دوا کے افعال اور اثرات چونکہ اعصابی عضلاتی ملین جیسے ہی ہیں لہذا اس کے متعلق باقی معلومات اعصابی عضلاتی ملین والے مضمون میں مطالعہ فرمائیں۔

اعصابی عضلاتی تریاق

ھو الشافی۔ افیون ایک ماشہ، لوبان کوڑیا ایک تولہ، قند سفید ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ تینوں ادویات کو سرمہ کی طرح باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ دو رتی سے چار رتی ہمراہ آب تازہ دے سکتے ہیں۔

افعال و اثرات۔ خون میں مشینی طور پر تبدیلی لانے کے لئے تمام اعصابی عضلاتی نسخہ جات سے تیز ہے۔ مسکن اثرات کا حامل نسخہ ہے۔ دردوں کو فوری سکون دیتا ہے۔ درد گردہ اور درد جگر کے علاوہ سوزشی دردوں میں بھی دے سکتے ہیں۔ اعصابی ہونے کی وجہ سے اخراج خون بھی بند کرتا ہے۔ پیچش اور اسہال میں فوری اثر کرتا ہے۔ غدی تحریک کو ختم کرنے کے لئے دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر دینے سے ان کے فوائد کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ کسی بھی عضلاتی دوا کے ساتھ ملا کر استعمال نہ کریں۔

غلط استعمال کی صورت میں

بچوں اور بوڑھوں کو ہرگز استعمال نہ کرائیں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ اگر غلطی سے دے چکے ہوں تو عضلاتی غدی مقوی معجون اور لونگ دار چینی کا قہوہ دے سکتے ہیں۔ دیگر فوائد اور مضرات اعصابی عضلاتی ملین والے مضمون میں ملاحظہ فرمائیں۔

اعصابی عضلاتی روغن

ھو الشافی۔ میٹھا تیلیا ایک تولہ، کافور دو تولے، روغن تارپین چار تولے، شیر عشر (آک کا دودھ) ایک تولہ، کیسٹر آئل ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری۔ شیر عشر اور میٹھا تیلیا کو تیل میں جلا لیں پھر کافور کو روغن تارپین میں حل کر لیں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائے تو روغن جلا ہوا پن چھان کر روغن تارپین میں ملا لیں۔ بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال۔ مقام درد پر ہلکی مالش کر کے اوپر کپڑا باندھ دیں۔ پٹھوں کے کھچاؤ کی صورت میں بے حد مفید ہے۔ عرق النساء خاص طور پر جو غدی تحریک سے ہو اس کے لئے فوری اثر ہے۔ آماس پر بھی ہلکی ہلکی مالش کر سکتے ہیں۔

خمیرہ گاؤ زبان

گاؤ زبان، گل گاؤ زبان، کشنیز خشک، ابریشم زرد، بہمن سرخ ، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ ہر ایک سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ سب سے پہلے ابریشم کو قینچی سے کاٹ لیں اور اندر سے کپڑے نکال دیں پھر کشنیز کو ذرا سا کوٹ کر چھلکا اتار دیں۔ اب سب کو ڈیڑھ کلو پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح دو تین جوش دے کر پھن لیں اور اس میں ایک کلو چینی ملا کر اتنا پکائیں کہ شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے۔ اب اسے اتار کر گرم گرم لکڑی کے دستے سے اتنا گھوٹیں کہ جمنے لگے اور محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک چھوٹا چمچہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ عرق گلاب کھلائیں۔

فوائد۔ محرک دماغ اور اعصاب ہے۔ دماغ کی سستی اور تسکین کو فوراً دور کرتا ہے۔ غدی فالج اور تسکین اعصاب کی ہر حالت میں جب اعصاب اپنا کام چھوڑ چکے ہوں، انہیں دوبارہ بحال کر دیتا ہے۔ علاوہ ازیں غدی تحریک کی تمام علامات میں مفید ہے۔ اعصابی نسخہ جات کے ساتھ بطور امداد اس کا استعمال ان کے اثرات میں بے پناہ اضافہ کرتا ہے۔ گھبراہٹ اور بے چینی میں فوری اثر ہے۔ تریاق تنجیر اور دیگر عضلاتی دواؤں کے ساتھ ہرگز استعمال نہ کریں۔

مقدار خوراک۔ ایک بڑا چمچہ دن میں تین بار صبح، دوپہر، شام ہمراہ نیم گرم دودھ سے کھائیں۔ اس کے علاوہ اسے دودھ میں کھیر بنا کر بھی کھایا جا سکتا ہے۔

مفرح شاہی

مفرح شاہی جسے جوارش شاہی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ نسخہ تو طب قدیم کا ہے جس کے بے شمار فوائد ہیں لیکن میں نے اسے قانون مفرد اعضاء کے تحت کمی بیشی کر کے بے حد موثر بنا دیا ہے۔ اس طرح اس کے فوائد کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔

یادداشت

میں نے یہ نسخہ سادہ اور عام ملنے والے اجزاء پر ترتیب دیا ہے۔ اگرچہ اس میں مزید قیمتی اجزاء ملائے جا سکتے ہیں جس سے اس کے مفرح اثرات اور بھی دوبالا ہو سکتے ہیں۔ مثلاً روح کیوڑہ، روح گلاب، عنبر، کستوری حسب ضرورت ملائے جا سکتے ہیں لیکن چونکہ یہ اجزاء نہایت

مہنگے اور خالص ملنا مشکل ہیں لہذا میں نے جو نسخہ ترتیب دیا ہے یہ بھی پورا کام کرتا ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

طب قدیم کی کتب میں اس کا نام جوارش شاہی لکھا ہوا ہے جو علمی اور فنی لحاظ سے غلط ہے کیونکہ جوارش کے اجزاء گرم ہونے چاہئیں یا جوارش گرم دواؤں کا مجموعہ ہوتی ہے لیکن اس کے اجزاء تو تر سرد ہیں جو مفرح قلب ہیں لہذا ہم نے اس کا نام مفرح شاہی رکھا ہے۔

فوائد۔ مفرح شاہی حقیقت میں مفرح قلب ہے۔ خفقان قلب کی خاص دوا ہے۔ معدہ کی جلن اور گرمی دور کرنا اس کے بائیں ہاتھ کا کام ہے۔ غشاء مخاطی جو غدد کی ایک مخصوص شکل ہے، اس کے ورم کو بہت جلدی تحلیل کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سوزاک اور تقطیر بول کے مریضوں کے لئے آب حیات سے کم نہیں ہے۔

ہائی بلڈ پریشر میں جب شفاء کے ساتھ مفرح شاہی استعمال کراتے ہیں تو ان دونوں کے دو تین ماہ مسلسل استعمال سے ہائی بلڈ پریشر مستقل ٹھیک ہو جاتا ہے ورنہ یہ ایک ایسی مرض ہے کہ ایک بار شروع ہو جائے تو دوبارہ پوری عمر ساتھ چلتی ہے۔ اسی طرح ایسی قے جو ہائی بلڈ پریشر سے ہوتی ہو اس میں جوارش شاہی کے ساتھ سونف اور الائچی خورد کا قہوہ بنا کر استعمال کرائیں۔ فوراً قے میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

مفرح شاہی کی ایک اور صفت

مفرح شاہی جو کہ اعصابی عضلاتی اور محرک دماغ اور اعصاب ہے۔ لہذا دماغ اور اعصاب کے سکون کو فوراً ختم کر کے ان میں دوبارہ حیات پیدا کرتی ہے۔ مثلاً فالج کے دوران جب اعصاب کا سلسلہ منقطع ہو کر متاثرہ حصہ ناکارہ یا مردہ ہو جاتا ہے تو ایسی حالت میں مریض کا فالج اس وقت تک ٹھیک نہیں ہو سکتا جب تک متاثرہ مقام کے کٹے ہوئے اعصاب دوبارہ جڑ کر ان میں کرنٹ بحال نہ ہو جائے۔ یہی وہ مقام ہوتا ہے جہاں نروس بریک ڈاؤن ہوا کرتا ہے۔ ایسی صورت میں کٹے ہوئے اعصاب کو دوبارہ جوڑنے کے لئے مفرح شاہی خاص محرک اعصاب دوا ہے۔ اگر کسی شخص کو فالج ہوئے تھوڑی دیر ہوئی ہو یعنی چند گھنٹے یا ایک دو دن ہوئے ہوں تو اس کے استعمال سے فوراً معجزانہ اثرات ظاہر ہوتے ہیں لیکن اگر مریض پرانا ہو جائے تو مطلوبہ فوائد حاصل کرنے کے لئے علاج بھی لمبا کرنا ہو گا۔

غلط استعمال کی صورت میں

اگر غلطی سے لو بلڈ پریشر میں کسی کو استعمال کرائی جائے تو مزید بے چینی اور گھبراہٹ بڑھ جائے گی۔ ایسی صورت میں فوراً لونگ، دار چینی یا اجوائن، پودینہ کا قہوہ پلائیں۔

نسخہ مفرح شاہی

ھو الشافی۔ مربہ آملہ سو گرام، مربہ سیب سو گرام، مربہ گاجر سو گرام، کشنیز خشک پچیس گرام، الائچی خورد پچیس گرام، صندل سفید پچیس

گرام، گل سرخ پچیس گرام، زرشک شیریں پچاس گرام، چینی یا شہد ادویہ کے وزن کا تین گنا۔

ترکیب تیاری۔ سب ادویہ کو پیس لیں اور بعد میں مربے کاٹ کر ملا کر دوبارہ پیس کر رکھیں اور تین گنا شہد یا چینی ملا کر معجون کا قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک۔ چھ ماشہ صبح، شام دیں۔ گھبراہٹ اور بے چینی میں مفید ہے۔ دن میں تین بار بھی دی جا سکتی ہے لیکن غدی فالج میں جب پتہ چلے کہ واقعی غدی تحریک سے یا ہائی بلڈ پریشر ہو کر فالج ہو گیا ہے تو اس وقت مفرح شاہی کی سو گرام والی ڈبی ایک ہی خوراک میں کھلا دی جاتی ہے۔ اکثر ایک ہی دن میں یا زیادہ سے زیادہ دوسرے دن فالج ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح لقوہ بھی جو غدی تحریک یا ہائی بلڈ پریشر سے ہو اسے فوراً ختم کرتی ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ تمام اعصابی تسکین سے ہونے والی علامات ہیں۔ یہ اعصابی تسکین کی علامات جس قدر پرانی ہوتی جائیں گی اسی قدر علاج لمبا کرنا پڑے گا۔ اسی طرح غدی دورے جو اعصابی سکون سے ہوتے ہیں اور خاص طور پر ایسے دورے جو سوتے میں ہوتے ہوں یا ایسے دورے جن میں مریض کو دورہ ہونے سے پہلے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ اب دورہ ہو گا، انہیں ختم کرنے کے لئے بے مثال ہے۔

اعصابی طلاء

ھو الشافی۔ عطر گلاب، عطر حنا، عطر مشک ایکا ایک حصہ، روغن صندل پانچ حصے (اگر میسوری ہو تو بہتر ہے)۔

ترکیب استعمال۔ سب کو ملا لیں، بس تیار ہے۔ ضرورت کے مطابق حشفہ اور نیچے کی نالی چھوڑ کر ہلکی مالش کریں۔ اس سے آبلے نہیں پڑتے۔ اعصابی عضلاتی مقوی ہے۔ عضو تناسل کے سوئے ہوئے اعصاب کو جگا کر نئی تحریک پیدا کرتا ہے۔ یہ طلاء ایسے موقع پر استعمال کرانا چاہیے جب عضو کے عضلات بالکل ٹھیک ہوں لیکن اعصاب کمزور ہو کر عضو میں احساس کم یا ختم ہو جائے اور اسے اپنے قریب کسی کے بیٹھنے کا احساس تک نہ ہو۔

عضلاتی اعصابی مجربات

عضلاتی اعصابی تمام نسخہ جات قلب اور عضلات کو کیمیائی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ ان کا مزاج سرد خشک ہے۔ خلط سودا پیدا کر کے جسم اور خون میں جمع کرتے ہیں۔ درجات کے مطابق افعال اور اثرات میں فرق ہے۔ مرض کی شدت خفت کے مطابق ملین، مسہل، اکسیر اور تریاق استعمال کرا سکتے ہیں۔ بدرقہ املی، آلو بخارا کا پانی دہی والی لسی، شربت فولاد اور فانٹا کی بوتل وغیرہ سے دیں۔

عضلاتی اعصابی محرک

ھو الشافی۔ آملہ پانچ تولے، کرنجوا پانچ تولے۔

ترکیب تیاری۔ پہلے پھٹکڑی کو توے پر بریاں کر لیں پھر باقی دوائیں ملا کر باریک کر لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ نخودی گولیاں بنا کر ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار دیں۔ قلب اور عضلات کو کیمیائی طور پر تحریک دیتا ہے جس سے جسم میں خشکی بڑھ جاتی ہے لہذا بلغمی کھانسی، زکام، درد سر اور سلسل بول میں مفید ہے۔ اس کے مزید افعال اور غلط استعمال اور متبادل ادویات کے متعلق اعصابی عضلاتی ملین کے مضمون میں پڑھیں۔

عضلاتی اعصابی شدید

ھو الشافی۔ آملہ پانچ تولے، کرنجوا پانچ تولے، پھٹکڑی دس تولے۔

ترکیب تیاری۔ پہلے پھٹکڑی کو توے پر بریاں کر لیں پھر باقی دوائیں ملا کر باریک کر لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ نخودی گولیاں بنا کر ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار دیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی محرک، اعصابی محلل اور غدی مسکن نسخہ ہے۔ کیمیائی طور پر خون میں سودا بڑھاتا ہے۔ مولد ریاح ہے۔ عضلاتی محرک اور حابس رطوبات ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم، خروج الرحم بوجہ رطوبات اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔ اس کے مزید افعال و اثرات اور غلط استعمال اور متبادل ادویات کے متعلق عضلاتی اعصابی ملین کے مضمون میں پڑھیں۔

عضلاتی اعصابی ملین

عضلاتی اعصابی ملین بھی کثیر الفوائد نسخہ ہے۔ مزاج کے لحاظ سے سرد خشک ہونے کی وجہ سے رطوبتی امراض و علامات میں اس کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔ مثلاً جب پاخانے پتلے پانی کی طرح آتے ہوں اور امعاء کے عضلات انہیں روکنے سے قاصر ہو جائیں تو اس دوا کی دو گولیاں دہی یا دہی کی لسی سے کھانے سے فوراً امعاء کے عضلات طاقت ور ہو جاتے ہیں۔ ہم نے اس نسخہ کو عام علامات سے لے کر خطرناک اور پیچیدہ یعنی کینسر جیسی خوفناک علامات میں بھی مزاج کے لحاظ سے استعمال کیا ہے تو کبھی ناکامی نہیں ہوئی۔ انتہائی سستی دواؤں پر مشتمل سادہ سا نسخہ ہے لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔

دوسری دوائیں ملانا عضلاتی اعصابی ملین کے ساتھ عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تک مزاج کی دوائیں ملائی جا سکتی ہیں۔ مثلاً ہم خرابی معدہ، امعاء یا معدہ کے عضلات کی تسکین کے مریضوں کو عضلاتی اعصابی ملین کے ساتھ غدی عضلاتی ملین اور تریاق تبخیر اور جوارش جالینوس ملا کر دیتے ہیں تو خرابی معدہ اور بگڑے ہوئے پاخانوں کا پرانا مریض بھی دو تین ہفتوں میں مکمل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر چھوٹے بچوں کو یا بڑوں کو خون ملے پاخانے آتے ہوں تو صرف عضلاتی اعصابی ملین کی دو گولیاں دن میں تین سے چار بار دینے سے ایک ہی دن میں رک جاتے ہیں۔ زیادہ پاخانے آنے سے جب جسم ٹھنڈا ہونا شروع ہو تو اس کے حب مقوی خاص دینے سے فوری جسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

یاد رکھیں کہ عضلاتی اعصابی ملین چونکہ خالص عضلاتی نسخہ ہے لہذا اس کے ساتھ غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں ملانا منع

ہے ورنہ اس کے فوائد بھی ظاہر نہ ہوں گے۔

غلط استعمال

عضلاتی مزاج کا حامل ہونے کی وجہ سے یہ نسخہ خون میں غلاظت اور گاڑھا پن پیدا کرتا ہے۔ لہذا دل کے مریض یا خون گاڑھا والے اور عضلاتی دمہ کے مریض ہرگز استعمال نہ کریں۔ اگر غلطی سے استعمال کر لیں تو فوراً اجوائن، پودینہ یا زیرہ، الائچی کا قہوہ پلائیں۔

نسخہ عضلاتی اعصابی ملین

ھو الشافی۔ کرنجوا ایک تولہ، آملہ ایک تولہ، پھٹکڑی بریاں دو تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں چار تولہ۔

ترکیب تیاری۔ پہلے پھٹکری اور ہلیلہ سیاہ کو توے پر بریاں کریں اور پیس لیں پھر دوسری ادویہ کو باریک پیس لیں اور ان میں ملا دیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ چونکہ بالکل سادہ سا نسخہ ہے لہذا اس کی مقدار خوراک تین گولیوں تک بیک وقت دی جا سکتی ہے۔ بالکل چھوٹے بچوں کو ان کی عمر کے لحاظ سے نصف یا چوتھا حصہ بھی دے سکتے ہیں۔

عضلاتی اعصابی مسہل

ھو الشافی۔ کرنجوا ایک تولہ، آملہ ایک تولہ، پھٹکڑی بریاں دو تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں چار تولہ، ہڑ جلابہ آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری۔ پھٹکڑی کو بریاں کر لیں اور پھر باقی ادویات ملا کر پیس لیں اور چنے کے برابر یا ایک گرام کی گولیاں بنا لیں اور ایک گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ آب تازہ یا قہوہ پلائیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی اعصابی ملین سے بہت تیز اثرات کا حامل نسخہ ہے۔ بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ نئی بلغم کی پیدائش بند کر دیتا ہے۔ اعصابی تحریک کی تمام علامات میں استعمال کر سکتے ہیں۔ عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی تمام نسخہ جات کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

یادداشت

چونکہ عضلاتی اعصابی ملین کے افعال و اثرات کے متعلق تفصیل سے لکھا جا چکا ہے لہذا اس دوا کے متعلق باقی معلومات اس مضمون میں ملاحظہ فرمائیں۔

عضلاتی اعصابی اکسیر

ھو الشافی۔ سم الفار ایک ماشہ، کشتہ فولاد ڈیڑھ تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ڈیڑھ تولہ۔

ترکیب تیاری۔ پہلے سم الفار کو غبار کی طرح باریک کر لیں پھر دوسری دوا میں ملا کر کم از کم ایک گھنٹہ تک کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی دن میں دو سے تین بار دے سکتے ہیں۔

افعال و اثرات۔ سم الفار کی وجہ سے برقی اثر دوا ہے۔ قلب اور عضلات کو فوراً تحریک میں لا کر اعصابی علامات کا خاتمہ کرتی ہے۔ اس قبیل کی دوسری تمام دواؤں سے تیز ترین دوا ہے۔ اعصابی یا رطوبتی امراض میں بے حد مفید ہے۔ دوسری عضلاتی اعصابی دواؤں کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔

یادداشت

چونکہ انتہائی سرد خشک دوا ہے۔ لہذا آئندہ رطوبات کی پیدائش کو بھی روکتا ہے۔ اس لئے جسم میں رطوبات اور بلغم کی زیادتی یا اس میں تعفن سے جو علامات اور امراض پیدا ہوتے ہیں ان میں بے حد مفید ہے۔ جیسے نزلہ، زکام، کھانسی، بخار وغیرہ۔ کیمیائی طور پر ایک شدید قسم کی دافع تعفن دوا ہے۔ اس کے کھانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جسم میں کسی بھی جگہ تعفن سے کیڑے پڑ گئے ہوں تو انہیں ختم کرتی ہے۔

یاد رکھیں کہ جب جسم میں رطوبات کی زیادتی ہو تو دوران خون میں سستی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے اخراج میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس جب جسم اور خون میں رطوبات خشک ہو جائیں تو دوران خون میں تیزی اور اس کے اپنے مخرج میں اخراج بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے اس نسخہ کے استعمال سے ادرار حیض شروع ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر اس کا استعمال ضرورت سے زیادہ کیا جائے یا کوئی غلطی سے زیادہ مقدار میں استعمال کر لے تو پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ تھوک میں بھی خون آ سکتا ہے۔ خون کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے۔ سر میں شدید درد اور نکسیر پھوٹ سکتی ہے۔ ایسی صورت میں فوراً مریض کو دودھ میں دیسی گھی ڈال کر پلائیں اور غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں۔ ماتھے پر فوراً ٹھنڈا دودھ لگوائیں۔ فوراً خون کا دوران کم ہو کر غیر طبعی علامات ختم ہو جائیں گی۔

عضلاتی اعصابی روغن

ھو الشافی۔ روغن کنجد سات تولے، روغن صندل ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ دونوں روغنوں کو صاف شیشی میں ملا لیں، بس تیار ہے۔

افعال و اثرات۔ فوری تحریک تبدیل کرنے کے لئے اندرونی ادویات کے ساتھ مقامی طور پر مالش کر سکتے ہیں۔ کان کی سوزش میں بھی مفید ہے۔ درد میں بھی سکون کرتا ہے۔

عضلاتی اعصابی تریاق

ھو الشافی۔ بلادر ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں دس تولہ، ہڑ جلابہ دس تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی دن میں دو بارتک دے سکتے ہیں۔ شدت کی صورت میں جب مریض جوان اور طاقت ور ہو تو تین بار دے سکتے ہیں۔

فوائد۔ اعصابی سیلان الرحم اور اعصابی شوگر میں بے حد مفید ہے۔ نامردی کے لئے دوسری عضلاتی غدی ادویات کے ساتھ دے سکتے ہیں۔

خواص و اثرات۔ عضلاتی اعصابی ملین میں جو خواص و اثرات دیئے گئے ہیں وہی اس نسخہ کے لئے ملاحظہ فرمائیں۔

یادداشت

یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ہر شے خواہ وہ غذا کا درجہ رکھتی ہو یا دوا اور زہر کا، صرف اسی صورت میں نقصان کا باعث بنے گی جب اسے بلا ضرورت یا زہریلی مقدار میں یعنی ضرورت سے زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے۔ جہاں تک ایسی زہریلی ادویہ کی اصلاح کا تعلق ہے تو وہ اس حد تک ہی ہے کہ انہیں کسی بھی طریقے سے جسم میں ہضم و تحلیل ہونے کے قابل بنا لیا جائے۔ مثلاً ہم چنے یا گندم کھانا چاہتے ہیں لیکن یہ چبائے نہیں جا سکتے تو ہم انہیں بھون لیتے ہیں یا آٹا بنا کر روٹی پکا کر کھاتے ہیں جسے ہمارا معدہ آسانی سے ہضم کر لیتا ہے۔ اسی طرح گوشت نہ تو پیسا جا سکتا ہے اور نہ ہی کچا چبایا جا سکتا ہے۔ اگر ایسے ہی کھاتے ہیں تو تحلیل نہیں ہوتا جس سے پیٹ میں مروڑ، درد اور پیچش ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہم اسے پکا کر کھاتے ہیں تو شرائط آسانی سے پوری ہو جاتی ہیں اور پورے فوائد بھی ملتے ہیں ۔یہ تو عام غذائیں ہیں۔ زہریلی ادویات میں کچلہ کو ہی لے لیں اس کو مدبر کر لیں یا بریاں کر لیں یا کسی اور طریقہ سے باریک پاؤڈر بنا لیں تو یہ فوری جاذب اور جسم میں تحلیل ہونے کے قابل ہو جائے گا تو اسے بلا خوف و خطر مقررہ مقدار خوراک میں استعمال کرایا جا سکتا ہے لیکن یاد رکھیں کہ اگر مدبر یا بریاں کیا ہوا اور پتہ نکالا ہوا کچلہ بھی زیادہ مقدار میں کھایا جائے تو وہ بھی ضرور نقصان دے گا۔ یہی حال سنکھیا، ہڑتال اور بلادر کا ہے۔ لہذا اسے صرف باریک کر کے مقررہ مقدار میں کھلانے سے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔

غلط استعمال کی صورت میں

اس نسخے میں بلادر ایک تیز ترین دوا ہے۔ اسے اگر صحیح موقع اور صحیح مقدار خوراک میں استعمال کرایا جائے تو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں لیکن اگر غلطی سے زیادہ مقدار میں کھایا جائے یا بے موقع کھایا جائے تو جسم پر دانے اور دھپڑ نکل سکتے ہیں۔ بعض اوقات شدید خارش شروع ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں کوئی بھی غدی عضلاتی دوا کھلائیں۔ اجوائن، پودینہ کا قہوہ بھی پلا سکتے ہیں۔

مانع خون (عضلاتی اعصابی)

مانع خون کی یہ دوا عضلاتی اعصابی ہے جو فوراً خون بند کرتی ہے لیکن یاد رکھیں کہ عضلاتی اعصابی تحریک میں خون بند کرنے والی دوائیں مستقل خون بند نہیں کرتیں بلکہ انہیں صرف ایمر جنسی کنٹرول کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب بہتا ہوا خون ایک بار رک جائے تو پھر اعصابی غدی غذائیں دوائیں دے کر مستقل بند کیا جاتا ہے کیونکہ اخراج خون کا اصل سبب جسم میں کوئی اندرونی یا بیرونی زخم ہوا کرتا ہے۔ جب تک یہ زخم بند نہ ہو گا تو اس وقت تک خون بند نہیں ہو سکتا لیکن عضلاتی اعصابی دوا میں اپنی سردی خشکی سے اور رطوبات میں غلظت اور حبس پیدا کر کے فوری طور پر خون کا اخراج بند کر دیتی ہے یا یوں کہہ لیں کہ یہ دوائیں خون میں گاڑھا پن پیدا کر کے اور اعضاء میں سکیڑ پیدا کر کے خون بند کرتی ہیں۔

اس وجہ سے ہم نے تمام عضلاتی اعصابی دواؤں کو معین حمل قرار دیا ہے کہ یہ دوائیں ایک طرف تو رحم میں سکیڑ پیدا کر کے حمل قبول کرنے کی طاقت بڑھاتی ہیں تو دوسری طرف حیض میں آنے والا خون بند کر دیتی ہیں جو حمل ہونے کا باعث بن جاتا ہے۔ شوگر کے مریض کے پاؤں پر ہونے والے زخم یا ایسے زخم جنہیں سال ہا سال سے آرام نہیں آتا ایسے زخموں سے اگر خون آتا ہو تو اس دوا کے بیرونی طور پر لگانے سے سالوں پرانا زخم چند دنوں میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔

زخموں پر لگانے کے لئے یہ دوا ایک بار لگانے کے بعد اس کے اوپر ہی اور دوا لگانی چاہیے یعنی دوسرے دن زخم کو صاف نہیں کرنا بلکہ پہلے والی دوا کے اوپر ہی اور دوا لگانی ہو گی۔ کھانے کے لئے اس دوا کے ساتھ جوارش املی اور عضلاتی اعصابی ملین ملائی جا سکتی ہیں۔ اس سے اس کے فوائد کئی گنا بڑھ جائیں گے۔

غلط استعمال

یاد رکھیں کہ یہ دوا یا کوئی بھی عضلاتی اعصابی دوا دل کے مریض ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ ان مریضوں کا خون تو پہلے ہی گاڑھا ہوتا ہے۔ اس دوا سے مزید گاڑھا ہو کر نقصان کا باعث ہو گا۔ اس کے علاوہ خون بند کرنے کے لئے یہ دوا جب استعمال کی جائے تو خون بند ہوتے ہی اسے بند کر دیں کیونکہ یہ دوا سرد خشک ہے۔

مسلسل استعمال سے مزید خشکی ہو کر دوبارہ خون جاری ہونے کا خطرہ ہے۔ لہذا اسے بند کر کے محرک دماغ، مانع خون، ست ملٹھی والا نسخہ استعمال کرائیں یا یوں سمجھ لیں کہ یہ دوا ایمر جنسی خون بند کرنے کے لئے ہے اور محرک دماغ، مانع خون، مستقل طور پر خون بند کرنے کے لئے ہے۔

مانع خون (عضلاتی اعصابی)

ھو الشافی۔ رسونت اصلی (خود سے تیار کی ہوئی) پچاس گرام، پھٹکڑی سفید بریاں سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ دونوں کو خوب باریک کر لیں اور کھانے کے لئے ایک گرام سفوف ہمراہ لسی دہی والی یا کوئی ترش پانی سے کھائیں اور لگانے کے لئے زخم کے سائز کے مطابق ایک یا دو چمچے دوا چند قطرے پانی میں ڈال کر تر کر کے پتلی سی تہہ مہندی کی طرح لگا دیں۔ دوسرے دن اسی دوا کے اوپر اور لگا دیں۔

دیگر مانع خون

ھو الشافی۔ پھٹکڑی سفید، سنگ جراحت، مازو۔

ترکیب تیاری۔ سب کو برابر وزن باریک کر کے 250 mg کے کیپسول بھر لیں اور ایک کیپسول صبح اور شام یا حسب موقع دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔ معین حمل بھی ہے۔

ایک خاص استعمال

اس دوا کی ایک خاص صفت یہ ہے کہ اسے کسی بھی خونی ورم کے مقام پر اگر لیپ کر دیا جائے تو وہاں سے فوراً دوران خون کو کم کر دیتی ہے۔ مثلاً کسی مقام پر جلد کے اندر اگر ورم ہو کر متاثرہ مقام گرم اور سرخ ہو کر درد اور شدید جلن ہو رہی ہو تو اس دوا کے لگاتے ہی وہاں پر بڑھا ہو دوران خون فوراً کم ہو کر درد اور جلن میں صرف چند منٹوں میں فوراً فائدہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

دق الاطفال

دق الاطفال بھی فارما کوپیا کا نسخہ نہیں ہے لیکن اس کے بے پناہ فوائد کی بنا پر ہم اسے اکثر استعمال کراتے ہیں۔ کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ چھوٹے بچوں میں بعض اوقات عضلات کی نشو نما رک جاتی ہے جس کے نتیجے میں گوشت پوست سکڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ بیرونی جلد بالکل بوڑھے افراد جیسی ہو جاتی ہے۔ ایسے موقع پر عضلات میں ایک نئی زندگی پیدا کرنے کے لئے یہ نسخہ اپنا جواب نہیں رکھتا۔ صرف تین چار ہفتے کے استعمال سے گوشت میں دوبارہ نشو نما شروع ہو جاتی ہے اور بچہ موٹا ہونے لگتا ہے۔ بعض اوقات بچے کی ٹانگوں کے عضلات کمزور ہونے کی وجہ سے ایک ٹانگ کی نشو نما رک جاتی ہے جس سے ایک ٹانگ پتلی رہ جاتی ہے اور دوسری موٹی رہتی ہے۔ ایسے موقع پر بھی دق الاطفال پورا کام کرتا ہے لیکن اس موقع پر دق الاطفال کھلانے کے ساتھ ساتھ بیرونی طور پر لگانے کے لئے بھی عضلاتی تیل کی مالش کرائی جاتی ہے جس سے متاثرہ حصے میں دوبارہ نشو نما شروع ہونے لگتی ہے۔

موقع استعمال

یہ سفوف چونکہ عضلاتی غدی مزاج کا حامل ہے لہذا اسے اعصابی تحریک کے بچوں میں استعمال کرائیں اور اس کے فوائد بڑھانے کے لئے اس کے ساتھ مزید عضلاتی غذائیں اور دوائیں ملا سکتے ہیں۔ مثلاً مربہ آملہ یا مربہ ہریڑ دوا میں عضلاتی اعصابی ملین اور تریاق تبخیر (ہینگ والا) وغیرہ غذا میں حلوہ بیضہ مرغ ملا سکتے ہیں۔ اسی طرح کوئی اعصابی نسخہ یا اعصابی غذائیں اس دوا کے ساتھ ملانا منع ہے۔

مزید استعمال

ہم نے کچھ بچے ایسے بھی دیکھے ہیں جو بظاہر تو تندرست نظر آتے ہیں، انہیں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی لیکن وہ ہر کام میں سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور سست سست نظر آتے ہیں۔ بقول ان کے ماں باپ کے وہ جہاں بیٹھے ہوتے ہیں وہیں بیٹھے رہتے ہیں اگر سو جائیں تو بہت زیادہ سوتے ہیں۔ یہ علامات بھی عضلاتی تسکین کی ہیں۔ ان علامات میں بھی بچہ اگر چھوٹا ہو تو دق الاطفال کے ساتھ شربت اکسیر جگر ملا کر دینے سے فوراً بچوں میں چستی پھرتی آ جاتی ہے۔

یہاں ایک بات یاد رکھیں کہ چھوٹے بچوں کی دواؤں کے نسخے ترتیب دیتے وقت اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ انہیں کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔ اس دوا کی سب سے پہلی خوبی یہ ہے کہ یہ دوا خدانخواستہ چھوٹے بچوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں دیتی۔ بچہ اس کی مقدار زیادہ بھی کھا لے تو بھی خطرہ نہیں ہے۔ یاد رکھیں کہ اس دوا کا جزو اعظم ہلیلہ زرد ہے جو معدہ کے عضلات کو مضبوط کر کے طاقت کا سبب بنتا ہے۔ غلط استعمال کی صورت میں یہ نسخہ چونکہ عضلاتی (فولادی) مزاج کا حامل ہے لہذا ایسے بچے جن میں کیلشیم کی کمی ہو یا جنہیں فولاد کی زیادتی کی علامات ہوں، انہیں ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ مثلاً تھیلا سیمیا کے بچوں میں فولاد کی پہلے ہی انتہائی زیادتی ہوتی ہے۔ انہیں کوئی کیلشیم کا مرکب کھلایا جائے تو بہتر ہو گا۔ اگر غلطی سے ایسے مریض کو استعمال کرا چکے ہوں تو فوراً پیشاب آور دوا غذا استعمال کرائیں تا کہ خون میں بڑھا ہوا فولاد پیشاب کے راستے نکل جائے۔

نسخہ دوائے دق الاطفال

ھو الشافی۔ الائچی خورد، طباشیر، زہر مہرہ خطائی، ناریل دریائی ہر ایک پچیس گرام، پوست ہلیلہ زرد پچاس گرام، سفوف کلیجی جوان بکرا ایک سو پچاس گرام۔

ترکیب تیاری۔ پہلے کلیجی کے سوا سب کو باریک کر لیں پھر کلیجی کو توے پر خشک کر کے پسی ہوئی دواؤں میں ملا کر دوبارہ پیس لیں تا کہ کلیجی مکمل طور پر پسی ہوئی دواؤں میں مکس ہو جائے۔ پھر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں تا کہ کلیجی میں کوئی نمی یا پانی نہ رہ جائے جس سے دوا میں بد بو پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

نوٹ۔ مقدار خوراک چنے کے برابر گولی یا سفوف ایک ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

نوٹ۔ یہ نسخہ صرف چھوٹے بچوں کے لئے ہے۔ بڑوں میں کام نہیں کرتا۔ دوا کے استعمال سے پہلے بچے کا وزن کر کے نوٹ کر لیں اور تین ہفتے بعد دوبارہ وزن کریں تو انشاءاللہ وزن بڑھ جائے گا اور خون بھی بننے لگے گا۔ مجرب ہے اور پینتیس سال سے معمول مطب ہے۔ پولیو زدہ بچوں کی ٹانگوں اور تمام جسم پر گوشت پوست دوبارہ پیدا کرتا ہے خاص طور پر ایسے موقع پر جب کسی مرض کی وجہ سے بچوں میں عضلات کمزور ہو کر گوشت پوست کم ہو گیا ہے تو یہ دوا فوراً کام کرتی ہے۔

کتاب ہذا میں دیئے جانے والے تمام نسخہ جات گولیوں کی صورت میں تیار شدہ یٰسین دوا خانہ سے ہر وقت مل سکتے ہیں۔ بذریعہ ڈاک منگوانے کے لئے یٰسین دوا خانہ دنیا پور اور لاہور سے خط لکھ کر یا فون کر کے منگوا سکتے ہیں۔

فون دنیا پور۔ 0301-7501019، فون لاہور۔ 0301-4759408

کیپسول بیضہ مرغ برائے احتلام و سیلان

کیپسول بیضہ مرغ کا نسخہ بھی فارما کوپیا میں شامل نہیں ہے لیکن ہم اسے کثرت سے مطب میں استعمال کر رہے ہیں۔ فوائد کے لحاظ سے بہت اچھا نسخہ ہے جبکہ اجزاء کے لحاظ سے صرف دو اجزاء پر مشتمل مختصر ترین نسخہ ہے۔ نوجوان لڑکوں میں احتلام جو کسی دوا سے نہ رکتا ہو، اس کے استعمال سے صرف تین چار دنوں میں کنٹرول ہو جاتا ہے۔ خصوصاً ایسا احتلام جس میں مریض کو خواب نہ آئے اور صبح ہی پتہ چلے کہ رات کو احتلام ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ مادہ منویہ کو گاڑھا کرتا ہے اور پیشاب کی جلن وغیرہ بھی ٹھیک کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہم غدی اعصابی ہاضم بھی ملا دیتے ہیں تاکہ ہاضمہ بھی بگڑنے نہ پائے۔ احتلام والے مریض کو یہ دوا دیتے وقت ہدایت کی جاتی ہے کہ رات کا کھانا ذرا جلدی کھا لے کیونکہ کھانا کھا کر فوراً سو جانے سے بھی ہاضمہ کا عمل نامکمل رہ جاتا ہے جس سے غیر طبعی ریاحِ معدہ پیدا ہو کر احتلام کا باعث بنتی ہیں۔ یہی نسخہ نوجوان لڑکیوں میں لیکوریا کے لئے بھی بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

لیکوریا کے لئے اسے اکیلا یا دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر بھی دیا جا سکتا ہے۔ اس نسخہ میں چونکہ رطوبات کو خشک کرنے اور روکنے کے اثرات زیادہ ہیں، اس لئے اعصابی سیلان میں دوسری عضلاتی دواؤں کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو فوری فائدہ دیتا ہے۔

نوٹ۔ اس نسخہ میں چونکہ کیلشیم کے اثرات بھی موجود ہیں لہذا خون بند کرنے کے لئے دوسری دوا اس کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کرنے سے بہت اچھے نتائج نکلتے ہیں۔

نسخہ کیپسول بیضہ مرغ

ھو الشافی۔ کشتہ قلعی پچاس گرام، کشتہ پوست بیضہ مرغ سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ دونوں کو ملا کر دو سو پچاس ملی گرام کے کیپسول بھر لیں اور ایک کیپسول صبح، شام دیں۔ شدت کی صورت میں تین بار دے سکتے ہیں۔

حب نرینہ

حب نرینہ بھی یٰسین دوا خانہ کی مایہ ناز دوا ہے جس کے بہت اچھے نتائج ملے ہیں۔ یہ نسخہ قانون فطرت کے مطابق مرد اور عورت کے مزاج کو مد نظر رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے اور اس کے کام کرنے یا عمل کرنے کا طریقہ کار بھی قانون فطرت کے عین مطابق ہے اور پھر نسخہ کی ترتیب بالکل عام اور سادہ اجزاء پر مشتمل ہے جس سے اسے حمل کے دوران استعمال کرانے پر کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا

کیونکہ حمل کے دوران جس قدر دواؤں سے عورت کو بچایا جائے اتنا ہی اچھا ہے۔

قانون مفرد اعضاء اور اولاد نرینہ کا تصور

قانون مفرد اعضاء میں ہر غذا دوا اور ہر جنس کا یا قاعدہ مزاج مقرر کیا ہوا ہے جس کے مطابق جوان مرد کا مزاج عضلاتی اور جوان عورت کا مزاج غدی مقرر ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ مرد اور عورت جوانی میں ہی بچے پیدا کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ طبی نقطہ نگاہ کے مطابق حمل ہونے کے دو ماہ بعد یعنی تیسرے ماہ کے پہلے دو ہفتوں میں ماں کے پیٹ میں جس قسم کا مزاج ہو گا وہاں نشو نما پانے والا بچہ اسی مزاج میں ڈھل جائے گا یعنی اگر تیسرے ماہ رحم مادر میں غدی اعصابی مزاج کی کثرت ہو گئی تو پیدا ہونے والا بچہ بھی لڑکی میں بدل جائے گا اور اگر ان دنوں ماں کے پیٹ میں عضلاتی مزاج بن گیا یا خشکی کے اثرات غالب آ گئے تو وہاں نشو نما پانے والا بچہ لڑکا بن جائے گا۔

یادداشت

یاد رکھیں کہ مندرجہ بالا مزاج کی تھیوری کے مطابق ماں کے پیٹ میں اگر خشکی کے اثرات غالب ہوئے تو وہاں پیدا ہونے والا بچہ لڑکا ہو گا اور اس کے برعکس خشکی کے اثرات ختم ہو گئے تو لڑ کی ہو گی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم اپنی مرضی کے مطابق چند دن کے لئے ماں کے پیٹ کا مزاج تبدیل کر سکتے ہیں؟ یاد رکھیں کہ جب انسان اپنے طبعی اور تندرستی کے مزاج پر تندرستی سے زندگی گزار رہا ہوتا ہے تو جیسے ہی وہ کسی مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو کھانے پینے والی غذاؤں یا ماحول کے اثرات سے اس کا مزاج ہی تبدیل ہوا کرتا ہے جس کے نتیجے میں وہ بیمار پڑ جاتا ہے اور جب معالج اس کا کسی غذا یا دوا سے علاج کرتا ہے تو اس وقت بھی وہ اس کا مزاج ہی تبدیل کرتا ہے۔ لہذا ہم اپنی مرضی کی غذائیں اور دوائیں کھلا کر اپنی مرضی کا مزاج پیدا کر سکتے ہیں۔ مثلاً اگر سرد مزاج پیدا کرنا چاہیں تو سرد غذائیں وافر موجود ہیں اور اگر خشک مزاج پیدا کرنا چاہیں تو خشک اور اسی طرح تر غذائیں موجود ہیں جنہیں موقع کے مطابق استعمال کروا کے اپنے مطلوبہ مقاصد پورے کر سکتے ہیں اور یہ کمال صرف قانون مفرد اعضاء کا ہی ہے جس کے تحت ہر غذا، دوا اور جنس کا مزاج مقرر ہے اور اسی مزاج میں کمی بیشی کر کے امراض اور علامات کو ٹھیک کیا جاتا ہے اور یہ کمال کسی دوسرے طریقہ علاج میں نہیں ملے گا۔

اولاد نرینہ کے حصول کے لئے مزاج تبدیل کرنے کے مختلف طریقے اولاد نرینہ کے حصول میں مزاج تبدیل کرنے کے لئے ہم مختلف طریقے اختیار کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے تو دواؤں سے مزاج تبدیل کیا جا سکتا ہے لیکن کچھ لوگ اولاد نرینہ کے لئے دواؤں کے استعمال کو درست خیال نہیں کرتے۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ لڑکا یا لڑکی اللہ کی طرف سے ہی ہے۔ دواؤں سے اس کے عمل سے کوئی فرق نہیں ہو سکتا۔

یہ تو واقعی حقیقت ہے کہ سب کچھ اللہ کے علم اور حکمت سے ہی ہوتا ہے لیکن طب میں جو علاج معالجہ کیا جاتا ہے وہ بھی اللہ ہی کے دیئے ہوئے علم سے کیا جاتا ہے۔ اس میں جب ہم اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں تو اس میں بھی ہمارا کوئی کمال نہیں ہوتا

بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو ہم کہتے ہیں کہ آپ دواؤں سے مزاج تبدیل کرنے کی بجائے غذاؤں سے مزاج تبدیل کر لیں یعنی حمل کے تیسرے ماہ تمام عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا میں استعمال کرائی جائیں تو بھی مزاج تبدیل اور مطلوبہ مقصد حاصل کیا جا سکتا۔

کچھ لوگ اس پر بھی بس نہیں کرتے وہ کہتے ہیں کہ لڑکا لڑکی دینا چونکہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اس مقصد کے لئے غذائی علاج کرنا بھی مناسب نہیں ہے تو ایسے لوگوں کو ہم کہتے ہیں کہ آپ ہماری دوا بھی استعمال نہ کریں اور نہ ہی غذائی علاج اور پرہیز کریں لیکن اتنا کام ضرور کریں کہ حمل کے دو ماہ بعد اور تیسرے ماہ کے پہلے دو ہفتے روزے رکھوا دیں۔ یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ روزہ رکھنے سے جب کھانا پینا بند ہو جاتا ہے تو جسم اور خون میں غذائی کمی اور پانی کی کمی سے خود بخود خشکی یعنی عضلاتی تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے میں نے کئی جگہ لکھا ہے کہ روزے سے عضلاتی تحریک یا دل میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ اسے روزے کی برکت سمجھیں یا روزے سے مزاج تبدیل ہو کر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو جاتی ہے۔

کامیاب مشاہدہ

یاد رکھیں کہ رمضان شریف میں جن عورتوں کو قدرتی طور پر حمل کا تیسرا مہینہ ہوتا ہے اور وہ عورت روزے دار بھی ہے تو اس کے ہاں یقینی بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ یہ بات ایک بار نہیں بار بار آزمائی جا چکی ہے۔

لہذا اگر تمام کام کر لیے جائیں کہ دوا بھی استعمال کی جائے اور غذائی علاج اور پرہیز بھی کیا جائے اور روزے بھی رکھ لئے جائیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مطلوبہ مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

دوا کے استعمال میں خاص ہدایت

اس دوا کے کامیاب ہونے کا سب سے زیادہ دار و مدار درست موقع استعمال ہے۔ اگر یہ دوا اپنے موقع استعمال سے پہلے یا بعد کھائی جائے گی تو فائدے کی امید نہیں کی جا سکتی۔ لہذا اسے استعمال سے پہلے اس کے استعمال کرنے کا وقت معلوم کر لیں تا کہ علاج میں ناکامی نہ ہو۔

موقع استعمال یعنی استعمال کرنے کا وقت نکالنے کا طریقہ

حمل کے پورے دو ماہ یعنی ساٹھ دن بعد دوا شروع کرنی ہے۔ صرف ایک دن غلطی سے آگے پیچھے ہونے کی گنجائش ہے۔ زیادہ فرق ہوا تو دوا ناکام ہو سکتی ہے لہذا مقررہ وقت پر ہی استعمال کریں اور پورے پندرہ دن باقاعدہ نیچے دئیے ہوئے پرہیز اور غذائی علاج کے مطابق استعمال کریں۔ انشاءاللہ پورا فائدہ ہو گا۔ موقع استعمال نکالنے کے لئے حیض سے فارغ ہونے کے بعد میاں بیوی کے پہلے ملاپ سے آگے ساٹھ دن گن لیں اور اس کے دوسرے دن دوا شروع کرا دیں۔ اس طرح غلطی کا امکان نہیں رہتا ورنہ الٹرا ساؤنڈ رپورٹیں اکثر غلط ثابت

ہوتی ہیں۔ میرا اپنا بیٹا جب پیدا ہوا تو اس وقت الٹرا ساؤنڈ کے مطابق پورا ایک ماہ باقی تھا۔ لہذا حب نرینہ کھلانے کے لئے الٹرا ساؤنڈ پر یقین نہ کریں۔

حب نرینہ کے ساتھ دوسری دواؤں کا استعمال

حب نرینہ کے ساتھ جوارش املی کا استعمال کیا جائے تو ایک طرف اس کے فوائد بڑھ جاتے ہیں تو دوسری طرف حمل کے دوران متلی، قے اور گھبراہٹ وغیرہ بھی نہیں ہوتی۔ جوارش املی حب زرینہ کے استعمال سے پہلے یا بعد میں بھی متلی، قے اور گھبراہٹ وغیرہ کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے لیکن حب نرینہ کا استعمال مخصوص دنوں میں ہی ہو گا۔

جوارش املی کے علاوہ اگر حمل کے دوران عورت کی صحت بہت کمزور ہو یا خون کی کمی ہو تو ہماری مشہور دوا حب فولادی یا شربت فولاد استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ عضلاتی اعصابی ملین بھی استعمال کرائی جا سکتی ہے لیکن یاد رکھیں کہ ایسی کوئی دوا حب نرینہ کے ساتھ استعمال نہ کرائیں جس کا مزاج اعصابی اور غدی ہو ورنہ اس کے اپنے اثرات بھی کم یا ختم ہو جائیں گے۔

پرہیز

دوا کے دوران اور ایک ہفتے بعد تک مندرجہ ذیل غذاؤں سے مکمل پرہیز کریں۔

دودھ، بالائی، مکھن، برفی، جلیبیاں، حلوہ گاجر، بادام، حریرہ مغزیات، مربہ گاجر، گلقند، الا ئچی خورد، گل سرخ کی چائے، ملٹھی اور سونف کی چائے۔ مولی، گاجر، شلجم، ٹینڈے، توری، بھنڈی، پیٹھا، مونگرے، اروی، چکوترا، کدو، اسپغول، ساگودانہ، حلوہ، سویاں، روٹی گندم، دلیا، دال مونگ، ماش، لوبیا، مرچ سیاہ، چاول، سری پائے کا گوشت، الائچی اور زیرہ سفید کی چائے، کیلا، امرود، پیوندی بیر، شہتوت، گرما، تربوز، کھیرا، گنے اور گاجر کا جوس۔

غذائی علاج

مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مونگ پھلی، کشمش، انڈے فرائی، بھنے چنے، چھوہارے، دہی کی لسی، فروٹ چاٹ، دہی بھلے، منقیٰ، عناب، لونگ اور دار چینی کا قہوہ، کوئی گوشت، انڈے، کریلے، مچھلی، آلو، گوبھی، بینگن، اچار، پالک، سرخ مرچ، پکوڑے، ٹماٹر، چھولئے کا ساگ، دال چنا، کچنار، مٹر، آلو، چنے، باجرا، مکی اور بیسن کی روٹی، اوجڑی، شملہ مرچ۔

پھل۔ سیب، مالٹا، کنو، جامن، فالسہ، آلو بخارا، بیر گول، انار ترش، لیموں کی سکنجبین، لوکاٹ، انناس، آلوچہ، آڑو ترش، املی اور آلو بخارے کا پانی، شربت فولاد، فانٹا، کوکا کولا، اس کے علاوہ ہر ایسا مشروب جو ٹھنڈا ہونے کے ساتھ ساتھ ترشی مائل ہو استعمال کرنا ہے۔

غلط استعمال کی صورت میں

چونکہ یہ نسخہ حمل کے دوران استعمال کرایا جاتا ہے لہذا اس کی مقدار خوراک ایک گرام کی ایک گولی دن میں تین بار ہے۔ اس کی ذرا سی مقدار خوراک زیادہ دی گئی تو خون جاری ہو کر حمل ختم ہو سکتا ہے لہذا مقدار خوراک احتیاط سے مقرر کر کے مریض کو دیں۔

نسخہ حب نرینہ

ھو الشافی۔ مور کے پر کی ٹکی تین عدد، مازو بغیر سوراخ دو تولہ، تخم بھنگ ایک تولہ، گڑ پرانا دو تولہ، مشک خالص آٹھ رتی، ست مازو چھ ماشہ، کشتہ فولاد ایک تولہ۔ سب کو خوب کوٹ پیس کر ایک گرام کی گولیاں بنا کر خشک کر لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح، دوپہر، شام، دن میں تین بار ہمراہ گائے کا دودھ جس نے نر بچہ جنا ہو۔ اگر گائے کا دودھ نہ ملے تو لونگ دار چینی کے قہوے سے بھی لے سکتے ہیں۔ لونگ دار چینی کا قہوہ اس قدر ہلکا ہو کہ صرف دو عدد لونگ اور اسی وزن میں دار چینی ایک کپ پانی میں جوش دے کر استعمال کریں۔ اس کے علاوہ لیموں کی سکنجبین اور دہی والی لسی سے لے سکتے ہیں یا دوا کھانے کی ترتیب یوں بنائیں کہ صبح دہی والی لسی سے دوپہر لیموں کی سکنجبین سے اور شام گائے کے دودھ سے جس نے نر بچہ جنا ہو۔ اگر گائے کا دودھ نہ ملے تو کسی بھی ترش پانی سے لی جا سکتی ہے۔

جانوروں میں اولاد نرینہ ختم کرنا

جانور رکھنے اور پالنے والوں کی ہمیشہ یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی بھینس یا گائے یا بکری کا ہونے والا بچہ مادہ پیدا ہو تا کہ اس سے دودھ وغیرہ حاصل کیا جا سکے اور اس سے نئے بچے پیدا ہوں اور سرمایہ کاری کی جا سکے۔

اس مقصد کے لئے اکثر لوگ ہمارے پاس آتے ہیں کہ حکیم صاحب ہم نے بہت اچھی نسل کی بھینس خریدی ہے جو دو بار روزانہ کافی مقدار میں دودھ دیتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس کا ہونے والا بچہ مادہ پیدا ہو تو ہم ایسے لوگوں کو قانون مفرد اعضاء کے مطابق اعصابی غذائیں اور دوائیں استعمال کراتے ہیں جس سے ان کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

غذا میں گنے کا چارہ اگر مل جائے تو بہت بہتر ہے ورنہ جو کا چارہ بھی اعصابی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کوئی بھی اعصابی چارہ اس کے لئے دے سکتے ہیں۔ دوا میں قلمی شورہ جو کھار ملا کر دودھ میں پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ الائچی، زیرہ سفید دودھ میں جوش دے کر پلانے سے بھی بہت جلد مزاج میں تبدیلی آتی ہے۔

اس کے برعکس اسے مکئی، جوار، باجرا وغیرہ کا چارہ بالکل بند کر دیا جائے تاکہ خشکی کے اثرات پیدا نہ ہونے پائیں۔ یہ سارا کام بھی حمل کے تیسرے ماہ پورا ایک ماہ تک کیا جائے۔ اس کے بعد جو چاہے کھلا سکتے ہیں۔ اس علاج میں غذاؤں کی مقدار کی حد نہیں لیکن جو چیزیں بطور دوا استعمال کرانی ہیں وہ جانور کے مطابق اور اس کی عمر، جسم اور جان کے مطابق مقدار خوراک سیٹ کرنی ہو گی۔ حب نرینہ کا تیار شدہ کورس یٰسین دوا خانہ دنیا پور اور لاہور سے دستی اور بزریعہ ڈاک منگوایا جا سکتا ہے۔

املی کی چٹنی یا جوارش املی کے متعلق ایک بہت بڑی غلط فہمی

ہم نے جوارش املی کا نیا نام املی کی چٹنی تجویز کیا ہے کیونکہ اسے جوارش کہنا اصولی طور پر ٹھیک نہیں ہے۔ طبی اصول کے مطابق ہر جوارش ہمیشہ گرم اجزاء کا مجموعہ ہوتی ہے۔ چونکہ اس میں شامل تمام اجزاء بہت ٹھنڈے ہیں لہذا اسے جوارش کہنا بہت بڑی غلط فہمی ہے۔ چونکہ اب یہ لفظ زبان پر عام ہو گیا ہے لہذا اسے ہر کوئی جوارش املی کے نام سے ہی پکارتا ہے۔ یٰسین دوا خانہ میں ایک عرصہ سے استعمال ہو رہی ہے۔ خاص طور پر گرمیوں میں اس کی ضرورت زیادہ پڑتی ہے جب بد ہضمی اور گھبراہٹ اور دل گھٹنے لگتا ہے تو اس سے فوری سکون ملتا ہے۔ چونکہ اس کا مزاج عضلاتی اعصابی ہے لہذا عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی دواؤں کے ساتھ ملا کر دینے سے ان دواؤں کے فوائد میں اضافہ کرتی ہے۔

ٹھنڈی غذاؤں اور دواؤں کی اقسام

اس دنیا میں اللہ تعالی نے ٹھنڈی غذائیں دو قسم کی پیدا کی ہیں۔ اول ٹھنڈی میٹھی غذائیں ہیں جنہیں ہم اعصابی غذائیں کہتے ہیں۔ ان میں تربوز، گنے کا جوس اور گاجر کا جوس شامل ہے۔

اور دوسری ایسی ٹھنڈی غذائیں جو ٹھنڈی ہونے کے ساتھ ساتھ ترش (کھٹی) ہیں۔ مثلاً دہی لسی، لیموں کی سکنجبین اور فالسہ وغیرہ۔ انہیں ہم عضلاتی غذائیں کہتے ہیں۔ بظاہر تو دونوں ٹھنڈی معلوم ہوتی ہیں لیکن افعال و اثرات میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ان کے فرق کی یہ بہت لمبی بحث ہے لیکن یہاں مختصر طور پر صرف اتنا کہوں گا کہ ان دونوں کے استعمال کرانے سے پہلے صرف ایک بات نوٹ کر لیں کہ مریض کو جو بھی علامات ظاہر ہو رہی ہیں وہ ترشی (فولاد) کی کمی سے ہیں یا کیلشیم کی کمی سے ہیں۔

یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ میٹھی ٹھنڈی غذاؤں میں کیلشیم اور کھٹی ٹھنڈی غذاؤں میں فولاد پایا جاتا ہے۔ مثلاً ایک مریض آ کر کہتا ہے کہ میرے سینے میں جلن ہے اور کھانے کے بعد زیادہ ہو جاتی ہے اور شدت کی صورت میں گھبراہٹ ہونے لگتی ہے یا قے آ جاتی ہے یا ایسا مریض جسے کھانے کے بعد قے آتی ہو۔ ان سب کو ترش ٹھنڈی چیزیں ٹھیک رہتی ہیں۔ جوارش املی ان کے لئے بے مثال ہے۔ اس سے ایک طرف سینے کی جلن (جو بظاہر تو جلن ہے لیکن حقیقت میں گرمی سے نہیں بلکہ اعصابی رطوبات کی کثرت سے ہوتی ہے) ختم ہو گی اور دوسری طرف ترشی کی کمی پوری ہو کر گھبراہٹ وغیرہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اپنے مریض کو اگر تربوز یا دودھ کی لسی یا گاجر کا جوس پلا دیا جائے تو سینے کی جلن اور تمام علامات فوراً دو گنی ہو جائیں گی کیونکہ جیسے ہی خون میں اعصابی رطوبات مزید بڑھیں گی ویسے ہی ترشی کا تناسب اور کم ہو کر گھبراہٹ میں اضافہ ہو جائے گا۔ ہم نے تو یہ بات بار بار نوٹ کی ہے کہ جب مریضوں کا دل گھبرانے لگتا ہے تو ان میں لازمی طور پر خون میں دل کی غذا کم ہو جاتی ہے اور آپ جانتے ہیں کہ دل کی غذا تو عضلاتی غذائیں ہیں جیسے کسی کو بس میں بیٹھنے سے دل گھٹنے لگتا ہے تو اس وقت بھی خون میں دل کی غذا یا خون میں ترشی کی کمی ہوتی ہے۔ اس صورت میں کوئی کھٹی چیز کھانے سے فوراً دل کو سکون ہوتا ہے لہذا یاد رکھیں کہ ان ٹھنڈی میٹھی اور ٹھنڈی کھٹی غذاؤں کے استعمال سے پہلے دونوں کا موقع استعمال ضرور دیکھیں

تا کہ علاج میں ناکامی نہ ہو۔

جوارش املی بھی ایک ٹھنڈی کھٹی دوا ہے۔ اسے دوائے غذا بھی کہہ سکتے ہیں۔ خون میں ترشی کی کمی سے جب گھبراہٹ، بے چینی ہو تو اس وقت فوری اثر کرتی ہے۔ بخار کے بعد یا بخار کے دوران منہ کا ذائقہ کڑوا ہو تو اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے چونکہ اس کے اجزاء عام ملنے والی چیزوں پر مشتمل ہیں اور زہریلے نہیں ہیں لہذا ایک ماہ کے بچے سے لے کر ہر عمر میں استعمال کرائی جا سکتی ہے۔ شوگر کا نیا مریض جسے بار بار پیشاب آتا ہے اور بار بار پیاس لگتی ہے، اس موقع پر پیاس کی شدت کم کرتی ہے۔ اعصابی دورے جو معدے میں رطوبات کی کثرت سے ہوتے ہیں جونہی معدے میں رطوبات کے اجتماع سے تعفن ہونے سے گیس کا دباؤ دماغ پر چڑھتا ہے تو فوراً مریض کو چکر سا آ کر دورے کی کیفیت بن جاتی ہے۔ ایسے دورے کی ایک خاص نشانی میں نے 2008 کے رسالوں میں لکھی تھی کہ ایسے مریض کو دورہ ہونے سے پہلے پتہ چل جائے گا کہ مجھے ابھی دورہ ہونے والا ہے جبکہ غدی دورے میں چونکہ اعصاب میں سکون ہوتا ہے لہذا اس میں مریض کو پہلے پتا نہیں چلتا۔ بہرحال اعصابی تحریک کے دوروں میں جوارش املی کے ساتھ تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دینے سے بہت جلد نتائج ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام اعصابی تحریک سے ہونے والی علامات میں بلا خوف و خطر استعمال کر سکتے ہیں۔

املی کی چٹنی المعروف جوارش املی

ھو الشافی۔ املی ایک پاؤ، آلو بخارا ایک پاؤ، پودینہ دیسی پانچ تولہ، سونٹھ پانچ تولہ، زرشک دس تولہ، منقیٰ دس تولہ، آملہ پانچ تولہ، ست لیموں پانچ تولہ، چینی تین کلو۔

ترکیب تیاری۔ املی، آلو بخارے کو رات پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن ہاتھ صاف کر کے خوب ملیں اور چھاننی سے چھانیں اور دوسری ادویات باریک کر کے رکھ لیں۔ املی کے زلال میں چینی ڈال کر قوام گاڑھا کریں اور زرشک اور منقیٰ وغیرہ کوٹ کر شامل کریں پھر باقی ادویہ کا سفوف ملا لیں، بس تیار ہے۔ ست لیموں پکتے ہوئے قوام میں ملا لیں۔

مقدار خوراک۔ چھ ماشہ تا ایک تولہ تک دن میں تین سے چار بار دیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی اعصابی ہے۔ محرک و مقوی قلب ہے۔ ایک ہی خوراک سے دل خوش ہو جاتا ہے۔ ہیضہ جیسی موذی مرض میں جب پیاس کثرت سے لگتی ہے تو اس وقت اس سے بڑھ کے پیاس روکنے کے لئے اور کوئی دوا نہیں ہے۔ زبان پر لگتے ہی پیاس ختم کرتی ہے۔ حاملہ کی قے میں آب حیات ہے۔ بچوں کے دست اور قے میں فوری اثر ہے۔

غلط استعمال

غلط استعمال کی صورت میں دل کے خطرناک امراض میں مبتلا مریض مثلاً دل کے وال بند یا تنگ ہونا، شریانوں کا سکیڑ یا شریانوں کا تنگ ہونا یا خون گاڑھا ہونے والے دل کے مریض جوارش املی ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ یہ سب علامات مثلاً شریانوں کا سکڑنا اور دل کے والو

بند ہونا اور خون کا گاڑھا ہونا پہلے ہی عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتے ہیں لہذا ان علامات میں اس دوا کا استعمال شدید نقصان کا باعث ہو گا۔ اگر مریض غلطی سے استعمال کر لے تو فوراً اجوائن، پودینہ کا قہوہ گرم گرم پلائیں۔ اس کے علاوہ تحجر المفاصل یعنی جوڑوں کا پتھرا جانا اور ریحی دردوں کے مریضوں کو بھی ہرگز نہ دیں۔ اگر غلطی سے دے چکے ہوں تو فوراً معجون ازراقی یا حب مقوی خاص استعمال کرائیں۔

سدا جوانی (عضلاتی اعصابی)

ہم نے اپنی کتابوں میں اکثر یہ لکھا ہے کہ معدے کی خرابی کے مریضوں کو اعصابی غذائیں دوائیں موافق نہیں آیا کرتیں کیونکہ معدہ خود ایک عضلاتی عضو ہے یا یوں کہہ لیں کہ معدے میں عضلات کی تعداد اعصاب و غدد سے زیادہ ہے یا معدہ کے افعال میں عضلات کا کردار زیادہ ہے لہذا جب پہلے ہی مریض اعصابی تحریک کا ہو اور اس کا معدہ بھی خراب ہو تو ایسی صورت میں اعصابی غدی مزاج کے سفوف مغلظ کی بجائے عضلاتی اعصابی مزاج کا سفوف مغلظ ایک طرف مغلظ منی بھی ہے تو دوسری طرف معدہ بھی درست کر دیتا ہے۔ اس عضلاتی اعصابی سدا جوانی کو ہم عضلاتی اعصابی ملین اور تریاق تبخیر کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں تو پورے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

لہذا جب اعصابی تحریک زوروں پر ہو اور عضلات میں تسکین سے مریض انتشار کی کمی یا کجی کا شکار بھی ہو تو اس دوا کے ساتھ عضلاتی غدی طلاء اور عضلاتی ٹکور بھی عضو پر کر سکتے ہیں تا کہ اندرونی نقائص کے ساتھ عضو کے بیرونی نقص بھی دور ہو جائیں۔ یہ عضلاتی سدا جوانی عورتوں میں لیکوریا کے لئے عضلاتی اعصابی ملین یا کیپسول بیضہ مرغ کے ساتھ ملا کر دیں تو لیکوریا کو بہت جلد ختم کرتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کا کمال

یہ سدا جوانی کا نسخہ بہت اچھا ملین حمل بھی ہے۔ حیض سے فارغ ہونے کے بعد پہلے دس دن اسے لیموں کی سکنجبین یا کسی ترش پانی کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ اس کے ہمراہ جوارش اعلی بھی دی جاتی ہے اور یہ قانون مفرد اعضاء کا ہی کمال ہے کہ کسی بھی دوا کو مزاج کے لحاظ سے تخلیق دے کر اسے مختلف امراض اور علامات میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس طرح ایک ہی دوا سے کئی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ بعض لوگوں کو اس کے استعمال سے قبض ہو جاتی ہے۔ انہیں اس کے ساتھ ایک گولی حب صابر کی ضرور دیں تا کہ پاخانہ کھل کر آتا رہے۔

نسخہ سفوف مغلظ عضلاتی اعصابی

ھو الشافی۔ بیج، تالمکھانہ، بیج بند، سمندر سوکھ، تخم سریالہ، تخم بھنگ ہر ایک پانچ تولہ، کشتہ قلعی دو تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔ ایک چھوٹا چمچ صبح، شام ہمراہ لسی دہی والی یا تازہ پانی سے دیں۔

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔ مغلظ اور ممسک ہے۔ خاص طور پر ایسے مریضوں کے لئے مفید ہے جنہیں رقت منی کے ساتھ ساتھ خرابی معدہ اور پاخانہ بار بار آنے کی شکایت بھی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ جب معدے کے مریضوں کو سرعت انزال کے لئے سفوف سدا

جوانی دیتے ہیں تو ان کا معدہ مزید خراب ہو جاتا ہے لیکن یہ سفوف مغلظ اور ممسک ہونے کے ساتھ ساتھ معدے کی اصلاح بھی کرتا ہے۔ سنگرہنی میں بھی خصوصیت سے مفید ہے۔

عضلاتی اعصابی مقوی اطریفل

ھو الشافی۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ، پوست ہلیلہ سیاہ ایک تولہ، پوست آملہ ایک تولہ، اسطوخودوس ایک تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، مویز منقیٰ ایک تولہ، بسفائج ایک تولہ، کشمش ایک تولہ، دیسی گھی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے دیسی گھی میں چرب کر لیں اور تمام ادویات کے وزن سے تین گنا چینی کا قوام تیار کر کے چرب شدہ ادویات ملا کر ڈبیاں بھر لیں۔

مقدار خوراک۔ چھ ماشہ تا نو ماشہ دن میں تین سے چار بار دیں۔

افعال و اثرات۔ اعصابی تحریک سے ہونے والے فالج میں بے حد مفید ہے۔ اس کے ساتھ دوسری عضلاتی غدی دوائیں ملا کر دیں تو چند دن میں اعصابی تحریک کا فالج ختم ہو جاتا ہے۔ بہت جلد فالج زدہ حصے میں طاقت آنی شروع ہو جاتی ہے۔

یادداشت

جب اعصابی رطوبات سے قلب اور عضلات پھول جاتے ہیں تو اس وقت عضلاتی اعصابی ادویات ان میں نچوڑ کی صورت پیدا کرتی ہیں۔ اسی لئے ہم اسے اعصابی شوگر اور اعصابی موٹاپے کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ بلغم کی پیدائش کو بند کرتا ہے۔ دماغی فضلات کو صاف کر کے سر درد ختم کرتا ہے۔ اعصابی سیلان میں مفید ہے۔ جوان مرد اور عورت کو چاہیے کہ سال میں ایک بار دو تین ہفتے تک اس کا استعمال ضرور کریں۔ اس سے عضلات میں سختی اور طاقت بحال رہتی ہے۔ بہترین معین حمل بھی ہے۔ اس لیے حمل سے پہلے اور حمل کے بعد دو ماہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔ اثرات بڑھانے کے لئے تریاق تنجیر بھنگ والا اور حب مقوی خاص ہمراہ دے سکتے ہیں۔

غیر ضروری استعمال کی صورت میں

یہ دوا چونکہ شدید سرد خشک ہے لہذا دل کے مریض اور خون گاڑھا والے مریض ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے شریانوں میں سکیڑ اور خون گاڑھا ہوتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ استعمال سے سوداویت بڑھ کر خارش بھی ہو سکتی ہے۔ کوئی بھی ایسی علامت شروع ہونے پر لونگ، دار چینی کا قہوہ پلائیں اور غدی عضلاتی ملین کھانے کو دیں۔ شدت کی صورت میں اکسیر جدید دے سکتے ہیں۔

عضلاتی غدی مجربات

عضلاتی غدی تمام نسخہ جات قلب اور عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ ان کا مزاج خشک گرم ہے۔ خلط سودا پیدا کر کے جسم اور خون سے خارج کرتے ہیں۔ درجات کے مطابق افعال اور اثرات میں فرق ہے۔ مرض کی شدت خفت کے مطابق ملین، مسہل، اکسیر اور

تریاق استعمال کرا سکتے ہیں۔ بدرقہ لونگ، دار چینی کا قہوہ ہے۔

عضلاتی غدی محرک

ھو الشافی۔ لونگ ایک تولہ، دار چینی تین تولہ۔

ترکیب تیاری۔ دونوں کو باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک۔ چار رتی تا ایک ماشہ دن میں تین سے چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ دیں۔

افعال اور اثرات۔ عضلاتی غدی ہے۔ قلب اور عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے۔ مولد حرارت غریزی ہے۔ نمونیا اور سردی کی کھانسی کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ دستوں کو فوراً بند کرتی ہے۔ سنگرہنی میں بھی مفید ہے۔ اعلیٰ درجے کا مقوی قلب ہے۔ اس لئے کمزوری نقاہت اور بدن کی سستی کو دور کرتا ہے۔ محلل اورام ہے۔ اس لئے اعصابی اورام کو چند دنوں میں دور کرتا ہے۔ قاطع بخار ہونے کی وجہ سے پرانے بلغمی بخار اور موسمی بخاروں میں مفید ہے۔ اس کے مزید افعال و اثرات، غلط استعمال اور متبادل ادویات کے متعلق تریاق تبخیر کے مضمون میں پڑھیں۔

عضلاتی غدی شدید

ھو الشافی۔ لونگ ایک تولہ، دار چینی تین تولہ، جاوتری دو تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک۔ چار رتی تا ایک ماشہ دن میں تین سے چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ استعمال کرائیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی غدی ہے۔ قلب اور عضلات میں تحریک اور اعصاب میں تحلیل کرتا ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت چونکہ محرک عضو میں تحلیل ہو کر وہاں ہونے والی غیر طبعی علامات دور ہو جاتی ہیں لہذا اعصابی تحلیل ہو کر وہاں تحریک سے ہونے والی علامات ختم کرتا ہے۔ اس کے مزید افعال و اثرات اور غلط استعمال اور متبادل ادویات کے متعلق عضلاتی اعصابی ملین کے مضمون میں پڑھیں۔

عضلاتی غدی ملین

ھوالشافی۔ لونگ ایک تولہ، دار چینی تین تولہ، جاوتری دو تولہ، مصبر تین تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب ادویات کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک تا تین گولی بوقت ضرورت دن میں تین سے چار بار دے سکتے ہیں۔

فوائد۔ سوداویت کو خارج کرنے کے لئے بہترین ملین ہے۔ عضلاتی تحریک کی قبض میں بھی فائدہ کرتا ہے۔

یادداشت

قانون مفرد اعضاء میں چونکہ محرک عضو میں تحلیل پیدا کر کے علاج کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ عضلاتی غدی ہے جو اعصاب میں تحلیل پیدا کرتا ہے۔ لہذا عصبی علامات کے لئے بہترین ہے۔ عصبی دردوں، درد معدہ اعصابی، بھوک نہ لگنا، ریحی دردوں، پیٹ میں ہوا اور گیس بننا اور پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرنے میں بے حد مفید ہے۔

عضلاتی غدی مسہل

ھو الشافی۔ تخم حرمل دو تولہ، مصبر ایک تولہ، حنظل یعنی کوڑ تمہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب دواؤں کو باریک کر کے حب نخودی تیار کر لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک تا دو گولی بوقت ضرورت ہمراہ لونگ، دار چینی کے قہوہ یا تازہ پانی سے دے سکتے ہیں۔

یادداشت

بے ضرر مسہل ہے۔ عضلاتی غدی مقوی ہونے کی وجہ سے رحم میں طاقت پیدا کر کے حیض جاری کرتا ہے۔ اگر اس کا حمول کیا جائے تو یہ معین حمل کا کام بھی کرتا ہے اور ایسی مریضہ کو لیکوریا ہو تو اسے بھی ختم کرتا ہے۔ عضلاتی غدی ہونے کی وجہ سے جہاں دماغ اور اعصاب سے بلغمی رطوبات کو خارج کر کے اسے قوت و توانائی بخشتا ہے وہاں مقوی جگر ہونے کی وجہ سے جگر میں حرارت بھیج کر اسے گرم کرتا ہے جس سے صفرا آنتوں میں وافر مقدار میں گرنا شروع ہو جاتا ہے جس سے ایک طرف جگر کے سدے خارج ہوتے ہیں اور دوسری طرف آنتوں میں صفراء کی وجہ سے دائمی قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔

احتیاط

مدر حیض ہونے کی وجہ سے حاملہ عورتوں کو احتیاط سے کھلائیں بلکہ نہ کھلائیں کیونکہ اس کی زیادہ مقدار سے حمل گرنے کا خطرہ ہے۔ اس طرح ان عورتوں کو جنہیں اسقاط کی عادت ہو اسے ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

تریاق تبخیر

آج کل غذائی بے اعتدالی کی وجہ سے ہر تیسرا شخص گیس اور تبخیر کا شکار ہے۔ اس کے ازالے کے لئے مختلف دوائیں کھاتا رہتا ہے۔ ان دواؤں سے مریض کو آرام بھی آ جاتا ہے لیکن جونہی دوا چھوڑتا ہے تو فوراً گیس دوبارہ بننا شروع ہو جاتی ہے۔ ہمارے مطب میں ایسے بے شمار مریض آئے ہیں جو کہتے ہیں کہ حکیم صاحب ہمیں گیس اور تبخیر کی ہر عام و خاص دوا فوراً فائدہ کرتی ہے لیکن جونہی دوا چھوڑتے ہیں تو فوراً مرض دوبارہ نمودار ہو جاتی ہے۔ لہذا آپ کے پاس اس کا کوئی مستقل حل ہے تو علاج کریں ورنہ عارضی علاج تو کرا کرا کے تھک چکے

ہیں۔

علاج میں ناکامی کی وجہ

علاج میں ناکامی کی سب سے بڑی وجہ نسخہ کی ترتیب میں غلطی ہوتی ہے۔ عام طور پر فروخت ہونے والی غذائی پھکیوں کے نسخہ جات کو دیکھیں تو اس میں ہاضمہ کرنے والی پندرہ بیس دوائیں لکھی ہوتی ہیں جس میں گرم و سرد اور تر و خشک ہر مزاج کی ہاضم ادویہ شامل ہوتی ہیں۔ یہ نسخہ چونکہ بالاعضاء ترتیب نہیں دیا ہوتا اور نہ ہی بالاعضاء استعمال کرایا جاتا ہے لہذا ناکام ہو جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء میں تینوں حیاتی اعضاء کے تحت تین قسم کے ہاضم ادویہ کے نسخے ترتیب دیے جاتے ہیں۔ ان نسخہ جات کو مزید مفید اور موثر بنانے کے لئے اس کی ہم مزاج دوسری دوائیں دی جاتی ہیں تو علاج کامیاب ہونے کے ساتھ ساتھ مریض مستقل تندرست ہو جاتا ہے۔ اس لئے اعصابی تحریک سے ہونے والی بد ہضمی کے لئے جب عضلاتی ہاضم استعمال کرایا جاتا ہے تو اس کے ساتھ تریاق تبخیر استعمال کراتے ہیں تو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ ہمارے مطب میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دوا ہے جو کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ اس دوا کا سب سے زیادہ استعمال اس وقت کیا جاتا ہے جب پاخانہ دن میں دو تین بار اور پتلا آتا ہے۔ معدے میں مروڑ اور اپھارہ خوب ہوتا ہے۔ بڑے بڑے ڈکار آتے ہیں اور ہوا خارج ہوتی ہے۔ یہ سب اعصابی تحریک کی شدت کی علامات ہیں۔ ان کے لئے عضلاتی ہاضم یا عضلاتی اعصابی ملین کے ساتھ تریاق تبخیر دینے سے تمام علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

گیس اور تبخیر کا مریض جب پرانا ہو جاتا ہے تو مرض مزمن صورت اختیار کر جاتی ہے تو ہوا اور گیس کے مستقل دباؤ سے اس کا ایک بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اس گیس اور ریاح کا دباؤ شریانوں پر پڑ کر بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے۔ ایسے ریاحی بلڈ پریشر کے لئے تریاق تبخیر بہترین دوا ہے لیکن یاد رہے کہ دوا کے استعمال سے پہلے تشخیص مکمل ہو جانی چاہیے کہ یہ بلڈ پریشر واقعی ریاحی ہے۔ اس کی ایک بڑی نشانی یہ ہوتی ہے کہ ایسے مریض کو جب بلڈ پریشر 170 تک ہو جاتا ہے تو اسے کسی بھی طریقے سے ایک دو بڑے ڈکار آ جائیں یا ہوا خارج ہو جائے تو فوراً بلڈ پریشر بھی نارمل ہو جاتا ہے لیکن جن مریضوں کا بلند پریشر خون کا درجہ حرارت بڑھنے یا شریانوں کے تنگ ہونے سے ہوتا ہے انہیں جب شفاء استعمال کرائی جاتی ہے۔ اعصابی تحریک سے قوت باہ میں کمی کے مریضوں کو تریاق تبخیر شنگرف والا دوسری عضلاتی غدی ادویات کے ساتھ ملا کر استعمال کرایا جاتا ہے۔ فوری اثر ہے۔

تشنجی کھچاؤ

تریاق تبخیر کے استاد صابر ملتانیؒ نے دو نسخے ترتیب دیئے ہیں۔ ایک تریاق تبخیر شنگرفی اور دوسرا تریاق تبخیر ہینگ اور لہسن والا ہے۔ اس کا نام انہوں نے تریاق کزاز و تشنج رکھا تھا۔ یہ دوا جہاں تشنج کے لئے مفید ہے وہاں معدہ کے ریاح تبخیر کے لئے بہترین دوا ہے۔ ابھی چند دن پہلے ایک نوجوان لڑکی کے دونوں ہاتھوں میں تشنج ہو کر اکڑاؤ جیسی کیفیت ہو گئی تھی۔ میں نے اسے تریاق تبخیر ہینگ والا اور غدی عضلاتی ملین

استعمال کرایا تو وہ لڑکی جو ہاتھوں کے تشنج کی وجہ سے ایک گلاس پانی خود نہیں اٹھا سکی تھی ایک ہفتہ بعد ہی وہ پانی سے بھری ہوئی بالٹی اٹھانے لگی۔ یہ اعصابی تحریک اور عضلاتی تسکین کی مریضہ ہی تھی جو تریاق تنجیر سے فوری ٹھیک ہو گئی۔

عضلاتی تسکین کی دیگر علامات میں تریاق تنجیر کا استعمال

عضلاتی تسکین کی دیگر علامات میں بھوک کی کمی، ریاح معدہ اور جسم کا رنگ پھیکا پڑ جانا، خون میں سرخ خلیوں کی کمی اور گوشت میں نرمی پیدا ہو سختی ختم ہونا اور انتشار کی کمی جیسی علامات شامل ہیں۔ ان علامات میں تریاق تنجیر کو دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر استعمال کرایا جاتا ہے۔ مثلاً خون کی کمی میں حب فولادی یا شربت اکسیر جگر کے ساتھ ملا کر استعمال کرایا جاتا ہے۔ بھوک کی کمی میں عضلاتی ہاضم کے ساتھ ملا کر استعمال کرایا جاتا ہے۔ انتشار کی کمی حب مقوی خاص کے ساتھ اور بیرونی استعمال کے لئے عضلاتی ٹکور کرائی جاتی ہے۔ بندش حیض میں شربت مفید النساء کے ساتھ اور اعصابی موٹاپے کی صورت میں حب صابر کے ساتھ ملا کر دینے سے بہت جلد وزن کم کرتی ہے۔

نسخہ نمبر 1۔ تریاق تنجیر شنگرفی

ھو الشافی۔ شنگرف رومی ایک تولہ، جائفل ایک تولہ، لونگ دو تولہ، دار چینی ایک تولہ، عقر قرحا ایک تولہ، فلفل دراز دو تولہ، سونٹھ دو تولہ۔

ترکیب تیاری۔ پہلے شنگرف اور دار چینی کو خوب باریک کر لیں اور پھر باقی ادویات باریک کر کے ملا لیں اور ملانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ کھرل کریں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ دو سے چار رتی دن میں چار بار ہمراہ پان یا قہوہ دیں۔

نسخہ نمبر 2۔ تریاق تنجیر (ہینگ والا)

ھو الشافی۔ جائفل ایک تولہ، جاوتری ایک تولہ، فلفل دراز دو تولہ، عقر قرحا ایک تولہ، ہینگ دو تولہ، سنبل الطیب دو تولہ، لہسن کا پانی دس تولہ۔

ترکیب تیاری۔ لہسن کے سوا تمام ادویہ کو باریک پیس لیں۔ اب لہسن کی پوتھیاں چھیل کر الگ الگ پیس لیں۔ پیسنے سے تمام مادہ گیلا ہو جائے گا یا جوسر مشین میں لہسن کا پانی نکال لیں۔ اب پسی ہوا ادویہ تھوڑی تھوڑی کر کے شامل کریں اور تمام مرکب کو دھوپ میں خشک کر کے ایک گرام کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گول سے دو گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ اجوائن، پودینہ دیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی غدی تریاق ہے یعنی عضلاتی محرک، اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

فوائد۔ ریاح اور تبخیر کے علاوہ اعصابی تحریک اور عضلاتی تسکین سے ہونے والے تشنج اور دوروں میں فوری اثر ہے۔ اختناق الرحم، ڈبہ اطفال، ریاح شکم میں بے حد مفید ہے۔

یادداشت

تریاق تبخیر ہینگ والا بچوں اور زیادہ عمر کے افراد اور عورتوں کو بلا خوف و خطر استعمال کرایا جا سکتا ہے لیکن شنگرف والا چھوٹے بچوں، کمزور اور بوڑھے افراد کو استعمال کرانا منع ہے۔

حب ایٹمی

ھو الشافی۔ افسنتین رومی چار تولہ، اسطوخودوس چار تولہ، کشتہ ازراقی دو تولہ، بلادر ایک تولہ، مصبر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب دواؤں کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی دن میں دو بار صبح اور شام دے سکتے ہیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی غدی ہے۔ تمام اعصابی اثرات کو ختم کرنے میں ایٹمی اثرات رکھتی ہے۔ نامردی، جریان اور کمزوری بدن میں مفید ہے۔ پیشاب کی کثرت کو فوراً کم کرتی ہے۔ عصبی دردوں اور رعشہ میں بھی مفید ہے۔ محرک عضلات ہونے کی وجہ سے ضعف باہ کے مریضوں کے لیے بہت اچھی دوا ہے۔ چونکہ حابس اور قاطع رطوبات ہے۔ اس لئے سیلان الرحم والی عورتیں یا ایسی عورتیں جنہیں حیض کم مقدار میں بغیر درد سے آتا ہو یا بند ہو چکا ہو، ان سب کے لئے بے حد مفید ہے۔

نوٹ۔ بھلانوہ کو مدبر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسے ہی باریک کر کے شامل کر لیں۔

نوٹ۔ یہ نسخہ چونکہ تیز ترین ادویات پر مشتمل ہے۔ اس لئے ماہر معالج ہی اسے تیار کرنے اور اسے استعمال کرانے کا مجاز ہے۔ نیا معالج اور طالب علم اسے تیار کرنے یا استعمال کرنے کی کوشش نہ کرے۔ نخودی گولی کی یہ خوراک جوان آدمی کے لئے ہے۔ کمزور اور بوڑھے افراد کو کم مقدار میں دینا ہو گا۔ بچوں کو ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

عضلاتی غدی مقوی معجون

ھو الشافی۔ جائفل، لونگ، جاوتری، دار چینی، خولنجاں، سنبل الطیب، ہر ایک دو تولے، کشتہ ازرقی چار تولے، چینی یا شہد تین پاؤ۔

ترکیب تیاری۔ تمام ادویات کو نہایت باریک کر کے چینی یا شہد کے قوام سے معجون تیار کر لیں۔

مقدار خوراک۔ تین تا چھ ماشہ دن میں تین سے چار بار دیں۔

افعال و اثرات۔ تمام معجونات افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہوتے ہیں۔ یہ قلب اور عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ چونکہ

اس کا جزو اعظم ازراقی ہے لہذا اعصابی فالج، لقوہ اور رعشہ، قولنج، عرق النساء اور نامردی میں بہترین ہے۔ بڑھاپے میں استرخائے مثانہ کی وجہ سے بار بار پیشاب آنے میں بھی مفید ہے۔ افیون کا تریاق ہے۔ اگر کسی نے غلطی سے افیون زیادہ مقدار میں کھا لی ہو تو ایسے مریض کو پندرہ پندرہ منٹ بعد قہوہ سے دیں۔ بہت جلد سمی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر والے مریض اور پیشاب کم مقدار میں اور رک رک کر آنے والے مریض ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ مزید خرابی پیدا کرے گا۔

یادداشت

یہ معجون چونکہ عضلاتی غدی مزاج کا حامل ہے۔ اس لئے فوراً عضلات کو تحریک میں لا کر اعصابی علامات کو ختم کرتا ہے۔ مقوی غدد ہونے کی وجہ سے کیمیائی طور پر خون میں حرارت اور صفراء کی پیدائش شروع کر دیتا ہے جس کے نتیجے میں سوداوی مادوں کے رک جانے کی وجہ سے ہونے والی علامات ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ غدی عضلاتی ملین یا حب اکسیر جدید ملایا جائے تو مصفی خون کا کام کرتا ہے۔

عضلاتی غدی اکسیر

ھو الشافی۔ شنگرف رومی ایک تولہ، مرمکی تین تولے، لونگ تین تولے۔

ترکیب تیاری۔ پہلے شنگرف کو کم از کم ایک گھنٹہ تک کھرل کریں پھر دوسری ادویات ملا کر خوب کھرل کریں جب غبار کی مانند ہو جائے تو نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی دن میں تین سے چار بار بوقت ضرورت اور بوقت موقع دیں۔

افعال و اثرات۔ قلب اور عضلات کو مشینی طور تحریک دے کر خون سے سوداوی فضلات کو خارج کرتا ہے جس کے بعد سودا کے رکنے کی وجہ سے ہونے والی علامات ٹھیک ہونے لگتی ہیں۔ اس کے ساتھ اگر غدی عضلاتی ملین ملا کر دیا جائے تو فوائد دو چند ہو جاتے ہیں۔ اس طرح یہ دونوں مل کر مصفی خون نسخہ بن جاتا ہے۔ جلد پر بننے والے دانے اور خارش وغیرہ کے لئے بہترین ہے۔ اعلیٰ درجے کا مقوی باہ اور ممسک ہے چونکہ قریب بسم ہے، اس لئے صحیح تشخیص کے بعد احتیاط سے استعمال کریں۔

یادداشت

یہ نسخہ تیز ترین اثرات کا حامل ہونے کی وجہ سے فاضل رطوبات اور بلغم کو نیست و نابود کرتا ہے۔ محلل اعصاب ہونے کی وجہ سے عصبی دردوں جن میں کمر درد، پٹھوں کا درد اور ریحی دردوں میں مفید ہے۔ حب صابر کے ساتھ ملا کر دینے سے فوائد اور بڑھ جاتے ہیں۔ یہ نسخہ چونکہ مقوی قلب ہے لہذا کیمیائی طور پر حرارت غریزی کی پیدائش شروع کرتا ہے۔ مشینی طور پر قلب کے فعل میں تیزی پیدا کر کے دوران خون تیز کرتا ہے۔ یہ سب کچھ کرنے کے ساتھ ساتھ فاضل سودا کا اخراج بھی کرتا ہے۔

غلط استعمال کی صورت میں

بلا ضرورت اور زیادہ مقدار میں غلطی سے کھا لیا جائے تو سمی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ گلے میں درد اور قے آنے لگتی ہے۔ اگر قے آ جائے تو بہت بہتر ہے۔ اگر نہ آئے تو خود کرانے کی کوشش کریں۔ تریاق کے طور پر غدی اعصابی تریاق یا ملین دودھ اور گھی ملا کر دیں۔ دوا میں غدی اعصابی ملین یا تریاق دے سکتے ہیں۔ یہ دوا چھوٹے بچوں اور کمزور بوڑھے افراد کو استعمال نہ کرائیں۔

عضلاتی غدی تریاق

ھو الشافی۔ اجوائن دیسی ایک پاؤ، تیزاب گندھک حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری۔ اجوائن دیسی کو باریک کر کے اس میں اتنا تیزاب گندھک ڈالیں کہ تر ہو جائے اور دو گھنٹے پڑا رہنے دیں پھر ہاون دستے میں ڈال کر باریک کر لیں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔ اگر اس نسخہ میں ایک سیر خوردنی نمک شامل کر لیں تو مولی کا نمک بنتا ہے۔ یہ وہی نسخہ ہے جو بازار میں عام ملتا ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔

غرارے

غرارے کروانے کے لئے ایک ماشہ دوا گرم پانی میں حل کر کے غرارے کرائیں۔ منہ کے چھالوں کو فوراً ختم کرتا ہے۔

افعال و اثرات۔ یہ دوا جسم میں کھار کے اثرات کو ختم کر کے اسے ترشی اور تیزابیت میں تبدیل کرتی ہے۔ کرم امعاء کو چند دنوں میں ختم کرتی ہے۔ ہیضہ میں بھی حب مقوی خاص کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ پیٹ درد اور بد ہضمی میں اکیلا ہی کافی ہے۔ خاص طور پر اعصابی تحریک سے جب جسم سرد ہونے لگے اور ٹھنڈے پسینے آ رہے ہوں تو اس وقت ہر پندرہ منٹ بعد دیں۔ تین چار خوراکوں میں فائدہ کرتا ہے۔ عضلاتی ہاضم کی جگہ کام کرتا ہے۔

حب مقوی خاص

حب مقوی خاص قانون مفرد اعضاء کی دواؤں میں ایک اہم دوا ہے جو درست تشخیص پر استعمال کرانے پر منٹوں میں کام کرتی ہے۔ اسے ہم نے سب سے زیادہ ہیضہ اور ریحی دردوں (گنٹھیا) اور تحجرالمفاصل میں استعمال کیا ہے اور کبھی ناکام نہیں ہوئی۔ اس کے بارے میں ہم یہاں تک کہہ سکتے ہیں کہ اگر ایک ہزار بار استعمال کی ہے تو ایک بار بھی ناکامی نہیں ہو گی۔

ناکامی کی ایک صورت

دوا کی ناکامی کی جو صورت یہاں لکھ رہا ہوں یہ بھی دوا کی ناکامی نہیں بلکہ معالج کی ناکامی ہے جو اسے غلط استعمال کراتا ہے۔ اس کی

صورت یہ ہوتی ہے کہ بعض اوقات ریحی گنٹھیا اور سوزشی گنٹھیا میں تشخیص نہیں ہو پاتی۔ معالج ریحی گنٹھیا سمجھ کر دوا دیتا ہے لیکن حقیقت میں جوڑوں میں ہوا نہیں ہوتی بلکہ پانی یعنی صفرا (غدی عضلاتی تحریک) ہوتی ہے۔ حب مقوی خاص چونکہ خود عضلاتی غدی تریاق ہے لہذا فوراً درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ معالج اور مریض سمجھتا ہے کہ دوا ناکام ہو گئی ہے۔ جوڑوں کی تشخیص کا طریقہ ذہن نشین کر لیں کہ سوزشی دردوں میں جوڑوں پر سوزش ہو کر ابھار ہو جاتا ہے جب کہ ریاحی دردوں میں جوڑوں پر سوجن نہیں ہوتی۔ اگر خدانخواستہ ریاحی درد پرانے اور شدت اختیار کر جائیں تو ان پر بھی ابھار ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں تشخیص میں غلطی ہوتی ہے ۔معالج اسی ریاحی دردوں کو سوزشی سمجھ کر غلط دوا تجویز کرتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اگر جوڑوں میں سوزش سے ابھار ہو چکا ہے تو اسے دبانے سے گڑھا پڑے گا لیکن اگر جوڑوں میں ہوا سے ابھار ہوا ہے تو یہ ابھار خواہ جتنا بڑا ہو اسے دبانے سے گڑھا نہیں پڑے گا۔ لہذا اگر جوڑوں پر سوزش محسوس ہو لیکن گڑھا نہ پڑے تو حب مقوی خاص کے ساتھ حب صابر ملا کر دینے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا

اس دوا کے ساتھ تریاق تبخیر، غدی عضلاتی ملین، حب اکسیر جدید اور تمام عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی مرکبات حسب ضرورت اور حسب موقع ملائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً

ہیضہ کی صورت میں غدی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دی جاتی ہے۔

تحجرالمفاصل جس میں جوڑوں میں پتھراؤ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے، اس وقت حب مقوی خاص، حب صابر اور غدی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دی جاتی ہے۔

لو بلڈ پریشر کی صورت میں حب سنگ دانہ کے ساتھ کے ساتھ ملا کر دی جاتی ہے۔

ریاح اور گیس کی زیادتی سے ہونے والی معدہ کی خرابی میں تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دی جاتی ہے۔

تمام جسم کے ریاحی دردوں میں تریاق تبخیر کے ساتھ ملا کر کے ساتھ ملا کر دی جاتی ہے۔

تبخیری دوروں میں تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دی جاتی ہے۔

سردی زیادہ لگے تو صرف حب مقوی خاص ایک گولی سوتے وقت دیں۔

ایک ممنوعہ دوا جو اس دوا کے ساتھ ملانا منع ہے

طب قدیم کے اصول کے مطابق کسی بھی مرکب میں افیون اور کچلہ کو ایک ساتھ نہیں ملانا چاہیے۔ اس سے دونوں کے اثرات نہ صرف کم ہو جاتے ہیں بلکہ نقصان کا باعث بھی بن جاتے ہیں۔ حب مقوی خاص کا جزو اعظم کچلہ ہے۔ لہذا کوئی ایسی دوا جس میں افیون شامل

ہو اس کے ساتھ ملا کر نہ دی جائے۔ مثلاً اعصابی عضلاتی تریاق، امساکی وغیرہ۔

غلط استعمال

حب مقوی خاص کا مزاج چونکہ خشک گرم ہے اور معدے میں جاتے ہی خون کو گرم کرنا شروع کر دیتی ہے لہذا بلا ضرورت استعمال کرنے پر یا مقدار خوراک غلطی سے زیادہ کھانے سے یا ہائی بلڈ پریشر کی صورت میں استعمال کرائی جائے تو فوراً بلند پریشر میں مزید اضافہ کر دے گی اور گھبراہٹ بڑھ جائے گی۔ اگر مریض پہلے ہی ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہے تو یہ مزید زیادہ ہو کر دماغی شریان پھٹنے کا خطرہ ہے۔ ایسے موقع پر فوراً الائچی اور زیرہ سفید کی چائے اور حب شفاء دی جائے۔ انشاءاللہ چند منٹوں میں ہی طبیعت سنبھل جائے گی۔

اس دوا میں چونکہ سم الفار بھی شامل ہے۔ لہذا سم الفار کی زیادہ مقدار کھانے سے بھی بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے اور سمی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر قے آ جائے تو زہر خارج ہو کر انسان نقصان سے بچ جاتا ہے لیکن بعض اوقات قے کا ایسا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے کہ بند ہونے کا نام نہیں لیتا۔ بار بار قے آنے سے پھر بلڈ پریشر لو ہونے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں ڈاکٹر حضرات فوراً ڈرپ لگا دیتے ہیں جو بہت بڑی غلطی ہے کیونکہ ڈرپ کا پانی خون میں جا کر اسے مزید ٹھنڈا کر کے بلڈ پریشر لو کرتا ہے۔ ایسے حالات میں ڈرپ ہی مریض کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔ لہذا یاد رکھیں کہ جب بار بار قے آنے لگے تو ڈرپ ہرگز نہ لگانے دیں بلکہ لونگ، دار چینی کا قہوہ اور مریض کے ہاتھ پاؤں اور بغلوں کو گرم ریت سے گرم کرنے کی کوشش کریں۔

نسخہ حب مقوی خاص

ھو الشافی۔ رائی بارہ تولہ، سرخ مرچ بارہ تولہ، کشتہ ازرقی تین تولہ، کشتہ فولاد چار تولہ، سم الفار تین ماشہ۔

ترکیب تیاری۔ سب ادویہ کو باریک کر کے سم الفار الگ باریک شدہ ملا لیں اور نخودی گولیاں بنا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار شدت (ہیضہ جیسی صورت) کی صورت میں ہر پندرہ منٹ بعد دی جا سکتی ہے۔

نوٹ۔ مندرجہ بالا خوراک نارمل موسم کے لئے ہے۔ سردیوں میں یا سرد علاقوں میں اس کی مقدار خوراک زیادہ کر دیں یعنی ڈیڑھ گولی صبح، دوپہر، شام لیکن گرمیوں یا گرم علاقوں میں کم استعمال کریں۔

فوائد۔ عضلاتی غدی تمام نسخہ جات سے فوری اثر ہے۔ اعلیٰ درجے کا مقوی معدہ ہے۔ ہیضہ جیسی موذی مرض کا تریاق ہے۔ صرف تیسری خوراک سے ہی ہیضہ کا مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ جب جسم ٹھنڈا ہو کر تشنج ہو جائے تو پندرہ منٹ بعد قہوہ سے دیں۔ پہلی خوراک سے ہی جسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ لو بلڈ پریشر میں خصوصی مفید ہے۔

حب صابر

یٰسین دوا خانہ کی چالیس سال سے معمول مطب ایسی دوا ہے جو اپنے اندر بے شمار فوائد لیے ہوئے ہے لیکن اس کے پورے اور صحیح فوائد حاصل کرنے کے لئے اس کا موقع استعمال کا درست ہونا ضروری ہے۔ بے موقع استعمال سے بجائے فائدہ کے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ اس دوا کا مزاج چونکہ عضلاتی غدی ہے لہذا عضلاتی اعصابی اور اعصابی عضلاتی امراض اور علامات میں فوری اثر دوا ہے۔ خصوصاً سوداوی فضلات کے جِلد اور خون میں رکنے سے ہونے والی علامات میں اس کے استعمال سے رکے ہوئے فضلات جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔ ان سوداوی فضلات کے متعلق نوٹ فرما لیں کہ یہ جِلد میں رک جائیں تو خارش، پھوڑے، پھنسی اور دانے وغیرہ پیدا کر دیتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی علامات بھی نہ ہوئی تو کم از کم جلد کا رنگ سیاہی مائل ضرور ہو جائے گا اور یہ رنگ اس وقت تک صاف نہیں ہو سکتا جب تک یہ مادے خارج نہیں ہوتے۔ اسی طرح اگر یہی سوداوی فضلات خون میں جمع ہو جائیں تو خون کے قوام کو گاڑھا کر دیتے ہیں جس سے عضلاتی خارش اور دیگر عضلاتی اعصابی تحریک کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ ان حالات میں حب صابر کے ساتھ دوسری دوائیں ملا کر استعمال کرانے سے یہ سوداوی مادے جسم اور خون سے خارج ہو جاتے ہیں اور تمام علامات غائب ہو جاتی ہیں۔

حب صابر کی ایک اہم صفت

اس کا سب سے اہم کام یہ دیکھا گیا ہے کہ قبض کشاء ہر دوا کھانے سے پاخانہ تو آ جاتا ہے لیکن جب تک پاخانہ نہیں آتا مریض کو شدید گھبراہٹ اور بے چینی ہوتی ہے۔ جب صابر کے استعمال سے گھبراہٹ بالکل نہیں ہوتی اور پاخانہ کھل کر آ جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا مزاج ہی عضلاتی غدی ہے۔ عضلاتی یعنی دل کی غذا ہونے کی وجہ سے دل کی گھبراہٹ نہیں ہونے دیتی۔ اس کے برعکس غدی اعصابی قبض کشا دوائیں عضلات میں تحلیل کرنے کی وجہ سے گھبراہٹ کرتی ہیں۔

حب صابر کے ساتھ دوسری دوائیں ملانا

حب صابر چونکہ خود عضلاتی دوا ہے اس لئے اس کے ساتھ اس کی ہم مزاج عضلاتی دوائیں ملانی چاہئیں جن میں حب مقوی خاص، تریاق تنجیر، جوارش جالینوس، جوارش کمونی اور تمام عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی دوائیں ملائی جا سکتی ہیں۔ مثلاً تحجرالمفاصل میں حب مقوی خاص کے ساتھ پیٹ کے سخت سدے خارج کرنے کے لئے غدی عضلاتی مسہل کے ساتھ سوداوی فضلات کے جلد میں رک کر ہونے والی سیاہیوں میں حب اکسیر جدید کے ساتھ لو بلڈ پریشر کی صورت میں تریاق تنجیر کے ساتھ اور جب پاخانہ دن میں کئی بار آئے لیکن تھوڑا تھوڑا آئے تو غدی عضلاتی ملین کے ساتھ درد گردہ میں حب سنگ دانہ کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کے فوائد کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔

حب صابر کے جو دوائیں ملانا منع ہے

قانون مفرد اعضاء کے تحت دو مخالف مزاج دوائیں آپس میں ملانا منع ہیں۔ ان میں حب صابر کے ساتھ اعصابی غدی تحریک کی تمام دوائیں

ملانا منع ہیں۔ ان سے ایک طرف ان دونوں دواؤں کے اثرات کم ہوں گے تو دوسری طرف مرض میں اضافہ ہونے کا خطرہ ہے۔

حب صابر کا غلط استعمال

ضرورت سے زیادہ مقدار خوراک کھانے کی صورت میں پاخانے پتلے اور بار بار ہو سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں مریض اگر پہلے ہی گرمی خشکی کا ہے تو شدید گھبراہٹ اور بے چینی شروع ہو جائے گی لہذا الائچی اور زیرہ سفید کی چائے اور اگر پاخانے لگ جائیں تو محرک دماغ قابض استعمال کرائیں تو فوراً فائدہ ہو گا۔

نسخہ حب صابر

ھو الشافی۔ شحم حنظل یعنی گودا کوڑ تمہ، رائی، گندھک آملہ سار۔

ترکیب تیاری۔ سب ہم وزن لے کر باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور دن میں تین سے چار بار ایک گولی استعمال کرا سکتے ہیں۔ شدید صورتوں میں دو گولیاں بھی دی جا سکتی ہیں۔

عضلاتی ٹکور برائے انتشار کی کمی

ھو الشافی۔ لونگ، دار چینی، عقر قرحا، بیر بہوٹی، کشتہ ازراقی، شنگرف رومی، جائفل ہر ایک پچیس گرام، تیل سرسوں چار سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ تمام دواؤں کو توڑ پھوڑ کر تیل میں جلا لیں۔ جب دھواں نکلنا شروع ہو جائے اور ایسا لگے کہ اب تیل میں آگ لگے گی تو اتار لیں اور نیم گرم ہونے پر تیل میں کپڑا تر کر کے خصیوں پر ٹکور کرائیں روزانہ پندرہ منٹ ایک ماہ تک لگاتار ٹکور کرائیں۔ انشاءاللہ خصیوں کا درجہ حرارت بڑھ کر جراثیم کی پیدائش بھی شروع ہو جائے گی۔ انتشار کی کمی دور کر کے اسے مکمل کرتا ہے۔ یہ ٹکور خاص طور پر اس وقت استعمال کرائی جاتی ہے جب عضو خاص کے عضلات میں سکیٹر یا تسکین سے انتشار ختم ہو جائے۔ اس کے علاوہ جب جراثیم منویہ کی پیدائش بالکل ختم ہو جائے تو اس وقت بھی اس ٹکور سے خصیوں کا درجہ حرارت بڑھ کر جراثیم بننے لگتے ہیں۔ اس کے برعکس جب جراثیم منویہ پیدا تو ہوتے ہوں لیکن ان کی مقدار کم ہو تو اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ادویات استعمال کرائی جائیں۔ اس ٹکور کے ساتھ اس کی معاون دوا میں اندرونی طور پر کھانے کے لئے بھی ضرور استعمال کرائیں جن میں حب مقوی خاص، تریاق تبخیر، سفوف مغلظ عضلاتی اعصابی اور غذا میں حلوہ بیضہ مرغ اور دیگر مقوی عضلات غذائیں استعمال کرائیں تو اندرونی اور بیرونی طور پر بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔

شربت اکسیر جگر

یہ فولادی شربت بھی یٰسین دوا خانہ میں چالیس سال سے معمول مطب ہے۔ اس کا مزاج بھی عضلاتی غدی ہے۔ لہذا اعصابی تحریک سے ہونے والی خون کی کمی میں بے حد مفید ہے۔ خصوصاً اس وقت جب خون میں فولاد کم ہو جائے اور خون کی کمی سے بدن کا رنگ سفیدی مائل ہونے لگے تو اس کے استعمال سے دوبارہ سرخی پیدا ہو جاتی ہے۔

حاملہ عورتوں میں خون کی کمی اور لو بلڈ پریشر کے دوران اکسیر جگر بہت اہم کام کرتا ہے۔ چونکہ اس کا جزو اعظم ازرقی ہے لہذا اس کے دو ہفتے استعمال کے بعد بلڈ پریشر چیک کرتے رہیں تا کہ ایسا نہ ہو کہ ضرورت سے زیادہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر ہونے لگے کیونکہ میں یہ بات پہلے کئی بار لکھ چکا ہوں کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں کبھی ہائی بلڈ پریشر اور کبھی لو بلڈ پریشر رہتا ہے تو ایسے مریضوں کو صرف لو بلڈ پریشر ہی ہوا کرتا ہے ہائی بلڈ پریشر نہیں ہوتا۔ جب وہ لو بلڈ پریشر کے لئے دوا کھاتے ہیں تو دوا کی مقدار زیادہ کھانے سے یا زیادہ دن کھانے سے اس دوا سے ہائی بلڈ پریشر ہونے لگتا ہے۔ یہی حال شوگر کے مریض کا ہوتا ہے وہ شوگر کے لئے دوائیں ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق مقررہ مقدار خوراک میں کھاتا رہتا ہے۔ کچھ دن یا ایک دو ماہ بعد شوگر نارمل ہو جاتی ہے لیکن وہ بدستور دوا کو اسی مقدار میں جاری رکھتا ہے تو یہی دوا شوگر کا لیول کم کر دیتی ہے۔ اب مریض کا معالج دوا کی مقدار کم کرنے کی بجائے دوا کو تبدیل کرتا ہے جو سب سے بڑی غلطی ہے۔

خاص استعمالات

اکسیر جگر شربت بوڑھے افراد میں ریحی دردوں اور گنٹھیا وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔ تحجرالمفاصل میں بھی حب مقوی خاص کے ساتھ دیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اعصابی تحریک سے ہونے والی بھوک کی کمی، سستی، نقاہت اور نیند کی زیادتی میں مفید ہے۔ معدہ کی گیس، تبخیر ریاح اور تیزابیت کے لئے تریاق تبخیر ہینگ والے کے ساتھ شربت اکسیر جگر دیا جائے تو بہت جلد تقویت حاصل ہوتی ہے۔ مالیخولیا کے پرانے مریضوں کو بھی دیگر عضلاتی غدی دواؤں کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہیضہ کے بعد ہونے والی کمزوری میں بھی مفید ہے۔ شربت اکسیر جگر کو حب اکسیر جدید کے ساتھ بھی استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ حیض کم آنے والی عورتوں کے رحم کو تحریک دے کر حیض کھل کر لاتا ہے۔ عضلاتی غدی ہونے کی وجہ سے کدو دانے اور کیچوے مارنے کے لئے بہترین ہے۔ اس کے استعمال سے بلغمی رطوبات خشک ہو جاتی ہیں جس سے ان میں پیدا ہونے والے کیڑے مر جاتے ہیں۔ کدو دانوں کو اس لئے مارتا ہے کہ اس کے استعمال سے تسکین غدد ہو کر غدود کا مشینی فعل سست پڑ جاتا ہے۔ اس طرح ان کیڑوں کے لئے غذائیت کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ لہذا غذا نہ ملنے کی وجہ سے وہ مر جاتے ہیں۔

غلط استعمال

تھیلا سیمیا کے مریضوں کو ہرگز استعمال نہ کرائیں کیونکہ ان کے جسم میں فولاد پہلے ہی زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی اعصابی دوا کے ساتھ اسے استعمال کرانا منع ہے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہو گا۔

نسخہ اکسیر جگر شربت

ھو الشافی۔ تر پھلہ تین سو پچاس گرام، سونٹھ ایک سو پچیس گرام، اجوائن دیسی ایک سو پچیس گرام، پودینہ دیسی ایک سو پچیس گرام، پتری

فولاد ایک سو پچاس گرام، عرق ازراقی یا ٹنکچر نکس وامیکا ایک سو گرام، درونج عقربی ایک سو پچیس گرام، چینی ایک کلو۔

ترکیب تیاری۔ سوائے پتری فولاد اور عرق ازرقی کے سب ادویات کو کوٹ کر پندرہ کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح بارہ بوتل عرق کشید کر لیں اور حسب ضرورت چینی ملا کر شربت بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ چھ ماشہ تا ایک تولہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔ چھوٹے بچوں کو ایک چھوٹا چمچہ صبح، شام دیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی غدی مقوی شربت ہے۔ شربت فولاد کا بدل ہے۔ قلب اور عضلات میں تحریک پیدا کر کے خون میں سرخی پیدا کرتا ہے۔ شربت فولاد کی جگہ استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

حب فولادی

حب فولادی ایک ایسی دوا ہے جس کی ضرورت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ خصوصاً بچوں اور حاملہ عورتوں میں خون کی کمی پوری کرنے لئے حب فولادی کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔

فولاد کی ایک خاص مقدار صحت مند انسان کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ اگر کسی وجہ سے خون میں فولاد کی کمی ہو جائے تو سب سے پہلے خون کا قوام پتلا ہوتا ہے۔ جسم میں دردیں، خصوصاً ٹانگوں میں دردیں شروع ہو جاتی ہیں۔ مریض تھوڑے کام سے ہی تھکنے لگتا ہے اور شدید صورتوں میں ترشی کی کمی سے دل گھبراتا ہے اور الٹی آنے کی کیفیت ہو جاتی ہے۔ رنگ پھیکا ہونے لگتا ہے۔ سب سے زیادہ فولاد کی کمی کے آثار ناخنوں سے معلوم ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں عضلاتی اعصابی محرک قلب اور عضلات کی دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں جوارش اعلی اور فولاد کے مرکبات فوری موثر ہوتے ہیں۔

دوران حمل عورت کو بچے کی نشو نما کے لئے فولاد کی مقدار کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ہم اپنے مطب میں ایسی عورتوں کے حمل کا پتہ لگتے ہی حب فولادی اور جوارش اعلی کا استعمال شروع کراتے ہیں جس سے ایک طرف فولاد کی مقدار جسم اور خون میں وافر رہتی ہے اور دوسری طرف مریضہ قے، الٹی اور دل گھبرانے کی کیفیت سے محفوظ رہتی ہے۔ سب سے اہم فائدہ یہ ہوتا ہے کہ یہ آئرن کی وافر مقدار اولاد نرینہ کا سبب بھی بنتی ہے۔

بندش حیض

بندش حیض کا ایک سبب خون کی کمی بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں خون جاری کرنے والی دوائیں مزید درد اور تکلیف کا باعث بنتی ہیں۔ اس وقت حب فولادی نہ صرف خون کی کمی پوری کرتی ہے بلکہ یہ کمی پوری کر کے بندش کو بھی ختم کرتی ہے۔

رنگ پھیکا اور ناخن سفید

بچوں اور عورتوں میں خون کی کمی سے رنگ پھیکا اور ناخن بالکل سفید ہو جاتے ہیں تو ایسی صورت میں حب فولادی کے ساتھ دیگر عضلاتی اعصابی مقوی غذائیں دینے سے خون میں سرخی آنی شروع ہو جاتی ہے۔

لو بلڈ پریشر سے سستی

اعصابی غدی تحریک میں بلڈ پریشر لو ہونے کی وجہ سے جسم میں ہر وقت سستی چھائی رہتی ہے۔ کوئی کام کرنے کو دل نہیں کرتا، نقاہت اور کمزوری سی محسوس ہوتی رہتی ہے۔ ایسی علامات کے دوران حب فولادی نہ صرف بلڈ پریشر نارمل کرتی ہے بلکہ سستی اور نقاہت کو بھی دور کرتی ہے۔

گوشت اور ہڈیوں میں سختی ختم ہونا

جسم اور خون میں فولاد کی کمی سے خون اور گوشت میں سختی کم ہو کر گوشت نرم ہو جاتا ہے۔ یہی وہ تحلیل کا عمل ہے جسے استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ نے موت کا سبب قرار دیا ہے کہ تحلیل سے جسم پگھلنا شروع ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہڈیوں اور گوشت میں سختی ختم ہو کر انسان موت کے قریب تر ہوتا جاتا ہے۔ ایسی علامات میں ہڈیوں اور گوشت میں سختی پیدا کرنے کے لئے حب فولادی کے ساتھ عضلاتی غدی تریاق اور عضلاتی مقوی غذائیں کھانے سے عضلات یعنی گوشت میں دوبارہ طاقت آنی شروع ہو جاتی ہے۔

انتشار کی کمی

جیسا کہ اوپر لکھ چکا ہوں کہ فولاد کی کمی سے گوشت میں سختی ختم ہو جاتی ہے تو جہاں ہاتھوں، پاؤں اور ٹانگوں کے گوشت میں سختی کم ہوتی ہے، وہاں عضو خاص کے عضلات بھی فولاد کی کمی سے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں عضلاتی دوائیں کھانے اور عضلاتی طلا جات بیرونی طور پر لگانے سے عضو کی سختی بحال ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے حب فولادی کے ساتھ عضلاتی غدی تریاق کے ساتھ ساتھ بیرونی استعمال کے لئے عضلاتی طلا عضو مخصوص، خصیوں اور ارد گرد لگوایا جاتا ہے۔ صرف دو تین ہفتوں کے استعمال سے مطلوبہ فوائد حاصل ہو جاتے ہیں۔

نوٹ۔ عضلاتی طلا جات یا عضلاتی ٹکور عضو خاص، خصیوں اور ارد گرد لگوانے کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے کہ جہاں عضو کے عضلات میں سختی اور دوران خون بڑھ جائے وہاں ارد گرد کے عضلات بھی طاقت ور ہو جائیں اور یہ حقیقت ہے کہ جب تک تمام جسم کے عضلات اور خصوصاً عضو خاص کے ارد گرد کے عضلات مضبوط نہ ہوں گے، اس وقت تک انتشار مکمل نہیں ہو سکتا۔

نسخہ حب فولادی

ھو الشافی۔ تر پھلہ پندرہ تولے، کشتہ فولاد چار تولے، کشتہ کچلہ چار تولے۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک تا دو گولی دن میں تین بار دیں۔ عضلاتی غدی مقوی ہے۔ عام جسمانی کمزوری اور خون کی کمی کے لئے بہترین نسخہ ہے۔

شربت مفید النساء

یہ شربت حیض کی خرابی کے لئے اپنے فوائد میں بے مثال ہے۔ عضلاتی اعصابی تحریک سے بندش، حیض اور درد حیض میں مفید ہے۔ خاص طور پر ایسی عورتیں جنہیں حیض وقت پر آنے کے باوجود شدید درد کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے استعمال سے حیض کا دورانیہ درست ہو کر درد وغیرہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔

اسی حیض کی خرابی سے حمل نہ ہوتا ہو تو اس کے مسلسل ڈیڑھ ماہ استعمال سے حمل ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ باقی نظام درست ہو۔ یٰسین دوا خانہ میں ایک عرصہ سے معمولِ مطب ہے۔ صرف دستی لیا جا سکتا ہے۔ ٹوٹنے کے ڈر سے بذریعہ ڈاک نہیں بھیجا جاتا۔

نسخہ شربت مفید النساء

ھو الشافی۔ مجیٹھ پچیس گرام، سوئے پچیس گرام، اجوائن دیسی پچیس گرام، تخم سن پچیس گرام، میتھرے پچیس گرام، کپاس کی خشک ڈوڈی پچاس گرام، بندال ڈوڈہ دس گرام، چینی پانچ سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے اتنے پانی میں بھگو دیں کہ ڈوب جائیں۔ صبح آگ پر پکائیں اور جب پانی نصف رہ جائے تو پن چھان کر چینی ملا کر شربت کا قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک۔ چار تولہ دن میں تین سے چار بار ہمراہ نیم گرم پانی میں ملا کر یا حسب ضرورت دیسی گھی میں تڑکا لگا کر دیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی غدی شربت ہے۔ مدر حیض ہے۔ حیض کی کمی، بندش حیض اور باؤ گولا میں اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے حیض کی خرابیاں دور کر کے رحم کو حمل قبول کرنے کے لئے تیار کرتی ہے۔ بے اولادی کا کامیاب علاج ہے۔

تحقیقات طبی اصطلاحات (کتاب کا تعارف)

از حکیم محمد یٰسین دنیا پوری

ایسی بے نظیر علمی فنی کتاب جس کی ضرورت ہر طبی کتاب کے مطالعہ کے دوران ہوتی ہے۔ مثلاً دوران مطالعہ کوئی مشکل الفاظ یا مشکل طبی اصطلاح آ جائے تو قاری کو بات سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کتاب میں مشکل الفاظ کا ترجمہ و تشریح قانون مفرد اعضاء کے تحت آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اسی صفت کی بنا پر یہ کتاب ایک قابل ترین اسناد کا درجہ رکھتی ہے۔ یٰسین دوا خانہ دنیا پور اور لاہور سے منگوا سکتے ہیں۔

غدی عضلاتی مجربات

غدی عضلاتی تمام نسخہ جات جگر اور غدد کو کیمیائی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ خلط صفراپیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم اور خون میں جمع کرنے میں ان نسخہ جات کا مزاج گرم خشک ہے۔ درجات کے مطابق افعال اور اثرات میں فرق ہے۔ مرض کی کمی بیشی کے پیش نظر ملین، مسہل، اکسیر اور تریاق استعمال کرا سکتے ہیں تا کہ ایک طرف مرض پر کنٹرول ہو سکے اور کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہ ہونے پائے۔ ان دواؤں کا بدرقہ اجوائن دیسی اور پودینہ کا قہوہ ہے۔

غدی عضلاتی ملین

غدی عضلاتی مزاج کا ایسا نسخہ ہے جسے بچے، جوان، بوڑھے، سب استعمال کر سکتے ہیں۔ مولد حرارت غریزی ہے۔ اس کا صحیح موقع استعمال اس وقت ہے جب ترشی اور تیزابیت کی زیادتی اور خون میں صفراء کی کمی ہو جائے۔ یہاں ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ حرارت عزیزی اور رطوبت غریزی کے اعتدال کا نام ہی صحت ہے۔ بڑھاپے میں یہی حرارت غریزی اور رطوبت غریزی دونوں کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے تمام اعضاء سلامت ہونے کے باوجود طاقت قائم نہیں رہ سکتی اور اسی حرارت غریزی کی کمی سے انسانی زندگی کی تحلیل کا عمل تیز ہو کر جلد موت کی طرف جانا شروع ہو جاتا ہے۔ طب کے بنیادی قوانین کے مطابق عمر لمبی کرنے اور بڑھاپے کو روکنے کے لئے حرارت غریزی کا بحال رکھنا ضروری ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر حرارت عزیزی بحال رہے اور اس کا اعتدال قائم ہو جائے تو تمام طاقتیں بھی بحال ہو سکتی ہیں اور لمبا عرصہ قائم رہ سکتی ہیں۔ یہ کام غدی عضلاتی غذاؤں دواؤں سے ہی ممکن ہے۔ غدی عضلاتی ملین بھی یہی کام کرتا ہے۔

جب خون میں سودا بڑھ جائے تو سوداوی علامات میں خارش، دانے، سیاہیاں اور خرابی خون کی دیگر علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ ان سب میں غدی عضلاتی ملین خاص طور پر مفید ہے۔

دل کے اکثر امراض جن میں شریانوں کا سکڑ جانا، شریانوں کا تنگ ہونا، شریانوں میں کچھ مادے جم کر ان کا راستہ تنگ ہونا یا دل کے والو تنگ ہونا جیسی علامات میں غدی عضلاتی ملین بہترین دوا ہے۔ ہم یہ بات بڑے وثوق سے کہتے ہیں کہ مندرجہ بالا علامات میں مبتلا شخص اگر دو ماہ تک تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین استعمال کرے تو یہ دوائیں خون میں اپنے اثرات اس قدر پیدا کرتی ہیں کہ پھر مندرجہ بالا علامات سے مریض کی جان کو خطرہ نہیں رہتا۔ اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے دل کے مریض کی موت واقع ہوئی بھی تو ان علامات سے نہیں ہو گی۔

دوسری دوائیں ملا کر استعمال کرنا

خارش میں جب اکسیر جدید کے ساتھ ملا کر صلابت معدہ میں تریاق تبخیر کے ساتھ تجرالمفاصل میں حب مقوی خاص کے ساتھ لو بلڈ پریشر میں عضلاتی غدی تریاق کے ساتھ ملا کر استعمال کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح اس دوا کے سفوف میں دو گنا تیل سرسوں ملا کر مقام خارش

پر لگانے سے سوداوی خارش ختم ہو جاتی ہے۔ اگر خارش پرانی اور بگڑی ہوئی ہو تو اس میں نصف تیل اور نصف آک کے پتوں کا پانی ملا کر مقام خارش پر لگانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ پرانی سے پرانی خارش چند دنوں میں ٹھیک ہو جاتی ہے اور پھر دوبارہ نہیں ہوتی لیکن یاد رکھیں کہ صفراوی خارش پر اس دوا کو ہرگز نہ لگوائیں ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہو گا کیونکہ یہ دوا خود مولد صفراء ہے۔ یہ صرف سوداوی خارش کی دوا ہے جس کی سب سے بڑی نشانی یہ ہوتی ہے کہ ایسی خارش رات کے وقت زیادہ اور دن کو کم ہوتی ہے یا سردی میں زیادہ اور گرمی میں کم ہوتی ہے۔

اس دوا کو بعض اوقات اعصابی دواؤں کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین کے استعمال سے جب خون میں تیزی سے ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے تو مریض کمزور ہونے کی وجہ اسے برداشت نہیں کر سکتا جس کے نتیجے میں اس کے جوڑوں میں دردیں اور انتہائی کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ ایسے حالات میں غدی عضلاتی ملین ملا کر اعصابی دوائیں دی جائیں تو کسی قسم کا نیا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔

یاد رکھیں کہ یہ دوا دیسی سیپٹران ہے۔ اعلیٰ قسم کی مصفیٰ جلد دوا ہے یعنی جلد میں رکے ہوئے مادوں کو خارج کر کے داغ دھبے، چھائیاں اور تیزابیت کے سیاہ داغ ختم کرتی ہے۔ اس کے اثرات زیادہ کرنے کے لئے اس کے ساتھ حب اکسیر جدید ملائی جاتی ہے جو اس کی ہم مزاج مصفیٰ جلد دوا ہے۔ اسے شدید صورتوں میں دو گولی دن میں تین سے چار بار بھی کھلایا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم میں جلد کی صفائی اور خون کی صفائی کے الگ الگ نظام بنائے ہیں اور یہی حقیقت ہے کہ ہمارے جسم میں فالتو مادے جب جمع ہو جاتے ہیں تو یہ مادے یا تو خون میں جمع ہوں گے یا جلد میں جمع ہوں گے۔ معالج کا کام یہ ہے کہ وہ دیکھے کہ مادے خون میں جمع ہیں یا جلد میں رکے ہوئے ہیں۔ جہاں بھی تشخیص ہو جائے تو اس کے متعلقہ نظام کو طاقت دے کر خارج کر دیئے جائیں تو علاج کامیاب ہو جاتا ہے۔ مثلاً خون میں رکے ہوئے مادوں کی صفائی کے لئے گردے مقرر ہیں اور جلد میں رکے ہوئے مادوں کی صفائی کے لئے غدد جاذبہ ہیں جو ان مادوں کو جلد سے اٹھا کر خون میں جذب کراتے ہیں۔ مثلاً جلد پر بننے والے خارشی پھوڑے، پھنسیاں اور سیاہ داغ وغیرہ اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ جلد میں کچھ مادے جمع ہو کر دانے اور پھوڑے وغیرہ یا جلد کو سیاہی مائل کیے ہوئے ہیں۔ ایسی صورت کے علاج کے لئے غدد جاذبہ کو تحریک دی جاتی ہے۔ جونہی غدد جاذبہ تحریک میں آتے ہیں تو وہ ان مادوں کو خون میں جذب کرا دیتے ہیں۔ خون سے یہ مادے پیشاب کے راستے خارج ہو جاتے ہیں۔ اس طرح جلد صاف ستھری ہو جاتی ہے۔

غدد جاذبہ کا مزاج غدی عضلاتی ہے۔ یہی مزاج غدی عضلاتی ملین کا ہے۔ یہ دوا بھی غدد جاذبہ کو تحریک دینے کے لئے بہت اہم دوا ہے۔ اس کے استعمال سے تمام جلدی امراض بہت جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ مرض مزمن اور پرانا ہونے کی صورت میں اس دوا کی طاقت بڑھانے کے لئے اس کے ساتھ دوسری ہم مزاج دوائیں ملائی جا سکتی ہیں۔

نسخہ غدی عضلاتی ملین

ھو الشافی۔ رائی ایک سو گرام، با بچی ایک سو گرام، اجوائن ایک سو گرام، گندھک آملہ سار تین سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ پہلے تینوں ادویہ کو باریک کر لیں پھر پسی ہوئی گندھک ملا لیں اور نخودی گولیاں بنا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک تا دو گولی دن میں تین بار دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی عضلاتی ملین ہے۔ دوران خون غدد جاذبہ کی طرف زیادہ کرتا ہے۔

نسخہ سفوف خارش (برائے بیرونی استعمال)

ھو الشافی۔ رائی ایک سو گرام، بابچی ایک سو گرام، اجوائن ایک سو گرام، گندھک آملہ سار تین سو گرام، نیلا تو تیا تیس گرام۔

ترکیب تیاری۔ پہلے تینوں ادویہ کو باریک کر لیں پھر پسی ہوئی گندھک ملا لیں، بس تیار ہے۔

افعال و اثرات۔ غدی عضلاتی ہے۔

طریقہ استعمال۔ اس سفوف میں برابر وزن تیل اور آک کے پتوں کا پانی ملا کر مقام خارش پر لگائیں۔ پرانی اور بگڑی ہوئی خارش بھی چند دن میں ختم ہو جائے گی۔

نوٹ۔ یہ نسخہ صرف لگانے کے لئے ہے۔ اندرونی طور پر کھانے کے لئے نیلا تو تیا کے بغیر بنا کر رکھیں۔ اس کے ساتھ کھانے کے لئے غدی عضلاتی مسہل اور حب اکسیر جدید بھی ملائیں۔

غدی عضلاتی مسہل

غدی عضلاتی مسہل بھی فارما کوپیا کا بے حد مفید اور مجرب نسخہ ہے۔ اس کی ضرورت غدی عضلاتی ملین کے بعد یا اس کے ساتھ ہی اس وقت پیش آتی ہے جب مریض کو شدید قبض بھی ہو تو قبض رفع کرنے کے لئے بے حد مفید نسخہ ہے۔ اس کی سب سے بڑی صفت یہ ہے کہ قبض کشاء ہونے کے ساتھ ساتھ دل میں گھبراہٹ اور بے چینی پیدا نہیں ہونے دیتا۔ آنتوں کے خطرناک سدے اپنی حرارت سے تحلیل کر کے خارج کرتا ہے۔ سوداوی خارش کے پرانے مریض کو اکسیر جدید اور غدی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دینے سے بہت جلد خارش ختم ہو جاتی ہے۔

بطور انیما (جلاب کی خاص قسم کی پچکاری یا حقنہ کا عمل)

غدی عضلاتی مسہل کو بطور انیما استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ پاخانے کی نالی کے عضلات کی تسکین کی وجہ سے وہ پاخانہ کو خارج نہیں کرتے یا یوں کہہ لیں کہ وہاں حرارت اور خشکی کی کمی سے لیس اور چکناہٹ ہو کر پاخانہ خارج نہیں ہونے پاتا اور مریض کو شدید تکلیف ہونے لگتی ہے تو اس وقت پاخانہ کے اخراج کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ اس وقت غدی عضلاتی مسہل کی دس بارہ گولیاں پیس

کر پانی میں حل کر کے مقعد میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ اس میں راز کی بات یہ رکھی جاتی ہے کہ اس دوا ملے پانی کا وزن دو تین تولہ سے زیادہ نہ ہوتا کہ یہ پانی کچھ دیر اندر رک کر اپنے دوائی اثرات پیدا کر سکے کیونکہ جو طبیب حضرات اِنیما کا پانی ایک پاؤ بھر ڈالتے ہیں تو وہ پانی فوراً حاجت پیدا کر دیتا ہے اور فوراً خارج ہو جاتا ہے۔ اس سے دوائی کے اثرات مکمل ہونے کا وقت ہی نہیں ملتا اور وہ خارج ہو جاتا ہے۔ اگر پانی کا وزن کم ہو گا تو اس سے حاجت پیدا نہیں ہو گی بلکہ دوا کے اثرات سے پاخانہ کی نالی کے عضلات میں طاقت آ کر مستقل اعصابی قبض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

یہ نسخہ صرف بطور مسہل ہی استعمال نہیں ہوتا بلکہ تجرالمفاصل کی صورت میں اس کا سفوف پانی سے تر کر کے مقام جوڑ پر لیپ کر دیا جاتا ہے۔ اس دوا کا ایک لیپ ہی تجرالمفاصل کی صورت کو ختم کر کے جوڑ کو رواں کر دیتا ہے اور درد ختم کرتا ہے۔ چونکہ غدی عضلاتی ہے اس لئے خارش کے مریضوں کو اکسیر جدید کے ساتھ ملا کر لازمی دیا جاتا ہے تا کہ جہاں جلد میں رکے ہوئے فاضل مادے جو خون میں جانے سے رہ جائیں وہ بطور پاخانہ خارج ہو جائیں اور جسم سے تمام فاضل مواد نکل کر جسم صاف ہو جائے۔ مولد حرارت غریزی ہونے کی وجہ سے پسینہ آور ہے۔ پاخانہ کھل کر لانے کے باوجود جسم ٹھنڈا نہیں ہونے دیتا اور بلڈ پریشر لو نہیں ہونے دیتا۔

غلط استعمال کی صورت میں

چہرہ اور سر کے علاوہ جسم کے کسی بھی حصہ پر اس کا لیپ کیا جا سکتا ہے۔ سر پر ہرگز بیرونی استعمال نہ کریں۔ چونکہ اس میں جمال گوٹہ شامل ہے جسے سمیات میں شمار کیا جاتا ہے لہذا جمال گوٹہ کی زیادہ مقدار کھانے سے معدہ میں سخت مروڑ، درد اور قے آنے لگتی ہے۔ پاخانہ اور قے میں خون بھی آنے لگتا ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے چونکہ اس کا مزاج غدی عضلاتی ہے لہذا دل میں تحلیل اور ضعف ہو کر نبض کمزور ہو جاتی ہے۔ پیشاب بالکل کم یا بند ہو جاتا ہے کیونکہ پاخانے زیادہ آنے سے پانی کا اخراج پاخانہ کے راستے ہونے لگتا ہے۔ ایسی صورت حال میں دودھ میں گھی ملا کر پلائیں اور درد کی شدت کو کم کرنے کے لئے افیون پانی میں حل کر حسب ضرورت کھلائیں۔ گوند کیکر اور گوند کتیرا چاولوں کی پچھ میں ملا کر پلانا جمال گوٹہ کا تریاق ہے۔ اس کے علاوہ قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے تمام اعصابی غدی نسخہ جات اس کا تریاق ہیں۔

نسخہ غدی عضلاتی مسہل

ھو الشافی۔ رائی چار تولہ، اجوائن چار تولہ، تیز پات یا بانچی چار تولہ، گندھک آملہ سار بارہ تولے، مغز جمال گوٹہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر نخود بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح، دوپہر، شام دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ لونگ، دار چینی سے دیں۔

فوائد۔ محافظ حرارت غریزی ہے۔ ترشی اور تیزابیت کو فوراً ختم کرتا ہے۔ بے ضرر مسہل ہے۔

نوٹ۔ جمال گوٹہ کو مدبر کرنے یا اس کا پتہ وغیرہ نکالنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اسے جس چیز میں مدبر کریں گے تو اس کے اثرات اس مدبر کرنے والی دوا میں چلے جائیں گے یعنی کم ہو جائیں گے لیکن یاد رکھیں کہ اسے مدبر کرنے کے بعد یا پتہ نکال لینے کے بعد بھی اسے زیادہ مقدار میں استعمال کرایا گیا تو اتنا ہی نقصان دے گا جتنا مدبر کرنے کے بغیر نقصان دیتا ہے تو پھر اسے بغیر مدبر کیے ہی مقررہ مقدار خوراک پر استعمال کرایا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ ہم اپنے نسخہ جات میں اسے ایک نسبت پچیس سے استعمال کرتے ہیں۔ کسی قسم کا کوئی مضر اثرات پیدا نہیں کرتا۔ آپ اسے کسی بھی نسخہ میں اسی نسبت سے ملا کر نخودی گولیاں بنا کر استعمال کریں تو پورے فوائد حاصل ہوں گے اور کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں رہے گا۔

غدی عضلاتی اکسیر

ھو الشافی۔ پارہ ایک تولہ، گندھک آملہ سار سات تولے۔

ترکیب تیاری۔ پارہ اور گندھک کو اس قدر کھرل کریں کہ سرمہ کی طرح سیاہ ہو جائے، بس تیار ہے۔

مقدر خوراک۔ دو رتی تا چار رتی دن میں دو سے تین بار ہمراہ پانی یا چائے دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی عضلاتی ہے۔ بے حد مقوی بدن، دافع امراض بلغمی، پرانے اسہال اور جسم اور خون سے سوداویت کے خاتمہ کے لئے اس سے اچھی دوا نہیں ہے۔ خاص طور پر سوداوی خارش، چنبل، رعشہ، نچلے دھڑ کا فالج، لقوہ میں مفید ہے۔ جس دوا میں اسے شامل کریں گے۔ اس کے اثرات بھی بیس گنا بڑھا دے گی۔ اگر غدی عضلاتی ملین یا مسہل کے ساتھ استعمال کرائی جائے تو مندرجہ بالا علامات کو بہت جلد ختم کرتی ہے۔

چونکہ یہ نسخہ اپنے اندر حرارت کے ساتھ خشکی بھی رکھتا ہے، اس لئے براہ راست قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ ہر قسم کی خارش، داد، چنبل اور پھوڑے پھنسیوں کے مقام پر سوداوی مادہ کا اجتماع ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان مقامات پر دوران خون کی آمد نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس مقام کی جلد موٹی اور کھردری ہو جاتی ہے۔ دوسری طرف اس مقام کے غدد انتہائی سکون میں ہونے کی وجہ سے اپنے اندر کے فضلات کو خارج نہیں کر پاتے۔ ان علامات کے علاج کے لئے مقامی غدد جاذبہ کو تحریک میں لانا ضروری ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ نسخہ بجلی اثر فوائد کا حامل ہے۔ اسے اندرونی طور پر کھانے کے ساتھ ساتھ بیرونی طور پر لگانے کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

احتیاط

حاملہ عورتوں کو ہرگز استعمال نہ کرائیں کیونکہ یہ تیز ترین غدی عضلاتی ہے۔ اس لئے جہاں دوسرے غدد میں تحریک پیدا کرتا ہے وہاں رحم کو تحریک دے کر رحم میں سکیڑ پیدا کر کے جنین کو خارج کر سکتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک مریض کی عمر اور جسم و جان کے مطابق ہی

استعمال کرائیں۔ ذرا سی زیادہ مقدار سے قے آ سکتی ہے تو فوراً اعصابی غدی تریاق کے ساتھ دودھ اور گھی پلائیں۔

غدی عضلاتی تریاق

ھو الشافی۔ مرچ سرخ چار تولے، رائی چار تولے، سم الفار ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری۔ پہلے سم الفار کو نہایت باریک پیس لیں پھر سرخ مرچ اور رائی ملا کر خوب کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔

افعال و اثرات۔ یہ دوا غدی عضلاتی ادویات سے بہت تیز اثرات کی حامل اور فوری اثر ہے۔ اعلیٰ درجے کی مقوی معدہ ہے۔ ہیضہ جیسی موذی مرض کا تریاق ہے۔ حب مقوی خاص کا بدل ہے۔ آج تک ہیضہ کا ایک مریض بھی ناکام نہیں ہوا۔ ہیضہ کے مریض کو ہر پندرہ منٹ بعد دی جاتی ہے۔ تیسری چوتھی خوراک سے ہی ہیضہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ باؤلے کتے کے کاٹنے والے مریض کو بھی دے سکتے ہیں۔ اگر مریض میں پاگل پن کی علامات بھی پیدا ہو جائیں تو دوا کی مقدار خوراک چار گنا کر کے دیں۔ اس وقت ایسا مریض پانی کو دیکھنے سے ڈرتا ہے۔ اسے پیاس شدید ہونے کے باوجود پانی کو دیکھنا گوارا نہیں کرتا بلکہ جوں جوں پانی کا گلاس مریض کے قریب لایا جاتا ہے ویسے ہی مریض پانی سے دور بھاگتا ہے۔ اس دوا کے استعمال کے بعد مریض کو پانی کا گلاس کسی کپڑے سے چھپا کر بوتل پینے والے اسٹرا سے پانی پلا دیا جائے تو وہ پی جاتا ہے۔ ایسے مریض کو دوا لونگ اور دار چینی کے قہوہ سے دینی چاہیے۔ ریحی دردوں میں یا ایسے دردوں میں جن میں مقام درد پر ورم نہ ہو بہت مفید ہے۔ بڑھاپے کی لاٹھی ہے۔ جوڑوں میں نئی طاقت پیدا کرتا ہے۔ جب عضلاتی تحریک کی وجہ سے امعاء کے غدد میں سکون ہو کر کھائی جانے والی غذا جلد ہضم نہ ہوتی ہو تو پیٹ میں ہوا گیس کی وجہ سے معدہ میں بوجھ اور جلن ہونے لگتی ہے یا کوئی بھی غذا کھانے سے معدہ میں گیس اور جلن اور درد ہونے لگتا ہے تو ایسی حالت میں یہ نسخہ فوری اثرات کا حامل ہے۔

غدی عضلاتی مقوی جوارش

ھو الشافی۔ سونٹھ، پودینہ، اجوائن دیسی، فلفل سیاہ، مصطگی رومی، عقر قرحا، زیرہ سیاہ ہر ایک اڑھائی تولے، زعفران نو ماشے، چینی تمام ادویہ کے وزن کا تین گنا۔

ترکیب تیاری۔ سوائے زعفران کے تمام ادویات کا باریک سفوف تیار کر لیں اور چینی کا قوام تیار کر لیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو پہلے قوام میں زعفران ملائیں پھر باقی ادویات ملا لیں اور ڈبیاں بھر لیں۔

مقدار خوراک۔ چھ ماشے سے نو ماشے تک ہمراہ تازہ پانی یا چائے دیں۔

افعال و اثرات۔ ہر قسم کی جوارش غدی عضلاتی ہی ہوا کرتی ہے۔ جگر کی طاقت کے لئے بے حد مفید ہے۔ تسکین جگر سے ہونے والی خون کی کمی اور جسم کی سستی اور کمزوری میں فوری اثر ہے۔ پیشاب کی زیادتی اور گردہ، مثانہ کی پتھری میں حب سنگ دانہ کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔ نظام ہضم کو تقویت دے کر پیٹ کی سردی سے ہونے والے امراض میں خصوصیت سے مفید ہے۔ ایسا سر درد جو معدہ میں

ریاح اور گیس کی وجہ سے شام کے وقت زیادہ ہوتا ہے اس میں بہترین ہے۔

یادداشت

یہ جوارش چونکہ مقوی اور محرک جگر ہے لہذا تسکین جگر میں استعمال کرائیں تو سونے پہ سہاگہ ہے۔ مولد صفراء ہونے کی وجہ سے حرارت غریزی وافر مقدار میں پیدا کرتی ہے لہذا حرارت کی کمی سے ہونے والی علامات میں فوری اثر ہے۔ انہی اثرات کی وجہ سے بلغم ختم کرتی ہے اور آنتوں کے کیڑے مار کر خارج کرتی ہے۔ جن عورتوں میں حیض ہر ماہ لیٹ آتا ہے یا کم مقدار میں آتا ہے انہیں بہت جلد درست کرتی ہے۔ محرک اور مقوی جگر ہونے کی وجہ سے عضلاتی فالج، لقوہ اور تشنج میں مفید ہے۔

جوارش کمونی (زیرہ)

جوارش کمونی کا استعمال معدہ کے امراض میں اکیلے اور دوسری دواؤں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس سے دوسری دواؤں کے اثرات بھی کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ تمام جوارشوں کے مزاج غدی عضلاتی ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں ہم گرم خشک دواؤں کا مجموعہ کہتے ہیں۔ لہذا تمام سوداوی امراض اور علامات کے لئے بہترین دوا ہے۔

معدہ کی ریاح، گیس اور تبخیر کی صورت میں تریاق تبخیر بھنگ والے کے ساتھ جوارش کمونی ملا کر دینے سے فوراً گیس کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ وقتی طور پر مریض کو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ گیس پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے۔ چونکہ ایک طرف گیس کا اخراج شروع ہو جاتا ہے اور دوسری طرف نئی گیس بننا بند ہو جاتی ہے۔ لہذا چند دنوں میں گیس کا مسلسل اخراج ہو کر مکمل خاتمہ ہو جاتا ہے۔ یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک میں غیر طبعی گیس ریاح کی پیدائش بند ہو جاتی ہے جس سے مستقل آرام کی صورت بن جاتی ہے۔

جوارش کمونی کا نسخہ چونکہ قرابا دینی ہے۔ طب قدیم میں اس کے نسخے میں مخالف مزاج کی ادویات ملائی گئی ہیں۔ ہم نے اسے قانون مفرد اعضاء کے جوارشوں کے مزاج کے مطابق سیٹ کر کے نیا نسخہ ترتیب دیا ہے جس سے اس کے فوائد مزید بہتر ہو گئے ہیں۔

چونکہ گرم خشک مزاج کی حامل دوا ہے اس لئے لو بلڈ پریشر میں مفید ہے لیکن ہائی بلڈ پریشر والے استعمال نہ کریں بلکہ اس کی بجائے مقوی شاہی استعمال کریں۔ ریاحی دوروں میں مبتلا مریض جنہیں گیس کے دباؤ سے دورے کی کیفیت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اختناق الرحم کی عورتوں کو بھی سارا مسئلہ گیس اور ریاح کے دباؤ سے ہوتا ہے۔ انہیں بھی جوارش کمونی بے حد فائدہ دیتی ہے۔

نسخہ جوارش کمونی بالمفرد اعضاء

ھو الشافی۔ سونٹھ پچہتر گرام، برگ سداب ایک سو گرام، خولنجاں پچہتر گرام، فلفل سیاہ پچہتر گرام، دار چینی پچاس گرام، اجوائن دیسی پچیس گرام، زیرہ سفید ایک سو گرام، سرکہ انگوری حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری۔ صاف ستھرا زیرہ سفید کو اتنے سرکہ میں بھگو دیں کہ زیرہ ڈوب جائے اور دو دن تک پڑا رہنے دیں۔ جب تمام سرکہ اس میں جذب ہو جائے تو اسے دھوپ میں خشک کر کے دوسری تمام دواؤں میں ملا کر باریک کر کے سفوف بنا لیں اور تین گنا شھد یا چینی ملا کر جوارش کا قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک۔ چھ ماشہ صبح، شام دن میں دو بار ہمراہ قہوہ لونگ، دار چینی کے دیں۔ شدت کی صورتوں میں تین سے چار بار بھی دی جا سکتی ہے۔

نور العین

یٰسین دوا خانہ میں چالیس سال سے استعمال ہونے والی بے ضرر دوا ہے۔ کثیر الفوائد ہونے کی وجہ سے کئی امراض کا علاج بن گئی ہے۔ مثلاً آنکھ کی سرخی، خارش اور آنکھ سے پانی آنے کے لئے فوری اثر ہے۔ آنکھ کے علاوہ کان کی خارش میں اس کے دو قطرے صبح اور شام کان میں ڈالنے سے کان کی خارش بھی دور ہو جاتی ہے۔ شیر خوار چھوٹے بچوں کو سوداوی خارش کے دانے وغیرہ بن جائیں تو غدی عضلاتی ملین کا سفوف انہیں بہت جلن کرتا ہے۔ لہذا چھ ماہ سے چھوٹے بچوں کو خارش کے لئے دانوں پر یہی نور العین لگانے سے خارش ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے نازک مقام پر یا سر پر نکلنے والے دانوں پر بھی لگانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ جلن بھی نہیں کرتا۔

نسخہ نور العین

ھو الشافی۔ ست پودینہ، ست کافور، نیلا تھوتیا، ایکری فلیون ہر ایک رتی، گلیسرین ایک پاؤنڈ۔

ترکیب تیاری۔ ایکری فلیون کسی میڈیکل سٹور سے حاصل کر لیں۔ یہ دو قسم کی ملتی ہے۔ ایک خشک پاؤڈر اور دوسری قطروں کی شکل میں۔ آپ خشک پاؤڈر والی لے لیں۔ سب سے پہلے نیلا تھوتیا کو باریک کر لیں۔ اس کے ذرات نہیں رہنے چاہئیں۔ پھر باقی دوائیں ایک ایک کر کے باریک کرتے جائیں۔ جب مکمل باریک ہو جائیں تو گلیسرین تھوڑا تھوڑا کر کے کھرل میں ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ جب تمام گلیسرین مل جائے تو فلٹر کر کے شیشیاں (ڈراپر) بھر لیں، بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ سلائی پر لگا کر آنکھوں میں سرمہ کی طرح لگائیں۔ ڈراپر سے ڈالنی ہو تو چھوٹا سا قطرہ ڈالیں۔ زیادہ آنکھ میں پڑنے سے جلن کرے گی۔

غدی طلاء

یہ طلاء اس وقت استعمال کرایا جاتا ہے جب عضو تناسل کے غدد میں انتہائی سکون ہو کر ان میں طاقت ختم ہو جائے اور وہ اپنے افعال انجام دینے کے قابل نہ رہیں۔ اس کے علاوہ جلق کی عادت چھڑانے کے لئے بہترین طلاء ہے۔ اس طلاء کے ساتھ بھی اندرونی طور پر اس کی معاون غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں تا کہ اس کے فوائد مزید بڑھ جائیں۔

ھو الشافی۔ روغن جمال گوٹہ ایک تولہ، روغن اجوائن تین تولہ، روغن خردل چار تولہ۔

ترکیب تیاری۔ تینوں روغن اچھی طرح ملا لیں، بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال۔ اس تیل سے صرف چند بوندیں لے کر عضو خاص پر اگلا حصہ چھوڑ کر لگائیں۔ پہلے دن دوا بالکل کم مقدار میں لگائیں کیونکہ بہت تیز ہے۔ دوسرے دن زیادہ کر دیں۔ اگر دانے وغیرہ نکل آئیں یا چھالے بن جائیں تو دیسی گھی ہلدی میں ملا کر ایک دو بار لگانے سے ٹھیک ہو جائیں گے۔

افعال و اثرات۔ غدی عضلاتی ہے۔ نامردی اور ضعف باہ کے لئے بہترین ہے۔ جلق کی عادت چھڑانے کے لئے بہترین طلا ہے۔ اس کے ساتھ دوسری ادویات بھی اندرونی طور پر استعمال کے لئے دیں۔ جنسی امراض کی باقی علامات کے نسخہ جات ہماری کتاب مردانہ امراض بالمفرد اعضاء از حکیم محمد عارف دنیا پوری میں آئیں گے۔

قانون مفرد اعضاء کی ادویات میں سر تاج دوا

حب اکسیر جدید (حب کینسر)

مجھ سے اکثر اطباء حضرات سوال کرتے ہیں کہ آپ کی دواؤں میں سب سے سر تاج دوا جو سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے، وہ کون سی ہے۔ تو میں یہی جواب دیتا ہوں کہ ہماری دواؤں کی سر تاج دوا حب اکسیر جدید ہے۔ اسے اکیلا اور مختلف دواؤں کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں اور فوری اثر ہے۔ صحیح تشخیص کے بعد استعمال کی جائے تو کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ اس دوا کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

مصفی جلد

اس کی سب سے بڑی صفت مصفی جلد ہے۔ خارش، پھوڑے، پھنسی اور سوداوی مادے جو خصوصاً جِلد میں رکے ہوئے ہوں، انہیں بہت جلد ختم کر کے جِلد صاف کرتی ہے۔ کھاتے کے ساتھ ساتھ تیل یا ویزلین میں ملا کر بیرونی استعمال بھی کرائی جاتی ہے۔ مزاج میں غدی عضلاتی اکسیر ہے۔

جوہر منقیٰ کا متبادل

یہ دوا جوہر منقیٰ کا متبادل ہے۔ جہاں جوہر منقیٰ استعمال کرایا جاتا ہے وہاں اکسیر جدید کو بلا خوف و خطر استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ اس میں چونکہ اور دوائیں بھی شامل ہیں لہذا جوہر منقیٰ کی نسبت اس دوا کے فوائد زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ کسی قسم کے نقصان کا خطرہ نہیں ہے۔

خطرناک زخم

ایسے خطرناک زخم جو کینسر کی صورت اختیار کر چکے ہوں اور کسی خطرناک صورت میں آرام نہ آتا ہو تو یہ دوا کھانے کے لئے اعصابی عضلاتی دوا کے ساتھ ملا کر استعمال کرائی جاتی ہے جو بہت جلد زخم کو بھرنا شروع کر دیتی ہے۔

سوزشی دردیں

سوزشی دردوں خصوصاً عرق النساء کا مرض جس میں ٹانگ کے پٹھوں میں کھچاؤ ہو کر درد ہو جاتا ہے۔ ایسے موقع پر اکسیر جدید کے ساتھ حب شفاء ملا کر دی جاتی ہے۔ کئی ماہ پرانا درد کا مریض صرف ایک دو ہفتے میں مکمل چلنے پھرنے لگتا ہے۔

احتیاط

اس دوا کے تمام اجزاء زہریلے اور خطرناک ہیں۔ لہذا دوا کے بنانے اور استعمال کرتے وقت انتہائی احتیاط کی ضرورت ہے۔ دوا کی تیاری کے وقت تمام اجزاء کا صاف ستھرا ہونے کے ساتھ ساتھ وزن کا پورا پورا ہونا اور پھر سب سے اہم بات یہ ہے کہ جب تمام دوائیں باریک کی جائیں تو ان کو اچھی طرح مکس کیا جائے۔ یہی سب سے اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات اچھی طرح مکس نہ ہونے کی وجہ سے زہریلی دوا ایک طرف زیادہ رہ جاتی ہے جو نقصان کا باعث بن جاتی ہے۔ ایسی صورت میں بنانے والا یہ سمجھتا ہے کہ تمام اجزاء پورے اور صحیح ڈالے گئے تھے لیکن پھر بھی نہ جانے کیا کمی رہ گئی ہے کہ دوا نے نقصان کر دیا ہے۔ اس وقت دوا کی مکسنگ میں کمی رہ جاتی ہے۔ لہذا دوائیں باریک کرنے کے بعد اچھی طرح مکس کی جائیں اور استعمال کے وقت مریض کی عمر اور جسمانی طاقت کے مطابق مقدار خوراک مقرر کی جائے۔ ہم نے اس کا جو نسخہ ترتیب دیا ہے، جوان آدمی کے لئے اس کی ایک نخودی گولی صبح، شام اور شدید صورتوں میں صبح، دوپہر، شام دی جا سکتی ہے۔ سردیوں میں خارش، مزمن اور خطرناک جلدی امراض میں دن میں چار بار بھی دی جا سکتی ہے۔

غلط استعمال کی صورت میں

اس نسخے میں چونکہ زہریلی دوائیں شامل ہیں جنہیں ان کی مقدار خوراک کے مطابق استعمال کرایا جائے تو کسی قسم کا خطرہ نہیں رہتا لیکن غلط اور بے موقع استعمال یا زیادہ مقدار خوراک دینے سے دل کی دھڑکن تیز اور گھبراہٹ شروع ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر ہائی ہونے لگتا ہے۔ تھوڑی دیر میں مریض کو قے آ سکتی ہے۔ لہذا فوراً مریض کو جوارش شاہی اور الائچی اور زیرہ سفید کی چائے میں دیسی گھی یا کم از کم دودھ میں گھی ڈال کر گرم گرم پلائیں۔ دوا میں اعصابی غدی تریاق اور حب شفاء بھی دے سکتے ہیں۔ انشاءاللہ فوراً سمی اثرات ختم ہو جائیں گے۔

نسخہ حب اکسیر جدید (حب کینسر)

ھو الشافی۔ رسکپور چھ گرام، دار چکنا چھ گرام، ہڑتال ورقیہ چھ گرام، پارہ چھ گرام، گندھک آملہ سار ایک سو گرام، اجوائن دیسی تین سو گرام، بانچی تین سو گرام، آب مولی ایک کلو۔

ترکیب تیاری۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں پھر تینوں چیزیں ملا کر مولی کے پانی سے خوب کھرل کریں۔ بعد میں آخری دوائیں ملا کر پیس لیں اور نخودی گولیاں بنا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح، دوپہر، شام دن میں تین بار دیں۔ اگر گھبراہٹ محسوس ہو تو گولی نصف کر دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی عضلاتی اکسیر ہے۔ اعلیٰ درجے کا مصفیٰ جِلد ہے۔ خارش، دھدر اور چنبل میں بھی مفید ہے۔

نوٹ۔ اس نسخہ کے اجزاء انتہائی تیز اثرات والے ہیں جنہیں نہایت احتیاط سے بنایا جاتا ہے۔ اس لئے عام آدمی بنانے کوشش نہ کرے کیونکہ اس کے غلط بنانے اور غلط استعمال سے نقصان ہونے کا خطرہ ہے۔

یٰسین دوا خانہ دنیا پور میں مطب کے اوقات

حکیم محمد عارف۔ صبح نو بجے سے دوپہر دو بجے تک 0301-7501019

حکیم محمد طارق۔ دوپہر تین بجے سے شام چھ بجے تک 0306-5381700

غدی اعصابی مجربات

غدی اعصابی تمام نسخہ جات جگر اور غدد کو مشینی طور پر تحریک دینے میں اور خلط صفرا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم اور خون سے خارج کرنے میں ان نسخہ جات کا مزاج گرم تر ہے۔ درجات کے مطابق افعال و اثرات میں فرق ہے۔ مرض کی کمی بیشی کے پیش نظر ملین، مسہل، اکسیر اور تریاق استعمال کرا سکتے ہیں۔ جوں جوں مرض کا زور کم ہوتا جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ بدرقہ عرق مکو، خیساندہ اسطوخودوس ہے۔

غدی اعصابی محرک

ھو الشافی۔ سونٹھ پانچ تولے، نوشادر دو تولے۔

ترکیب تیاری۔ دونوں کو باریک کر کے سفوف بنا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ چار رتی تا ایک ماشہ تک دن میں تین سے چار بار ہمراہ آب تازہ یا دودھ سے دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی ہے۔ پیشاب کی جلن اور صفراء کی زیادتی سے ہونے والی گرمی، مالیخولیا اور احتلام میں مفید ہے۔ کیمیائی طور پر خشکی اور غلیظ رطوبات کو رقیق کر کے خارج کرتا ہے اور صفراء کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی کرتا ہے۔ اس دوا کے متعلق باقی معلومات غدی اعصابی ملین کے مضمون میں پڑھیں۔

غدی اعصابی شدید

ھو الشافی۔ سونٹھ پانچ تولے، نوشادر دو تولے، مرچ سیاہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ چار رتی تا ایک ماشہ تک دن میں تین سے چار بار ہمراہ آب تازہ یا دودھ سے دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی شدید ہے۔ مخرج صفراء ہے۔ زیادہ وزن میں ملین کا کام کرتا ہے۔ جگر کے فعل کو مشینی طور پر تیز کرتا ہے۔ عضلاتی تحریک سے رحم میں رکے ہوئے فضلات کا اخراج کرتا ہے۔ لہذا رحم کی عضلاتی سوزش کو رفع کرتا ہے۔ اس کے مزید افعال و اثرات اور غلط استعمال اور متبادل ادویات کے متعلق غدی اعصابی ملین کے مضمون میں پڑھیں۔

غدی اعصابی ملین اور مسہل

تعارف۔ صفراوی ملین اور مسہل ہے۔ صفرا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتا ہے۔ جگر و غدد کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے۔ عضلات میں تحلیل کرتا ہے۔

ایک خاص صفت

جب جسم اور خون میں حرارت اور صفرا ضرورت سے زیادہ جمع ہو چکا ہو تو اس وقت معالجین حضرات خون سے صفرا تیزی سے خارج کرنے کی دوائیں دیتے ہیں۔ ان دواؤں سے بعض اوقات حرارت کا اس قدر اخراج ہو جاتا ہے کہ جسم ٹھنڈا ہونے لگتا ہے اور بلڈ پریشر لو ہو کر دل ڈوبنے لگتا ہے۔ غدی اعصابی مسہل اس نقص سے پاک ہے۔ اس کے استعمال سے جہاں فالتو صفرا اور حرارت خارج ہو جاتا ہے وہاں جسم ٹھنڈا ہونے کی نوبت نہیں آتی۔ غدی اعصابی افعال اور اثرات ہونے کی وجہ حرارت اور صفراء کی پیدائش بھی جاری رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بلڈ پریشر لو نہیں ہونے دیتا۔

ایک اور صفت

غدی اعصابی افعال اور اثرات رکھنے کی وجہ سے چونکہ مقوی دماغ ہے۔ اس لئے کیمیائی طور پر دوران خون کو دماغ اور اعصاب کی طرف منتقل کرتا ہے۔ لہذا اس کے استعمال سے دماغ اور اعصاب میں طاقت آنی شروع ہو جاتی ہے۔ اسی لئے مقوی دماغ ہے۔

غدد ناقلہ

اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم میں مادوں کے اخراج اور مادوں کے انجذاب کے دو الگ الگ نظام بنائے ہیں۔ مگر یاد رکھیں کہ مادوں کے رکنے کی بھی دو صورتیں ہیں۔ ایک صورت میں مادے جِلد میں رکتے ہیں اور دوسری صورت میں مادے خون میں رک جاتے ہیں۔ جب مادے خون

میں جمع ہو جائیں تو سب سے پہلا کام یہ کرتے ہیں کہ خون کا قوام گاڑھا کر دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں دل کے مریضوں کے لئے بہت زیادہ مسئلہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے مریضوں کو ڈاکٹر بھی خون پتلا کرنے کی دوائیں مسلسل استعمال کراتے ہیں تا کہ خون شریانوں میں جم کر گردش میں رکاوٹ یا کمی ہو کر موت واقع نہ ہو جائے۔ ایسی صورت کے علاج کے لئے اللہ تعالیٰ نے غدد ناقلہ جسم میں پیدا کیے ہیں جو خون سے فالتو مادے گردوں کے ذریعے نکال کر خون کے قوام کو پتلا کر کے خون کی گردش کو رواں کرتے ہیں۔ دوسرے معنوں میں غدد ناقلہ ہی ہیں جو خون سے فالتو مادوں کو پیشاب کے راستے خارج کرتے ہیں تو ثابت ہوا کہ ہر ایسی دوا یا غذا جو گردوں کو طاقت دے وہ خون سے مادوں کو نکالے گی اور ان مادوں کے خون سے نکل جانے پر خون کا قوام پتلا ہو جائے گا اور گردش خون رواں ہو جائے گی۔ غدی اعصابی ملین اور مسہل کا کام بھی خون سے مادوں کو خارج کرنا ہے۔ اس دوا کے اثرات کو تیز کرنے کے لئے اس کے ساتھ اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار کر استعمال کرائی جاتی ہے۔ اس سے فوری طور پر خون سے مادوں کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ اس دوا کو مزید دوسری مندرجہ ذیل دواؤں کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

غدی اعصابی ملین یا مسہل کے ساتھ دوسری دوائیں ملانا

ہیپاٹائیٹس کی صورت میں اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی مسہل سب ایک ساتھ ملا کر دیں۔

بلڈ پریشر لو کی صورت میں غدی اعصابی ہاضم کے ساتھ ملا کر دیں۔

قبض کی صورت میں غدی اعصابی ملین اور غدی اعصابی مسہل دونوں ملا کر استعمال کراتے ہیں ۔

عورتوں میں بیضے نہ بنتے ہوں تو غدی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دیں۔

پاؤں کی جلن میں حب سنگ دانہ کے ساتھ ملا کر دیں۔

غدی موٹاپے میں اعصابی عضلاتی ملین اور شربت بزوری کے ساتھ ملا کر دیں۔

تمام جسم کے ورموں کے لئے اعصابی کھار اور عرق بزوری کے ساتھ ملا کر دیں۔

اس کے علاوہ تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں لیکن عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی کے ساتھ ملانا منع ہے۔

مقدار خوراک۔ غدی اعصابی ملین یا مسہل کو استعمال کراتے وقت مقدار خوراک مقرر کرنا نہایت اہم کام ہے کیونکہ قانون مفرد اعضاء کے تحت اس کے افعال اور اثرات کو مد نظر رکھیں تو یہ دوا جسم میں جا کر دو کام کرتی ہے۔ اول صفراء پیدا کرنا اور دوم ضرورت سے زائد صفراء کو خارج کرنا۔ کسی بھی دوا کی مقدار خوراک مرض کی شدت، خفت اور مریض کی جسمانی طاقت کو مد نظر رکھ کر مقرر کی جاتی ہے۔ اگر مریض

کمزور ہو اور دوا زیادہ مقدار میں دی گئی تو اسے گھبراہٹ، بے چینی، قے اور دست لگا دے گی اور اگر دوا کی مقدار بہت کم دی گئی تو فائدہ نہیں کرے گی بلکہ کچھ حالتوں میں کم مقدار خوراک نقصان دیتی ہے۔ مثلاً آماس اور سوجن کے مریضوں کے خون میں صفراء بڑھ کر فالتو صفراء جسم کی خلاؤں میں جمع ہو کر سوجن پیدا کرتا ہے۔ انہیں اگر غدی اعصابی ملین یا مسہل کم مقدار میں دیا جائے تو یہ دوا اپنا پہلا کام صفراء پیدا تو کرے گی لیکن طاقت کم ہونے کی وجہ سے فالتو صفراء خارج نہیں کر سکے گی۔ نتیجہ یہ ہو گا کہ صفراء کا تناسب بڑھ کر اس میں اضافہ ہو جائے گا اور مریض دوسرے دن ہی کہے گا کہ دوا کھانے سے تو مرض میں اضافہ ہو گیا ہے۔

اس دوا کی عام مقدارِ خوراک تو چنے کے برابر یعنی نخودی دن میں تین بار ہے لیکن آماس کے مریضوں کو دو گولیاں دن میں تین سے چار بار عرق بزوری سے دیں گے تو فالتو صفراء کو خارج کر سکے گی۔ لہذا مقدار خوراک کا خاص خیال رکھیں۔

غلط استعمال کی صورت میں

جس مریض کے عضلات میں پہلے ہی شدید تحلیل ہو کر تمام جسم کے گوشت کی سختی ختم ہو گئی ہو تو اسے یہ دوا ہرگز نہ دیں۔ اس کے علاوہ اس کی زیادہ مقدار کھانے سے پیٹ میں مروڑ اور پتلے پاخانے شروع ہو جائیں تو فوراً محرک دماغ قابض یا عضلاتی اعصابی ملین اور تریاق تبخیر دینے سے فوراً طبیعت سنبھل جاتی ہے۔

نسخہ غدی اعصابی ملین

ھو الشافی۔ سونٹھ ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، سنا مکی تین تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔ مشین سے گولیاں بنانے کے لئے ایک کلو دوا کے سفوف میں پچاس گرام چینی کا قوام یا گلوکوز ملا کر لیس پیدا کریں۔ بہترین گولیاں تیار ہوں گی۔

مقدار خوراک۔ ایک نخودی گولی صبح، دوپہر، شام کھلائیں۔ شدید صورتوں میں دو یا تین اکٹھی تین سے چار بار دے سکتے ہیں۔

نسخہ غدی اعصابی مسہل

ھو الشافی۔ سونٹھ ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، سنا مکی تین تولہ، ریوند عصارہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح، ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی مسہل ہے۔ غدد اور جگر کو مشینی طور پر تیز کرتا ہے۔ فاضل صفرا کو خارج کرتا ہے۔ مزید تیز کرنا چاہیں تو ریوند عصارہ دو تولہ کی بجائے تین تولہ کر لیں۔

غدی اعصابی مقوی لبوب

ھو الشافی۔ مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز فندق، کنجد مقشر، مغز خربوزہ، مغز خیارین، مغزی پنبہ دانہ، ثعلب مصری، بادام شیریں، تخم گزر، تخم پیاز ہر ایک دو تولے، چینی ادویہ کے وزن سے تین گنا۔

ترکیب تیاری۔ تمام دواؤں کا باریک سفوف کر کے تین گنا چینی کا قوام بنا کر لبوب تیار کریں۔

مقدار خوراک۔ چھ ماشے سے نو ماشے تک دن میں دو سے تین بار مناسب بدرقہ سے دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی ہے۔ غدی عضلاتی علامات میں بے حد مفید ہے۔ تسکین جگر کی وجہ سے ہونے والی کمزوری میں بھی طاقتور مرکب ہے۔ جگر اور گردوں کو طاقت دے کر قوت باہ میں خاطر خواہ اضافہ کرتا ہے۔ سوداوی اور سمی ادویات کا تریاق ہے۔

غدی اعصابی اکسیر

ھو الشافی۔ سونٹھ چار تولے، فلفل سیاہ تین تولے، نوشادر ٹھیکری تین تولے، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ پہلے ہڑتال کو سرمہ کی طرح باریک کر لیں پھر باقی ادویہ کو باریک پیس کر ہڑتال میں ملا کر خوب باریک کر لیں۔ جب تمام دوائیں مل جائیں اور مرکب کا رنگ زردی مائل ہو جائے تو تیار ہے۔

نوٹ۔ ہڑتال ورقیہ کو کشتہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مقدار خوراک۔ دو سے چار رتی دن میں تین سے چار بار دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی عضلاتی تمام علامات کو فوراً ختم کرنے میں بے مثال ہے۔ صفراء کا اخراج شروع کر دیتا ہے۔ پیشاب کی جلن اور زردی کو ختم کرتا ہے۔ سل اور دق میں بھی مفید ہے۔ سوداوی بخاروں کا تریاق ہے۔ استسقاء ذقی اور سوالقنیہ اور یرقان میں دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر دیں تو بہت جلد فائدہ دیتا ہے۔ ہم اسے اکثر ہیپاٹائیٹس کے مریضوں کو اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں جس سے ڈیڑھ سے تین ماہ کے اندر ہیپاٹائیٹس کی رپورٹیں نل ہو جاتی ہیں۔

غدی اعصابی تریاق (تریاق غدد)

ھو الشافی۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ، گل عشر (آک کا پھول) ایک تولہ، سہاگہ بریاں ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک۔ دو رتی تا چار رتی تک ہمراہ دودھ دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی ہے۔

دیگر غدی اعصابی تریاق

ھو الشافی۔ شیر مدار دو تولے، سہاگہ سات تولے، سونٹھ پانچ تولے، پپلا مول تین تولے۔

ترکیب تیاری۔ شیر مدار کے علاوہ باقی دواؤں کو باریک پیس لیں اور شیر مدار ملا کر خوب کھرل کر لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ دو رتی تا چار رتی ہے۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی تریاق ہے۔ غدی اعصابی تمام نسخہ جات سے تیز ہے۔ جگر کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے۔ سوزشی وجع المفاصل میں خصوصی مفید ہے۔ عضلاتی دمہ، فالج اور بواسیر کا تریاق ہے۔ اگر قبض ہو تو غدی اعصابی مسہل ساتھ دے سکتے ہیں۔

غدی اعصابی ہاضم (نمکین اور نمک کے بغیر)

یٰسین دوا خانہ میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا نسخہ ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے تینوں ہاضم نسخوں میں بھی سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اسے سفوف (پھکی) کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں اور گولیاں بنا کر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر زیادہ بہتر ثابت ہوتا ہے جب مریض کو غدی عضلاتی تحریک کے باوجود بلڈ پریشر لو ہوتا ہو۔ اسے اعصابی دواؤں کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو جہاں دوسری علامات ٹھیک ہوں گی وہاں بلڈ پریشر بھی نارمل ہو جائے گا۔

دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا

غدی عضلاتی تحریک کے دوران اسے تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی دواؤں کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً ہیپاٹائیٹس میں اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ سوزشی دردوں میں غدی اعصابی مسہل اور حب شفاء کے ساتھ بھوک نہ لگی ہو تو اسے اکیلا یا جوارش کمونی کے ساتھ استعمال کراتے ہیں۔

بلڈ پریشر ہائی کے مریضوں کے لئے

غدی اعصابی ہاضم بہترین ہاضم اور ملین نسخہ ہے لیکن اس میں نمک ہونے کی وجہ سے اسے ہائی بلڈ پریشر کے مریض استعمال نہیں کر سکتے۔ ہم نے ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے اس کے نسخہ میں سے نمک کو نکال کر الائچی خورد کا اضافہ کر دیا ہے۔ لہذا ہم نے بغیر نمک والا غدی اعصابی ہاضم الگ بنا کر رکھا ہوا ہے جو ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو حب شفاء کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں جو بے حد کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اس سے جہاں بلڈ پریشر نارمل ہوتا ہے وہاں بھوک بھی لگنے لگتی ہے لیکن یاد رہے کہ اس میں نوشادر ٹھیکری بھی اصلی ہونا چاہیے ورنہ پنساریوں سے ملنے والے نوشادر ٹھیکری، جو کھار اور قلمی شورے میں نوے فیصد تک نمک ہی ہوتا ہے۔

دیگر استعمالات

ہاضم کا یہ نسخہ غدی شوگر اور ہیپاٹائیٹس کے مریضوں کو بھی دوسری اعصابی دواؤں کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔ اس سے نمک نکال دینے اور الائچی خورد کا اضافہ کرنے سے یہ نہ سمجھ لیں کہ یہ اب صرف بلڈ پریشر کے لئے ہی استعمال ہو گا بلکہ ہاضم اور ملین بھی ہے۔ اسے غدی اعصابی ملین کی جگہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ہاضم ادویہ کا موقع استعمال

طبی کتب میں مختلف دواؤں کو ہاضم لکھا ہوتا ہے کہ وہ ہر لحاظ سے بالخاصہ ہاضم ہیں۔ مثلاً سونف، اجوائن، زیرہ سفید، کالی مرچ، کالا نمک، مولی کا نمک، دار چینی، لونگ، جائفل وغیرہ کو ہاضم لکھا ہوتا ہے۔ اسی طرح ہاضمہ کی پھکی میں مختلف ادویات کو ملا کر نسخہ ترتیب دے دیا جاتا ہے اور فوائد میں لکھ دیا جاتا ہے کہ ہر قسم کی بد ہضمی، گیس، کھٹی ڈکاریں، تبخیر معدہ کے لئے مفید ہے۔ حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کیونکہ ہر دوا کا اپنا ایک مزاج ہے اور اس کے مخصوص افعال ہیں۔ اس لئے ہر دوا اپنے مخصوص افعال اور مزاج کے مطابق ہی اعضاء پر اثر انداز ہو گی۔ مثلاً گرم خشک مزاج کے مریض کے لئے گرم تر ادویہ ہاضم ہوں گی اور تر سرد مزاج کے مریض کے لئے خشک سرد ادویہ ہاضم ہوں گی۔ اس لئے بد ہضمی یا بھوک کی کمی کے لیے مریض کو ہاضم دوا دینے سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہاضمہ کی خرابی کس عضو کی سستی یا تسکین سے واقع ہوئی ہے تاکہ اسے درست کیا جائے۔ جونہی تسکین والے عضو میں تحریک یا تیزی پیدا کی جائے گی تو فوراً ہاضمہ کی خرابی یا تمام غیر طبعی علامات دور ہو جائیں گی۔

لہذا یاد رکھیں کہ یہ ہاضم عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی مزاج کے لوگ استعمال کریں۔ اس کے علاوہ دوسرے مزاج کے لوگوں کو کسی قسم کے فائدہ کا امکان نہیں ہے۔

نسخہ غدی اعصابی ہاضم

ھو الشافی۔ سونٹھ ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، پودینہ دو تولہ، گندھک آملہ سار چار تولہ، ریوند خطائی چار تولہ، سونف چار تولہ، میٹھا سوڈا چار تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب دواؤں کو باریک کر لیں، بس غدی اعصابی چورن یا غدی اعصابی ہاضم تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ چار رتی تا ایک ماشہ تک دن میں تین سے چار بار دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی ہے۔ ترش ڈکاریں، پیٹ میں ہوا کا گولہ، ریاح، بد ہضمی، پیٹ کا درد، بھوک کی کمی جیسی علامات میں مفید ہے۔ معمول مطب ہے۔

گولیاں بنانے کا طریقہ

اس نسخے کا سفوف بنانا تو بہت آسان ہے جیسے ایک گرام سفوف پڑیا یا کیپسول میں بھر کر دن میں تین سے چار بار استعمال کرایا جا سکتا ہے لیکن اگر مشینی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں لیس پیدا کرنے کے لئے ایک کلو سفوف میں ایک سو گرام گلوکوز یا چینی کا قوام بنا کر ملانا ہو گا۔ اس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ایک سو گرام چینی میں پانچ سو گرام پانی ڈال کر پکائیں۔ جب شیرا بن جائے تو اس میں ایک کلو پسی ہوئی دوا ملا کر آٹے کی طرح گوندھ لیں اور پھر دھوپ میں خشک ہونے کے لئے رکھ دیں جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو پسائی والی مشین میں صرف ایک منٹ کے لئے ڈال کر مشین چلاتے ہیں تو دوا کا دانہ بن جاتا ہے۔ یہ دانہ پھر گولیاں بنانے والی مشین میں ڈال کر گولیاں بنائی جاتی ہیں۔

مقدار خوراک۔ اس نسخہ کی نخودی گولی بطور ہاضم کام کرتی ہے۔ اگر دو گولیاں اکٹھی دیں تو بہترین ملین بن جاتی ہے۔ لہذا اس کی مقدار خوراک بڑھا کر غدی اعصابی ملین کی جگہ استعمال کرا سکتے ہیں۔

نوٹ۔ اس نسخہ میں الائچی کی جگہ آٹھ تولے نمک ملا لیں تو یہی نمکین ہاضم بن جائے گا۔

حب سنگ دانہ

تعارف

یہ نسخہ فارما کوپیا میں شامل تو نہیں ہے لیکن ہمارا معمولِ مطب اور مجرب نسخہ ہے۔ نسخے کی ترتیب تو سنگ گردہ مثانہ کے لئے دی گئی تھی لیکن جب اسے استعمال کرایا گیا تو پتھری گردہ اور پتھری مثانہ کے علاوہ اور بے شمار علامات پر بھی جادو اثر کام کرنے گا۔

لہذا اسے مزاج کے مطابق لو بلڈ پریشر، بطور غدی اعصابی ہاضم، تبخیر معدہ، گیس، ریاح، ہیپاٹائیٹس کے ایسے مریض جنہیں غدی تحریک کے باوجود بلڈ پریشر لو رہتا ہو، انہیں اعصابی دواؤں کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں تو جہاں ہیپاٹائیٹس اور دیگر علامات کو فائدہ دیتا ہے وہاں لو بلڈ پریشر اور نظام ہضم بھی درست کرتا ہے۔ چونکہ اسپیشل پتھری گردہ اور پتھری مثانہ کے لئے بنایا گیا ہے، اس لئے اسے جوشاندہ پتھری توڑ کے ساتھ استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اس سے اس کے فوائد کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔

غلط استعمال اور دوسری دواؤں کے ساتھ ملانا

جب سنگ دانہ مرغ کو تبخیر معدہ اور ریاح گیس کی صورت میں، تریاق تبخیر کے ساتھ قبض کی صورت میں، غدی عضلاتی مسہل یا غدی اعصابی مسہل کے ساتھ یرقان اور غدی صفراوی پتھریوں کو توڑ کر خارج کرنے کے لئے، اعصابی کھار اور اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ احتلام میں، غدی اعصابی ہاضم اور کیپسول بیضہ مرغ کے ساتھ اور پتے کی پتھری کی صورت میں غدی اعصابی مسہل اور حب سنگ دانہ کو دو گنی مقدار خوراک میں دیا جائے تو بہت جلد پتے کی پتھریاں خارج ہو جاتی ہیں لیکن یاد رہے کہ ہائی بلڈ پریشر اور غدی تحریک سے ہونے والے غدی فالج کی صورت میں کسی بھی دوا کے ساتھ ہر گز نہ ملائیں اور نہ ہی اکیلا استعمال کریں۔

یادداشت

میں نے طبی ڈائریکٹری حصہ دوم میں درد گردہ بوجہ پتھری کے لئے ایک انتہائی مختصر نسخہ دیا تھا جو بار بار تجربات سے بہت اچھاثابت ہوا۔ آج کل ہم اپنے مطب میں حب سنگ دانہ اور جوشاندہ پتھری توڑ کے ساتھ یہی نسخہ استعمال کراتے ہیں۔

دو ہفتے سے زیادہ ضرورت ہی نہیں رہتی۔ درد ختم اور پتھری خارج ہو جاتی ہے۔

ھو الشافی۔ 16 عدد ریٹھے لے کر ان کا چھلکا اتار دیں اور اندر کالی گولی کو توڑ کر مغز نکال کر باریک کر لیں۔ ان 16 ریٹھوں کے مغز کی چار خوراکیں بنا لیں۔ ایک خوراک روزانہ حب سنگ دانہ اور جوشاندہ پتھری توڑ کے ساتھ صرف چار دن کے لئے دیں۔ اگر چار دن میں مکمل فائدہ نہ ہو تو دو دن وقفہ کر کے مزید چار دن ایک خوراک روزانہ دیں۔ انشاءاللہ کھاتے ہی درد میں افاقہ ہو گا اور کچھ دن میں پتھری نکل جائے گی۔

نسخہ حب سنگ دانہ

ھو الشافی۔ سنگ دانہ مرغ ایک سو گرام، سنگ یہود ایک سو گرام، نمک خوردنی ایک سو گرام، میٹھا سوڈا ایک سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے حب بقدر نخود تیار کر لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک سے دو گرام سفوف گولی یا کیپسول میں دیا جا سکتا ہے۔ مریض کی جسمانی طاقت کو مد نظر رکھ کر دوا کی مقدار خوراک میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔ ہمراہ اجوائن، پودینہ یا لونگ، دار چینی کے قہوہ سے دیں۔

گولیاں بنانے کا طریقہ

اس نسخہ کا سفوف بنانا تو بہت آسان ہے۔ ایک گرام سفوف پڑیا یا کیپسول بھر کر دن میں تین سے چار بار استعمال کرایا جا سکتا ہے لیکن اگر مشینی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں لیس پیدا کرنے کے لئے ایک کلو سفوف میں ایک سو گرام گلوکوز یا چینی کا قوام بنا کر ملانا ہو گا۔ اس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ایک گرام چینی میں پانچ سو گرام پانی ڈال کر پکائیں۔ جب شیرا بن جائے تو اس میں ایک کلو پسی ہوئی دوا ملا کر آٹے کی طرح گوندھیں اور پھر دھوپ میں خشک ہونے کے لئے رکھ دیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو پسائی والی مشین میں صرف ایک منٹ کے لئے ڈال کر مشین چلاتے ہیں تو دوا کا دانہ بن جاتا ہے۔ یہ دانہ پھر گولیاں بنانے والی مشین میں ڈال کر گولیاں بنائی جاتی ہیں۔ ہاتھ سے گولیاں بنانے کے لئے دوا میں چینی کا شیرا ملا کر آٹے کی طرح گوندھ کر ہاتھ سے گولیاں باآسانی بن جاتی ہیں۔

جوشاندہ پتھری توڑ

ھو الشافی۔ سرپھوکہ پانچ گرام، کلتھی پانچ گرام، تخم کاسنی پانچ گرام، تخم خربوزہ پانچ گرام، بھکڑا پانچ گرام، شکر دیسی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری۔ سب دواؤں کو ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر اور شکر ملا کر اس کے دو حصے کر کے ایک صبح، ایک شام پلائیں۔ ہر روز نیا بنائیں۔

افعال و اثرات۔ گردہ مثانہ کی پتھریوں کو توڑ کر خارج کرنے کے لئے اس سے بہتر نسخہ نہیں ہے۔ اسے حب سنگ دانہ کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ یہی نسخہ دائمی قبض کو بھی ختم کرتا ہے۔ اس لئے پتھریوں کے علاوہ کوئی بھی شخص جسے سخت قبض کی وجہ سے ہر روز پاخانہ نہیں آتا، اس کے استعمال سے کھل کر آنے لگتا ہے۔ ریحی درد گردہ اور پتے کی پتھریوں میں بھی مفید ہے۔

اس کتاب کے تمام نسخہ جات 1000، 500، 300 کی پیکنگ میں یٰسین دوا خانہ سے تیار مل سکتے ہیں۔

سفوف کمزوری نظر

آج کل نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو نظر کی عینکیں لگی اکثر نظر آتی ہیں۔ جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے کمزوری نظر کے نوجوان افراد کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ دراصل ان نوجوانوں کو شروع میں سر درد ہوتا ہے۔ یہ سر درد جب کسی دوا سے ٹھیک نہیں ہوتا تو ڈاکٹر نظر چیک کرنے کو کہتا ہے۔ نظر چیک کرنے پر لازمی نظر کم ہوئی ہوتی ہے۔ یاد رکھیں کہ کئی دن سر درد برقرار رہنے سے لازمی طور پر نظر پر اثر پڑتا ہے۔ اسی طرح بلڈ پریشر ہائی ہونے سے فوری طور پر نظر پر اثر پڑتا ہے۔ پہلے مریض صرف سر درد یا بلڈ پریشر کی دوائیں کھاتا ہے۔ اب اسے کمزوری نظر کی بھی کھانی پڑتی ہیں۔ لہذا شروع میں ہی اگر سر درد کا بالاعضاء سبب تلاش کر کے علاج کیا ہوتا تو یہ نوبت ہی نہ آتی۔ اب جب کہ مریض کمزوری نظر کے لئے عینک لگوا لیتا ہے تو اسی پر بس نہیں ہوتی۔ ہر چھ ماہ یا ایک سال بعد عینک کا نمبر بڑھانا پڑتا ہے ورنہ پھر سر درد شروع ہو جاتا ہے لیکن اللہ کے فضل و کرم سے قانون مفرد اعضاء کے تحت نیا سر درد کا مریض ہو تو اس کی بالاعضاء تشخیص کر کے سر درد پر ہی مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ نظر کمزور ہو جائے تو ذیل میں دیا ہوا کمزوری نظر کا سفوف صرف ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے ایک نمبر عینک کا کم کرتا ہے اور جنہیں ابھی عینک شروع نہیں ہوئی انہیں شروع ہی نہیں ہونے دیتا۔ علاوہ ازیں یہ سفوف کمزوری نظر، عام سر درد، ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید ہے۔

نوٹ۔ مندرجہ بالا فوائد تیس سے کم عمر کے افراد میں ملیں گے۔ اس سے زیادہ عمر کے افراد میں بھی اس کے فوائد ضرور ہوں گے لیکن کم ہوں گے۔

سفوف کمزوری نظر

ھو الشافی۔ دھنیا دس گرام، سونف پچیس گرام، زیرہ سفید پچیس گرام، کالی مرچ پچیس گرام، اسطوخودوس پچیس گرام، مغز بادام ایک سو پچاس گرام، چینی یا مصری حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں اور ایک چھوٹا چمچہ روزانہ صبح، شام دیں۔

کم از کم چھ ہفتے تک مسلسل کھانے سے نظر پر اثرات شروع ہوں گے یعنی نظر تیز ہونا شروع ہو جائے گی۔ خصوصاً نوجوانوں کو کمزوری نظر کی وجہ سے عینک لگ جائے تو ایسی صورت میں ایک سے ڈیڑھ نمبر عینک بھی اتر جاتی ہے۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی ہے۔ محرک جگر اور غدد اور مقوی اعصاب ہے۔ آنکھ کے غدی پردے کو تحریک دے کر نظر میں اضافہ کرتا ہے۔ سر درد میں بھی مفید ہے۔

حب بندق

ھو الشافی۔ چھلکا ریٹھا اور رائی ہم وزن لے کر دونوں کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ نیم گرم پانی۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح، ایک دوپہر، ایک شام ہمراہ تازہ پانی یا مناسب بدرقہ۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی ہے۔ بواسیر خونی کا تریاق ہے۔ اس کے علاوہ سوزش، ورم گردہ، مثانہ، سوزاک، پیشاب کی جلن اور بندش بول میں مفید ہے۔ بواسیر خونی کا تریاق ہے۔ کھاتے ہی خون بند ہو کر بواسیر ٹھیک اور مسے خشک ہو جاتے ہیں۔ اگر دوا سے پورا فائدہ محسوس نہ ہو یا مریض پرانا مزمن ہو یا خون بہت زیادہ آ رہا ہو تو اس کے ساتھ محرک دماغ خون بند اور اعصابی غدی تریاق ملا کر اس کے اثرات کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں عضلاتی غدی دوائیں ملانا منع ہے۔

اعصابی غدی مجربات

اعصابی غدی تمام نسخہ جات دماغ اور اعصاب کو کیمیائی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ خلط بلغم پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم اور خون میں جمع کرتے ہیں۔ ان نسخہ جات کا مزاج تر گرم ہے۔ درجات کے مطابق افعال و اثرات میں فرق ہے۔ مرض کی کمی بیشی کے پیش نظر ملین، مسہل، اکسیر اور تریاق استعمال کرا سکتے ہیں۔ جوں جوں مرض کا زور کم ہوتا جائے تو دوا کا وقفہ بڑھا دیں۔ بدرقہ ملٹھی، گاؤ زبان کا قہوہ یا عرق۔

اعصابی غدی ملین

ھو الشافی۔ سہاگہ بریاں سات تولے، ملٹھی سات تولے، شیر عشر (آک کا دودھ) ایک تولہ، ریوند خطائی دس تولے۔

ترکیب تیاری۔ پہلے سہاگہ کو بریاں کر لیں پھر ملٹھی اور سہاگہ کو باریک پیس کر آک کا دودھ ملا کر خوب کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی دن میں تین سے چار بار دے سکتے ہیں۔

افعال و اثرات۔ دماغ اور اعصاب میں تحریک پیدا کر کے غدی تحریک کی علامات کو ختم کرنے میں بے مثال ہے۔

غدی دمہ میں اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ دیں۔

چھپاکی میں حب شفاء کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔

غدی لیکوریا جو جلن کے ساتھ ہو اس میں اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ دیں۔

خون بند کرنے کے لئے کشتہ سنکھ کے کیپسول کے ساتھ دیں۔ فوری اثر ہے۔

اعصابی غدی مسہل

ھو الشافی۔ سہاگہ بریاں سات تولے، ملٹھی سات تولے، شیر عشر (آک کا دودھ) ایک تولہ، ریوند خطائی دس تولے، سقمونیا پانچ تولے۔

ترکیب تیاری۔ پہلے سہاگہ کو بریاں کر لیں پھر ملٹھی اور سہاگہ کو باریک پیس کر آک کا دودھ ملا کر خوب کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی دن میں تین سے چار بار دے سکتے ہیں۔

افعال و اثرات۔ دماغ اور اعصاب میں کیمیائی تحریک پیدا کرتا ہے۔ غدی عضلاتی تحریک کو ختم کرنے میں بے مثال ہے۔ مخرج اور مسہل صفراء ہونے کی وجہ سے صفراء کو دستوں میں خارج کرتا ہے۔ حرارت کا اخراج ہو کر جوش خون کم ہو جاتا ہے اور جسم میں تسکین اور سکون کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ اس کی ہم مزاج دوائیں موقع کے مطابق ملانے سے اس کے افعال اور اثرات کئی گنا بڑھائے جا سکتے ہیں۔

اعصابی غدی اکسیر

ھو الشافی۔ حجر الیہود ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، کہربا شمعی ایک تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، چینی چار تولے۔

ترکیب تیاری۔ تمام دواؤں کو سرمہ کی طرح باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک۔ دو ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں دو سے تین بار دیں۔

فوائد۔ اعصابی غدی نسخہ جات میں سب سے تیز دوا ہے۔ اخراج خون کو بند کرنے کے لئے بے مثال ہے۔ غدی دمہ، غدی کھانسی اور دق و سل کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ اعصابی متحرک ہونے کی وجہ سے ضعف اعصاب میں مفید ہے۔ یاد رکھیں کہ کسی بھی قسم کے جراثیم بغیر رطوبت کے پیدا نہیں ہوتے اور رطوبت میں بھی اس وقت تک تیار نہیں ہو پاتے جب تک اس میں حرارت کے ملنے سے خمیر نہ ہو پائے۔ اعصابی غدی نسخہ جات میں ایک طرف رطوبات کی کثرت ہوتی ہے اور دوسری طرف حرارت بھی مناسب مقدار میں ہوتی ہے۔ اس

لئے انہیں مولد جراثیم کہا جاتا ہے۔ اس نسخہ کے ساتھ سفوف مغلظ اعصابی غدی ملا کر دینے سے بہت جلد جراثیم منویہ بننے لگتے ہیں۔ یہی دوا ایسی عورتوں کے لئے بھی مفید ہے جنہیں دودھ بہت کم آتا ہو اور بچہ دودھ کی کمی سے بھوکا رہ جاتا ہو۔

اعصابی غدی مقوی حلوہ

ھو الشافی۔ نشاستہ گندم پانچ تولہ، مغز کدو پانچ تولے، مغز خیارین پانچ تولے، گوند کیکر پانچ تولے، مغز بادام پانچ تولے، روغن زرد چھ چھٹانک، چینی تین پاؤ۔

ترکیب تیاری۔ پہلے گوند اور نشاستہ کو گھی میں بھون لیں پھر مغزیات کو کوٹ لیں۔ بھونتے ہوئے نشاستہ میں چینی اور مغزیات ڈال کر خوب اچھی طرح چمچ سے ہلاتے جائیں، بس تیار ہے۔ اگر خشک رکھنا ہے تو ویسے ہی ٹھیک ہے اور اگر گرم کھانا چاہیں تو تھوڑا سا عرق گلاب ڈال دیں تا کہ معجون کا قوام سا بن جائے۔

مقدار خوراک۔ دو تولے سے پانچ تولے تک صبح، شام ہمراہ دودھ دیں۔

افعال و اثرات۔ دماغ اور اعصاب کو کیمیائی طور پر تحریک دینے کے لئے بے حد لذیز اور مفید مٹھائی ہے چونکہ اس میں مغزیات اور روغنیات شامل ہیں اس لئے دماغ اور اعصاب کی خشکی اور پٹھوں کا کھچاؤ جو گرمی خشکی سے ہوا کرتا ہے اس کے لئے بے حد مفید ہے۔ غدی اعصابی تحریک سے ہونے والے دبلے پن کو ختم کر کے قدرتی طور پر وزن بڑھاتا ہے۔ کمزوری نظر کے لئے ہمارے سفوف کمزوری نظر والے نسخہ کے ساتھ استعمال کرایا جائے تو بہت جلد نظر میں اضافہ کرتا ہے۔

یادداشت

یاد رکھیں کہ بخاروں کی شدت میں کسی نہ کسی عضو رئیس کی طرف دوران خون زیادہ ہو کر اس میں ورم کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً غدی بخار کی شدت میں دماغ یا دماغ کے غدی پردے میں دوران خون کا اجتماع ہو کر ورم ہو کر سرسام ہو جاتا ہے جس میں اکثر مریض مر جاتا ہے اور اگر بچ بھی جائے تو جسم کا کوئی نہ کوئی حصہ ناکارہ ہو جاتا ہے۔ اس وقت ایسی دوا کی ضرورت ہوتی ہے جو دماغ کی طرف دوران خون کو کم کر دے۔ یہ حلوہ یہی کام کرتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے حب شفاء اور جوارش شاہی کے ساتھ استعمال کرایا جائے تو پورا کام کرتا ہے۔

سدا جوانی (سفوف مغلظ) اعصابی غدی

جب یہ نسخہ پہلی بار ترتیب دیا تھا تو اس وقت صرف مغلظ منی کے لئے بنایا گیا تھا لیکن بعد میں اس سے اور بہت سے فوائد حاصل ہوئے مثلاً تسکین اعصاب کو ختم کرنے یا غدد کی تحریک کو ختم کرنے کے لئے یہ تمام نسخوں سے زیادہ کامیاب ہوا۔ اس لئے ہم اسے اس کے فوائد کو مد نظر رکھتے ہوئے غدی تحریک کے ایسے حساس مریض جنہیں اعصابی تسکین کی علامات ہوتی ہیں، انہیں دوسری اعصابی دواؤں کے

ساتھ استعمال کراتے ہیں۔ فوری اثر کرتا ہے اور دیر تک اثرات قائم رہتے ہیں۔

سدا جوانی کے ساتھ دوسری دواؤں کا استعمال

اس کے اثرات بڑھانے کے لئے اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین اور جوارش شاہی یا خمیرہ گاؤ زبان استعمال کیا جاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر غذا میں اس دوا کے ساتھ ہڈی کی یخنی استعمال کی جائے تو جسم اور خون میں رطوبات کا بے پناہ اضافہ ہو کر منی کی مقدار میں اضافہ اور گاڑھا پن ہو جاتا ہے اور یہی اس دوا کا سب سے بڑا مقصد ہے۔

غدی تحریک سے ہونے والے فالج اور عورتوں کو غدی لیکوریا میں بھی دیا جا سکتا ہے۔ آج کل رطوبات کی کمی اور حرارت کی زیادتی سے پٹھوں کے کھچاؤ کی علامت عام ہوتی جا رہی ہے۔ ہر مریض پٹھوں کے کھچاؤ میں مبتلا ہے۔ میں نے کئی بار لکھا ہے کہ پٹھوں میں دو قسم کی تکالیف ہوا کرتی ہیں۔ اول پٹھوں کا اکڑاؤ جو سردی سے ہوا کرتا ہے اور دوسرا پٹھوں کا کھچاؤ جو گرمی سے ہوا کرتا ہے۔ اس پٹھوں کے کھچاؤ کو ختم کرنے کے لئے سدا جوانی کا سفوف اعصابی غدی تریاق اور جوارش شاہی کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔ مختصر یہ کہ سدا جوانی کا سب سے اہم کام خون اور جسم میں رطوبات بڑھانا ہے۔ اس کے علاوہ عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی دوا کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا منع ہے کیونکہ اس طرح دونوں دواؤں کے اثرات کم یا ختم ہو جائیں گے اور بجائے فائدہ کے نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔

احتیاط

اس نسخہ میں ثعلب مصری اور موصلی سفید دو ایسی چیزیں ہیں جن کا اصلی ملنا بہت مشکل ہے۔ یہ دونوں دوائیں اکثر مصنوعی بنی ہوئی مارکیٹ میں ملتی ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف نسخہ ناکام ہو جاتا ہے بلکہ مصنوعی دوا سے مریض کا معدہ انتہائی متاثر ہو کر مستقل معدہ کا مریض بن جاتا ہے لہذا پنساری سے یہ دوائیں خریدتے وقت تسلی کر لیں کہ مصنوعی اور کرم خوردہ نہ ہوں۔

سفوف مغلظ اعصابی غدی

ھو الشافی۔ ثعلب مصری، موصلی سفید (انڈیا والی)، مغز بنولہ، چھلکا اسپغول، سب ہم وزن۔

ترکیب تیاری۔ چھلکا کے علاوہ سب کو باریک کر لیں اور بعد میں چھلکا ملا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک بڑا چمچہ ایک پاؤ دودھ میں کھیر بنا کر صبح اور شام کھائیں۔

فوائد۔ سرعت انزال کی خاص دوا ہے۔ منی میں جراثیم کم ہوں تو صرف دو ہفتے کے استعمال سے پورے ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ منی کی مقدار میں اضافہ اور قوام میں گاڑھا پن پیدا کرتا ہے۔ یٰسین دوا خانہ میں چالیس سال سے استعمال ہو رہی ہے۔ حکماء حضرات تیار شدہ بھی منگوا سکتے ہیں۔

اعصابی غدی تریاق

یہ نسخہ استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ کا مشہور و معروف اور کامیاب ترین نسخہ ہے جسے انہوں نے ٹی بی کے لئے ترتیب دیا تھا۔ نہایت سستا اور بے ضرر نسخہ ہے۔ شروع میں ہلدی ایک حصہ اور شیر عشر (آک کا دودھ) پندرہ حصہ پر مشتمل تھا۔ بعد میں میرے والد محترم حکیم محمد یٰسین صاحب نے اس میں سہاگہ اور نوشادر کا اضافہ کیا۔ اس سے اس کے فوائد مزید بہتر ہو گئے۔ غدی تحریک کو ختم کرنے اور اعصابی تحریک پیدا کرنے کے لئے واقعی تریاقی اثرات کا حامل نسخہ ہے۔ ہم نے اسے ٹی بی کے علاوہ بے شمار علامات میں مفید اور موثر پایا۔ مثلاً پھیپھڑوں میں زخم ہو کر آنے والا خون، کثرت حیض یا ایسا اخراج خون جو کسی دوا سے بند نہ ہوتا ہو اس صورت میں اعصابی غدی تریاق کے ساتھ محرک دماغ خون بند اور ہڈی کی یخنی پلاتے ہیں تو بہت جلد مثبت نتائج ملتے ہیں۔

یادداشت

اخراج خون کے متعلق یاد رکھیں کہ بعض اوقات خون کا اخراج جب کسی دوا سے نہیں رکتا تو اندرونی تشخیص سے پتہ چلتا ہے کہ رسولی کی وجہ سے خون کا اخراج ہو رہا ہے۔ مثلاً کسی کے پاخانہ کا خون نہ رکتا ہو تو پیٹ میں رسولی ہو سکتی ہے اور بعض اوقات عورتوں میں رحم سے خون کا اخراج نارمل سے زیادہ ہونے لگتا ہے۔ جب ٹیسٹ کرائے جاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ رحم میں رسولی ہے جس کی وجہ سے اخراج خون بند نہیں ہو رہا۔

رسولیوں کے متعلق ہم نے لکھا ہے کہ یہ سردی خشکی یعنی عضلاتی اعصابی تحریک کی شدت سے ہوا کرتی ہیں۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جسم کے اندر یا باہر زخم بھی سردی خشکی یا خشکی گرمی کی شدت سے ہوا کرتے ہیں اور خون کا اخراج کسی بھی مقام سے ہو رہا ہو اس مقام پر زخم لازمی ہو گا۔ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا ہے کہ کسی اندرونی یا بیرونی زخم کے بغیر خون کا اخراج شروع ہو جائے۔

لہذا اگر رسولیوں کے ہوتے ہوئے خون کا اخراج ہو رہا ہو تو یہ عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی تحریک کا نتیجہ ہی ہوا کرتا ہے۔ ایسے حالات میں حب اکسیر جدید اور اعصابی غدی تریاق کے ساتھ اعصابی عضلاتی اکسیر بھی ملا کر دی جاتی ہے تو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ ان دواؤں سے نہ صرف خون بند ہو گا بلکہ رسولیاں بھی تحلیل ہونا شروع ہو جائیں گی اور آہستہ آہستہ ختم ہو جائیں گی۔ ان حالات میں چونکہ خشکی کی زیادتی ہوتی ہے لہذا مریض کو ان دواؤں کے ساتھ روغنی غذائیں خوب کھلائیں۔ ان میں سر تاج غذا ہڈی کی یخنی ہے جو فوراً فائدہ اور طاقت پیدا کرتی ہے۔

دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا

اعصابی غدی تریاق کو اس کی ہم مزاج غذاؤں کے ساتھ ملا کر استعمال کر کے اس کے فوائد بڑھائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً

ہیپاٹائٹس میں غدی اعصابی مسہل کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔

قلت بول میں اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کی صورت میں حب شفاء کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔

بلڈ پریشر لو کی صورت میں غدی اعصابی ہاضم کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔

بواسیری اخراج خون میں حب بندق کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔

آماس اور غدی ورموں کی صورت میں عرق بزوری کے ساتھ ملا کر دیا جا سکتا ہے۔

صفراوی خارش میں غدی عضلاتی ملین یا اکسیر جدید کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔

الغرض غدی تحریک کی خطرناک علامات کینسر، ایڈز، ہیپاٹائیٹس میں اس دوا کا استعمال دوسری دواؤں کے ساتھ لازمی کریں۔ اس سے دوسری دواؤں کے اثرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ اعصابی غدی تریاق کو عضلاتی اعصابی ملین یا تمام عضلاتی دواؤں کے ساتھ ملانا منع ہے۔ غلط استعمال کی صورت میں زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے متلی اور قے آنے لگتی ہے۔ ایسا ہو تو کوئی ترش چیز چٹائیں اور دوسری بار کم مقدار میں دیں لیکن اگر خود قے کے ذریعے مواد کا اخراج کرنا چاہتے ہوں تو چار گنا مقدار میں دے کر قے کرائی جا سکتی ہے۔

احتیاط

جن مریضوں کو غدی تحریک کے باوجود خون کی کمی یا کسی اور سبب سے بلڈ پریشر لو ہوتا ہو تو انہیں اس دوا کے استعمال سے مزید بلڈ پریشر لو ہونے لگتا ہے۔ لہذا ایسے مریض کو اعصابی غدی تریاق ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

نسخہ اعصابی غدی تریاق

ھو الشافی۔ شیر عشر (آک کا دودھ) ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری پانچ تولہ، سہاگہ پانچ تولے، ہلدی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب شیر عشر دواؤں میں جذب ہو جائے جس کی پہچان یہ ہے کہ مرکب کا رنگ ہلکا سیاہی مائل ہو جائے گا تو فوراً آگ سے اتار لیں۔ باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

نوٹ 1۔ یہ مرکب جب آگ پر گرم ہوتا ہے تو اس سے سفید رنگ کا دھواں نکلتا ہے۔ یہ زہریلا ہوتا ہے۔ اس سے آنکھوں کو بچانا چاہیے۔

نوٹ 2۔ اس نسخہ کا اہم اور ضروری جزو آک کا دودھ ہے جسے حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ بازار میں ملنے والا دودھ با اعتماد نہیں ہوتا۔ لہذا اسے خود ہی نکالنے کی کوشش کریں۔ بازاری دودھ لینے کی بجائے آک کے پتوں کا پانی دو گنی مقدار میں ملا لیں تو یہ بھی بازاری دودھ سے

زیادہ فائدہ دے گا۔

مقدار خوراک۔ ایک سے دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ مناسب بدرقعہ دیں۔ اس دوا کو پہلے ایک گولی سے شروع کریں۔ جب تک مریض کو قے اور ابکائیاں نہ آئیں، اس کی مقدار بڑھاتے جائیں خواہ ایک وقت میں چار گولی تک کیوں نہ دینی پڑیں۔ یہ اس کا بہت بڑا راز ہے۔ جب مریض کو قے اور ابکائیاں شروع ہو جائیں تو اس کی مقدار خوراک متعین کر لیں یعنی خیال رہے کہ قے نہ آئے۔

نوٹ 3۔ اس دوا کی مشینی گولیاں بنانے کے لئے اس کے ایک کلو سفوف میں ایک سو پچاس گرام چینی یا گڑ کا شیرا ملا کر لیس پیدا کریں اور پھر دانہ بنا کر مشین سے گولیاں بنا سکتے ہیں۔

حب شفاء

حب شفاء کا ہماری دواؤں میں ایک خاص مقام ہے۔ یہ ایک ایسی دوا ہے جس کی ضرورت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے کیونکہ ایک وقت تھا کہ بلڈ پریشر بہت کم ہوا کرتا تھا لیکن اب بچے، بوڑھے، جوان جونہی معالج کے پاس کسی مرض کے لئے جاتے ہیں تو سب سے پہلے بلڈ پریشر کے متعلق تسلی کی جاتی ہے کہ یہ ہائی یا لو تو نہیں ہو گیا ہے۔ جب چیک کیا جاتا ہے تو اکثر اس میں کمی بیشی ظاہر ہو جاتی ہے۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ بلڈ پریشر نارمل ہوتا ہے۔

بلڈ پریشر کا مرض عام ہوتے ہی مارکیٹ میں بے شمار دوائیں بھی اس کے علاج کے لئے آ گئی ہیں جن کے استعمال سے مریض کا بلڈ پریشر تو نارمل ہو جاتا ہے لیکن اس دن کے بعد یہ نارمل کرنے والی دوا اس کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہے۔ اب بلڈ پریشر اور دوا ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد مریض کو کوئی نئی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ پھر اس نئی علامت کے علاج کے لئے دوا کھانی پڑتی ہے۔

ایک حقیقت

یہاں ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ جب بھی کوئی دوا لمبا عرصہ باقاعدہ کھائی جائے تو وہ دوا جس علامت کے لئے کھائی جاتی ہے وہ تو دور ہو جاتی ہے لیکن نئی علامت شروع ہو جاتی ہے۔ یہ نئی علامت اس دوا سے پیدا ہوتی ہے۔ جب تک یہ دوا بند نہیں کی جاتی اس وقت تک اس سے چھٹکارا نہیں ہو سکتا۔ مثلاً شوگر کے مریض جب کئی سال تک شوگر کی دوا باقاعدہ صبح، شام کھاتے ہیں تو اس سے بلڈ پریشر شروع ہو جاتا ہے کیونکہ شوگر کے نئے مریض کو بلڈ پریشر نہیں ہوتا لیکن پرانے مریض کو لازمی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے دیکھا ہے کہ شوگر کے پرانے مریض کے پاؤں سن ہونا، پاؤں کا وزنی معلوم ہونا اور شدید صورتوں میں پاؤں کا احساس بالکل ختم ہونا جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ سب علامات مریض کے اندر پہلے سے موجود نہیں ہوتیں بلکہ شوگر کی دوا کا مریض کے لئے تحفہ ہوتا ہے کہ اب ان کے لئے بھی دوائیں کھاؤ۔ ہماری بلڈ پریشر کی دوا حب شفاء ان باتوں سے پاک ہے۔ اس کے استعمال سے بلڈ پریشر نہ صرف نارمل ہوتا ہے بلکہ کوئی نئی

علامت پیدا نہیں ہوتی۔

ہماری دواؤں کی ایک انفرادی صفت

ہماری دواؤں کے کامیاب ہونے کی ایک انفرادی وجہ یہ ہے کہ ہم قانون مفرد اعضاء کے مطابق ہر دوا کے ساتھ اس کی ہم مزاج غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں اور نا موافق غذاؤں سے پرہیز کراتے ہیں۔ یہی غذا اور پرہیز کا عمل دوا کے اثرات کو لمبا اور نقصان دہ علامات سے پاک کر دیتے ہیں۔

حب شفاء کے ساتھ دوسری دوائیں ملا کر استعمال کرنا

پرانے اور پیچیدہ مریضوں کو حب شفاء کے ساتھ اعصابی عضلاتی ملین، اعصابی عضلاتی اکسیر اور خمیرہ گاؤ زبان یا جوارش شاہی ملا کر دیتے ہیں تو فوراً فائدہ شروع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ صفراوی الرجی یا چھپاکی میں حب شفا کے ساتھ اعصابی غدی تریاق ملا کر دیں تو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

بازاری امساکی ادویات کھانے والے نوجوانوں میں ایک وقت یہی امساکی دوائیں کمر درد شروع کرتی ہیں جو پھر کسی دوا سے ٹھیک نہیں ہوتا۔ اس صورت میں حب شفاء کے ساتھ اکسیر جدید اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دینے سے چند دن میں مزمن کمر درد ٹھیک ہوتا ہے۔ ان دواؤں کے ساتھ بیرونی استعمال کے لئے غدی اعصابی روغن مفاصل بھی لگوایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عرق النساء میں جب سب دوائیں ناکام ہو جائیں تو مندرجہ بالا کمر درد والی دواؤں سے مستقل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

غدی بخار میں حب شفاء کے ساتھ غدی اعصابی ہاضم سے بخار ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسا سر درد جو صبح کے وقت زیادہ اور شام کو کم یا نہیں ہوتا، اس کے لئے حب شفاء اکیلی ہی کافی ہے۔ علاوہ ازیں غدی تحریک کی تمام علامات میں حب شفاء کو اکیلا یا دوسری دواؤں کے ساتھ موقع کی مناسبت سے ملا کر دینے سے یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ جب اعصابی رطوبات خشک ہو کر درد سر کا باعث ہو تو ایسی صورت میں فوری اثر دوا ہے۔ یہ دوا چونکہ عضلات میں تحلیل پیدا کرتی ہے۔ اس لئے جب اختلاج قلب کا عارضہ یا خشک دمہ کی سی کیفیت تو اس دوا کے استعمال سے فوراً قلب اور پھیپھڑوں کی اختلاجی کیفیت ہو کر مریض سکھ کا سانس لیتا ہے۔ یہ دوا چونکہ اعصاب میں انتہائی تحریک پیدا کرتی ہے، اس لئے اس کے استعمال سے خون میں رطوبات بڑھ جاتی ہیں۔ لہذا شدید بخار کی صورت میں جب دماغ کے پردوں میں ورم ہو کر سرسام کی صورت پیدا ہو چکی ہو، اس وقت اس کے استعمال سے ایک طرف بخار کی شدت فوراً کم ہوتی ہے اور دوسری طرف دماغ میں دوران خون کم ہو کر سرسام (ورم دماغ) ٹھیک ہو جاتا ہے۔

غلط استعمال

اس کی زیادہ مقدار خوراک سے ایک طرف تو بلڈ پریشر انتہائی لو ہو جاتا ہے تو دوسرا یہ کہ منہ سے ٹھنڈی ہوا آنی شروع ہو جاتی ہے۔ مریض

اپنے ہی ہاتھ پر پھونک مارے تو بہت ٹھنڈی ہوا جیسے برف سے آئی ہو لگتی ہے۔ لہذا اگر کھانے کے بعد اسے ٹھنڈی ہوا (جیسے ہیوٹ کی ٹافی کھانے سے آتی ہے) آنے لگے تو سمجھیں کہ دوا کی مقدار زیادہ اور بلڈ کم ہونے کا خطرہ ہے۔ فوراً لونگ، دار چینی کا قہوہ پلائیں اور کوئی بھی غدی عضلاتی دوا دے سکتے ہیں۔ اگر مریض کمزور ہو اور سمی علامات زیادہ ہونے کا خطرہ ہو تو فوراً معدہ کو جدوار ملے پانی سے دھونا چاہیے اور ہر ایسی دوا کھانے کو دیں جس سے دوران خون تیز ہو جائے جس میں سب عضلاتی غدی دوائیں شامل ہیں۔ جب تک سمی اثرات ختم نہ ہو جائیں مریض کو سونے نہیں دینا چاہیے۔

نسخہ حب شفاء

ھو الشافی۔ میٹھا تیلیا نصف حصہ، اجوائن خراسانی ایک حصہ، اسگند ناگوری چار حصہ، سورنجاں شیریں آٹھ حصہ، کشنیز خشک آٹھ حصہ، چھوٹی چندن آٹھ حصہ۔

ترکیب تیاری۔ سب کو پیس کر حب بقدر نخود بنا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ الائچی اور زیرہ سفید کی چائے یا سونف اور گل سرخ کی چائے سے دیں۔

افعال و اثرات۔ اعصابی غدی ہے۔

محرک دماغ (خون بند)

خون بند کرنے کے لئے ایسا بے نظیر نسخہ ہے کہ اس کی چند خوراکوں سے ہی خون بند ہو جاتا ہے یا یوں کہہ لیں کہ خون بند کرنے والے تمام نسخہ جات کا سرتاج نسخہ ہے۔ مختصر اور عام ملنے والے اجزاء پر مشتمل یہ نسخہ اپنی قیمت سے کہیں زیادہ فوائد کا حامل ہے۔ یٰسین دوا خانہ میں ایک عرصہ سے استعمال ہو رہا ہے۔

میرے پاس خونی بول کا ایک ایسا مریض آیا جسے پیشاب کی جگہ خون ہی آتا تھا۔ جب اس کا پیشاب دیکھا گیا تو ایسے معلوم ہوتا تھا کہ جیسے پیشاب نہیں بلکہ خالص خون ہی ہے۔ مریض بے چارہ دوائیں کھا کر اس قدر مایوس ہو چکا تھا کہ وہ دوا لینے کے لئے تیار نہ تھا۔ اس نے کہا کہ میں آپ کے پاس رہ کر چند خوراکیں کھاتا ہوں اگر کچھ فائدہ محسوس ہوا تو دوا لے کر جاؤں گا۔

میں نے اسے محرک دماغ خون بند کے ساتھ کیپسول کشتہ سنکھ، اعصابی غدی تریاق اور جوارش شاہی ملا کر دی چونکہ مرض پیچیدہ ہو چکا تھا لہذا کشتہ سنکھ کے علاوہ باقی دوا کی خوراک ہر چار گھنٹے بعد کھانے کو دی۔ چوتھی خوراک سے ہی فائدہ شروع ہو گیا۔ دوسرے دن ہی پچاس فیصد مرض کنٹرول ہو گیا۔ بہرحال اس قدر فائدہ ہو گیا کہ مریض دوا لینے کے لئے تیار ہو گیا۔ اسے میں نے دو ہفتے کی دوائی دے دی۔ اللہ کے فضل سے وہ اسی دوا سے مکمل شفایاب ہو گیا۔

بول خونی کے علاوہ خونی تھوک، کثرت حیض اور حیض کا وقت سے پہلے آنا اور نکسیر کے مریضوں کے لئے بھی بہت بہتر ثابت ہوا ہے۔

چونکہ یہ نسخہ خالص اعصابی ہے لہذا اسے اعصابی دواؤں کے ساتھ بلا خوف و خطر ملایا جا سکتا ہے جن میں حب شفاء، اعصابی غدی تریاق، اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی عضلاتی اکسیر، جوارش شاہی اور خمیرہ گاؤ زبان، الغرض تمام اعصابی دوائیں حسب ضرورت اور حسب موقع اس کے ساتھ ملانے سے اس کے فوائد بھی دو چند ہو جائیں گے جب کہ عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی دواؤں کے ساتھ ملانا منع ہے۔

بلڈ پریشر ہائی میں حب شفاء کے ساتھ محرک دماغ اور جوارش شاہی ملا کر دینے سے فوری فائدہ ہوتا ہے اور یہ دوائیں ڈیڑھ سے دو ماہ مسلسل کھلانے سے بلڈ پریشر سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔ بواسیر کا خون جو مسوں سے نکلتا ہے بعض اوقات پتلے پانی کی طرح کا خون نکلتا ہے، اسے بھی فوراً بند کرتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اس نسخہ کا جزو اعظم ست ملٹھی ہے جو مانع خون ہے۔ مسکن عضلات ہونے کی وجہ سے ہچکی میں شہد میں ملا کر چٹانے سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

نسخہ محرک دماغ (خون بند)

ھو الشافی۔ بادام مقشر ایک سو گرام، سونف مقشر ایک سو گرام، ، فلفل سیاہ پچھتر گرام، رب السوس پچاس گرام۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر لیں۔ ایک چھوٹا چمچہ صبح، شام ہمراہ آب تازہ ہی دیں۔ خون بند کرنے میں بے مثال ہے۔ بواسیر کے علاوہ کسی بھی جگہ سے خون آ رہا ہو تو فوراً بند کرتا ہے۔

محرک دماغ (قابض)

محرک دماغ خون بند کی طرح استاد صابر ملتانیؒ کا ایک نسخہ محرک دماغ قابض بھی ہے جو اپنے فوائد میں لا جواب ہے۔ عام طور پر پاخانے بند کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی ادویہ استعمال کرائی جاتی ہیں جن میں آملہ، ہریڑ اور عضلاتی اعصابی ملین اور شدید وغیرہ شامل ہیں۔ ان ادویہ کے استعمال سے فوراً پاخانے بند ہو جاتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ ان ادویات کے استعمال سے بھی پاخانے بند نہ ہوں تو عضلاتی اعصابی ادویہ کی سر تاج دوا افیون دی جاتی ہے یا افیون کا کوئی بھی مرکب یا کسی دوا میں شامل کر دیتے ہیں۔ اس سے فوراً پاخانے بند ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات تو اس قدر قبض ہو جاتی ہے کہ کسی قبض کشا دوا سے پاخانہ لانا پڑتا ہے۔ اس لئے افیون کو شدید قابض دوا سمجھا جاتا ہے۔

لیکن

ایک وقت آتا ہے کہ افیونی کو بھی پاخانے لگ جاتے ہیں۔ ایسے موقع پر معالج پریشان ہو جاتا ہے کہ افیونی جو ہر روز افیون کا نشہ کرتا ہے اب اسے بھی پاخانے لگ گئے ہیں۔ انہیں کیسے روکیں گے؟

ایسے موقع پر پریشان ہونے والے معالج عطائی ہوتے ہیں۔ انہیں علاج بالمفرد اعضاء یا کسی بھی مرض کے بنیادی اسباب کا علم نہیں ہوتا۔ اسی لئے پریشان ہوتے ہیں۔ بظاہر تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ افیونی کے پاخانے روکنے کے لئے افیون سے تیز دوا کی ضرورت ہو گی لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ایسے موقع پر محرک دماغ قابض جو کہ اعصابی نسخہ ہے فوراً پاخانے بند کرتا ہے۔ افیونی کے علاوہ غدی تحریک سے ہونے والے امراض خاص طور پر غدی اعصابی پاخانے جن میں صفراء کا اخراج ہو رہا ہو اس دوا کے استعمال سے فوراً بند ہو جاتے ہیں۔ انہی فوائد کی بنا پر میں اپنے شاگردوں کو کہتا ہوں کہ مطب میں ان دونوں دواؤں محرک دماغ خون بند اور محرک دماغ قابض کا ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ دونوں علامات ایسی ہیں کہ انہیں فوری روکنا مقصود ہوتا ہے اور یہ کام ان دواؤں سے موقع کے مطابق لیا جا سکتا ہے۔ یہی نسخہ چونکہ رطوبات میں غلظت پیدا کر کے پاخانے روکتا ہے، اس لئے منی کے قوام کو گاڑھا کر کے امساک بھی پیدا کرتا ہے۔ مسکن ہونے کی وجہ سے نیند بھی لاتا ہے۔

غلط استعمال کی صورت میں

بعض اوقات پاخانے زیادہ آنے کی وجہ ہوا اور گیس ہوتی ہے یعنی ہوا اور گیس کی وجہ سے پاخانے زیادہ بار آتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ دوا دینے سے پاخانے تو فوراً رک جائیں گے لیکن ساتھ ہی ہوا اور گیس بھی بند ہو جائے گی۔ جب پاخانے کی طرف سے گیس کا اخراج بند ہو تو ہوا کسی دوسری طرف جائے گی۔ ہو سکتا ہے کہ ہرنیا اور اپینڈیکس کے مقام کی طرف چلی جائے تو اس کی علامات ظاہر ہو جائیں گی۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ ہرنیا اور اپینڈیکس کا علاج ہوا کے اصول پر کیا جائے تو کامیاب ہو گا۔ اس لئے ایسے مریض کو محرک دماغ قابض ہرگز نہ دیں بلکہ اسے تریاق تبخیر ہینگ والا اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دیں۔ ساتھ اجوائن دیسی، پودینہ کا قہوہ پلائیں۔ انشاءاللہ ہوا کی پیدائش بند ہونے کے ساتھ اس کا اخراج بھی بند ہو گا اور ہرنیا اور اپینڈیکس کا خطرہ بھی ٹل جائے گا۔

نسخہ محرک دماغ (قابض)

ھو الشافی۔ کشنیز ایک سو گرام، زیرہ سفید پچاس گرام، تخم خشخاش پچاس گرام، تخم کدو ایک سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک چھوٹا چمچ صبح، شام ہمراہ آب تازہ یا چائے نیم گرم پلائیں۔

افعال و اثرات۔ اعصابی غدی ہے۔ یہ مرکب ایسے مریضوں کے لئے مفید ہے جنہیں اسہال آتے ہوں۔ اس کے علاوہ سوزاک حاد اور نیند نہ آنے میں مفید ہے۔ جن مریضوں کو ہر وقت کھانے کا خیال رہتا ہو اس سے کاذب بھوک بند ہو کر اسہال بھی رک جاتے ہیں جس کے بعد مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ بچوں کے مرض عطاش جس میں دست اور شدید پیاس کے ساتھ قے بھی ہوتی ہو اس کے لئے بے حد مفید ہے۔

نئے یقینی اور بے خطا مجربات

قارئین ہم نے جب سے قانون مفرد اعضاء اپنایا ہے شروع سے ہی یہی طریقہ اختیار کیا ہے کہ جو بھی نیا نسخہ تجربہ میں آئے اسے فوراً شائع نہیں کرتے بلکہ بار بار تجربات کے بعد جب بالکل درست ثابت ہو جائے پھر اپنے کسی رسالے یا کتاب میں شائع کر دیتے ہیں۔ گزشتہ سال ہم نے طلاء مجلوق کے نام سے ایک عضلاتی غدی طلاء بنایا جسے بہت مفید پایا۔ جس حکیم دوست نے بھی ایک بار منگوایا تو دوسری بار نسخہ پوچھنے پر اصرار کیا لیکن میں انہیں یہی جواب دیتا رہا کہ ابھی اس کا نسخہ زیر غور اور زیر تجربہ ہے۔ جب مکمل ہوا تو کسی رسالے یا کتاب میں شائع کر دوں گا۔ بہت سے دوستوں نے یہ سمجھا کہ شاید نسخہ بتانے سے کترا رہے ہیں۔ حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ یقین جانیے کہ اس کا نسخہ ہم نے جتنی بار بنایا ہر بار مختلف بنایا اور اس میں ہونے والے نقائص کو آئندہ دور کرتے رہے۔ اب جب کہ نسخہ مکمل طور پر بن گیا ہے تو ان نئے مجربات میں پیش خدمت ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے نئے مجربات پیش خدمت ہیں۔ امید ہے قارئین ان سے ضرور مفید ہوں گے اور خلق خدا کو بھی مستفید فرمائیں گے۔

حکیم محمد عارف دنیا پوری

برائے خطرناک زخم

شوگر کے خطرناک زخم اور دیگر ایسے زخم جنہیں کئی سالوں سے آرام نہیں آتا، ان کے لئے ہم ایک عرصہ سے اصلی رسونت اور پھٹکڑی والی دوا زخموں پر لگانے کے لئے استعمال کراتے چلے آ رہے ہیں۔ بہت کامیاب ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک نیا نسخہ تجربے میں آیا ہے۔ اس سے بھی ایسے زخم بہت جلد بھرنا شروع ہو جاتے ہیں یا جہاں رسونت والی دوا کام نہ کرے وہاں یہ دوا کام کر جاتی ہے۔

ھو الشافی۔ پائیوڈین اور آئیوڈین برابر مقدار میں ملا کر زخم کو ڈیٹول سے صاف کر کے زخم پر اچھی طرح لگا کر اوپر سے سیندور لگا دیں۔ دوسرے دن اس کے اوپر یہی دوائیں دوبارہ لگا دیں۔ ایک ہفتے میں واضح طور پر زخم بند ہونا شروع ہو گا۔ شوگر کے مریض اس نسخے کو استعمال سے پہلے کسی بھی دیسی یا انگریزی دوا سے شوگر نارمل کر لیں۔ شوگر کے لئے ہمارا نسخہ شہتوت کے پتوں کا قہوہ بہت جلد شوگر کنٹرول کرتا ہے۔ اس نسخے کے متعلق تفصیل اس کے بعد آئے گی۔ ایسے مریضوں کو اندرونی طور پر کھانے کے لئے حب اکسیر جدید اور کوئی بھی پیشاب آور دوا ضرور دیں تا کہ ایک طرف زخم خشک ہونا شروع ہو جائے تو دوسری طرف رطوبات کا بہاؤ زخم سے ہٹ کر گردوں کی طرف بڑھ جائے جو زخم خشک ہونے کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

برائے شوگر

ھو الشافی۔ سفید شہتوت کے پتوں کا قہوہ روزانہ صبح، شام یا بوقت ضرورت دیں۔

ترکیب تیاری و استعمال۔ سفید شہتوت کے تین پتے ایک کپ پانی یا دودھ میں جوش دے کر پن چھان کر پیا کریں۔

مقدار خوراک۔ شوگر کی کمی بیشی کے مطابق سیٹ کرنی ہو گی۔ اگر شوگر دو سو سے کم ہے تو روزانہ ایک بار ہی کافی ہے اور اگر اس سے زیادہ ہے تو صبح، شام دن میں دو بار دیں۔ اسی طرح شوگر بہت زیادہ ہونے کی صورت میں تین سے چار بار بھی پیا جا سکتا ہے۔ کسی قسم کے مضر اثرات کا خطرہ نہیں ہے۔

احتیاط

پرانے شوگر کے مریض جو مسلسل کئی مہینوں یا سالوں سے دوائیں کھا رہے ہیں، وہ فوری طور پر ان دواؤں کو بند نہ کریں بلکہ شہتوت کے پتوں کا قہوہ شروع کرنے کے ساتھ ساتھ ان دواؤں کی مقدار آہستہ آہستہ کم کرتے کرتے بند کریں کیونکہ مسلسل یہ دوائیں کھانے سے ان کا جسم عادی ہو چکا ہوتا ہے جنہیں ایک دم بند کرنا مشکل ہوتا ہے۔

دل میں سوراخ

ھو الشافی۔ تخم پپیتہ، نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی سب ہم وزن۔

ترکیب تیاری و استعمال۔ سب کو باریک کر کے حب نخودی سے ذرا کم گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح اور شام ہمراہ آب تازہ صرف ایک سے ڈیڑھ ماہ میں دل کا سوراخ بند ہو گا۔

برائے کاکڑا (بچوں کے لئے)

ھو الشافی۔ ریٹھا تین عدد، مازو سبز تین عدد، الائچی خورد دس دانے۔

ترکیب تیاری و استعمال۔ تینوں کا دردرا سفوف بنا لیں اور ایک بوتل پانی سے بھر کر اس میں ڈال دیں۔ رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح اس میں سے ایک کپ پانی لے کر غرارے کرائیں اور اتنی ہی مقدار میں سادہ پانی بوتل میں اور ڈال دیں۔ بہت جلد فائدہ ہو گا۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی اعصابی ہے۔

عضو کی طوالت کے لئے

ھو الشافی۔ جونک خشک ایک تولہ، خراطین ایک تولہ، روغن کنجد پانچ تولے۔

ترکیب تیاری۔ روغن کنجد میں پہلی دونوں دواؤں کو جلا لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑ چھان کر کے محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال۔ سپاری کو چھوڑ کر ہلکی ہلکی مالش کریں تین ہفتوں میں واضح فرق محسوس ہونے لگے گا۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی غدی ہے۔ عضو خاص کے عضلات کے سیکڑ کو ختم کر کے اس میں پھیلاؤ پیدا کر کے کھوئی ہوئی طاقت بحال کرتا ہے۔ کجی میں بھی مفید ہے۔

نوٹ۔ یہ نسخہ صرف اسی صورت میں کام کرے گا جب عضو خاص کسی نقص کی وجہ سے اپنی پہلے والی حالت سے چھوٹا ہو گیا ہو۔ اس کے استعمال سے بڑا ہو کر دوبارہ اصلی حالت پر آ جائے گا اور اپنے افعال بھی پورے طور پر انجام دینے لگے گا لیکن شوقین حضرات اگر غیر طبعی لمبائی چاہتے ہوں تو ایسا ممکن نہیں ہوا کرتا۔

برائے ڈبل نمونیہ (بچوں کے لئے)

ھو الشافی۔ ایک عدد مغز جائفل حسب ضرورت لے کر محفوظ کر لیں۔ معمولی سی مقدار میں یہ سفوف لے کر بچے کو چٹائیں اور بقیہ کو روغن زیتون میں حل کر کے سینے اور پسلیوں پر مالش کریں۔ ایک ہی دن میں واضح فرق ظاہر ہو گا۔ عضلاتی غدی ہے۔

برائے سیلان

ھو الشافی۔ گندھک آملہ سار، کشتہ پوست بیضہ مرغ، ہیرا کسیس، سوڈا بائی کارب۔ سب برابر وزن لیں۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک کیپسول درمیانے سائز کا صبح، شام دن میں دو بار دیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی اعصابی ہے۔ اعصابی سیلان میں فوری اثر ہے۔ غدی سیلان میں ہرگز استعمال نہ کریں۔ اس کے اثرات بڑھانے کے لئے دیگر عضلاتی اعصابی دوائیں مثلاً عضلاتی اعصابی ملین اور جوارش املی ساتھ ملا سکتے ہیں۔

طلاء ملذز

ھو الشافی۔ لونگ ایک تولہ، بیر بہوٹی ایک تولہ، تیل سرسوں پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری۔ لونگ کو باریک کر کے تیل اور بیر بہوٹی ملا کر رکھ لیں۔ ایک ہفتہ پڑا رہنے دیں۔ بوقت ضرورت عضو پر لگائیں۔ ملذز اور ملطف ہے۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی غدی ہے اور مجرب ہے۔

طلاء فتنہ ملذز

ھو الشافی۔ مصطگی رومی دو تولہ، موم دیسی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری و استعمال۔ دونوں کو گرم کر کے عطر حنا خالص ملا کر رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

دیگر طلا ملذز

ھو الشافی۔ عقر قرحا، دار چینی، سونٹھ۔

ترکیب تیاری۔ تینوں ہم وزن لے کر سفوف بنا کر ایک چٹکی منہ میں رکھیں۔ جب لعاب بن جائے تو عضو تناسل پر لگا کر مشغول ہوں۔ مجرب ہے۔

نوٹ۔ یاد رکھیں کہ ملذز طلاء جات سرعت انزال کے مریضوں کو ہرگز استعمال نہ کرائیں کیونکہ ملذز طلاء کام ہی اس وقت کرتا ہے جب سرعت انزال نہ ہو۔ امساک کا طبعی ٹائم پورا ہو اور انتشار بھی مکمل ہو۔ لہذا اگر سرعت انزال اور انتشار میں کمی ہو تو پہلے اس کا علاج کر کے پھر ملذز طلا جات استعمال کرائیں۔

ملذز طلا جات تمام کے تمام عضلاتی غدی ہوتے ہیں جو اپنی مزاجی کیفیت سے عضو خاص کی بیرونی جلد میں پہلے دوران خون کو زیادہ کرتے ہیں اور پھر اسے غدد کی طرف تیزی سے بھیجنا شروع کرتے ہیں جس کے نتیجے میں لذت حاصل ہوتی ہے۔ بعض ملذز طلا جات تو اس قدر تیز ترین ہوتے ہیں کہ طرفین میں لذت سے بے ہوشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے یعنی انہیں ارد گرد کے ماحول کا خیال تک نہیں رہتا اور ملذز طلاء لگانے کا یہی مقصد ہوتا ہے اور یہ طلا جات عضو کی جلد پر کسی قسم کے چھالے یا دانے یا جلن وغیرہ بھی پیدا نہیں کرتے۔

برائے کمزوری زچہ

یہ ایک ایسا غذائی نسخہ ہے جسے بچے کی پیدائش کے فوراً بعد بچے کی ماں کو کھانا چاہیے۔ اس سے عورت کے جسم میں ایک نئی طاقت پیدا ہو کر زچگی کے دوران ہونے والی کمزوریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ زچگی کے علاوہ عام حالات میں بھی سال میں ایک بار شادی شدہ عورتیں استعمال کریں تو بڑھاپا جلد قریب نہیں آتا۔ کمر درد اور دیگر جسمانی کمزوری میں بھی مفید ہے۔

ھو الشافی۔ کمر کس، بھگوا پھل، مکھانہ، لودھ پٹھانی، کاٹھی سپاری، تیلیا سپاری، خشخاش، موچرس ہر ایک پچاس گرام، چاروں مغز ہر ایک پچیس گرام، چاروں گوند ہر ایک پچیس گرام، مغز بادام دو سو پچاس گرام، کشمش ایک پاؤ، کھوپرا ایک پاؤ، چینی تین کلو، آٹا گندم تین پاؤ، گھی دیسی دو کلو۔

ترکیب تیاری۔ تمام خشک دواؤں کو باریک کر کے رکھ لیں اور چینی بھی پیس کر الگ رکھ لیں۔ اب سب سے پہلے آٹا گندم کو دیسی گھی میں بھون لیں۔ جب بریاں ہو جائے یا بھوننے کی خوشبو آ جائے تو آگ سے اتار لیں یا آگ بالکل ہلکی کر لیں اور پسی ہوئی دوا میں تھوڑی

ڈالتے جائیں اور ساتھ ساتھ ہلاتے جائیں تا کہ دوائیں آپس میں مکس ہوتی جائیں۔ جب تمام دوائیں مل جائیں تو مغزیات اور پسی ہوئی چینی بھی ملاتے جائیں اور ہلاتے جائیں۔ جب تمام چیزیں مل جائیں تو ٹھنڈا ہونے پر محفوظ کر لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ پچاس گرام صبح، شام یا حسب ضرورت استعمال کریں۔ بے حد مقوی حلوہ سا بن جاتا ہے۔ جسم میں نئی طاقت پیدا کرتا ہے۔ سال میں ایک بار اس کا ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

نوٹ۔ یہ نسخہ دو کلو گھی کے حساب سے اس لئے لکھا ہے کہ اس مقدار میں اگر بنایا جائے تو ایک ہی بار کافی ہے۔ اگر کم بنائیں گے تو بار بار بنانا ہو گا یعنی دو کلو گھی لازمی کھایا جا سکے گا۔

برائے گنٹھیا

تحجر المفاصل میں جب جوڑ حرکت کرنا چھوڑ دیں تو فوری اثر ہے۔

ھو الشافی۔ سورنجاں شیریں، جڑ تمہ، مصبر، سونٹھ، ہلیلہ کابلی۔

ترکیب تیاری۔ سب کو برابر وزن لے کر سفوف بنا لیں اور پانچ سو ملی گرام کے کیپسول بھر لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک کیپسول صبح، ایک کیپسول شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔ نئے مریض میں صرف دو ہفتے کافی ہے اور پرانے کا علاج ڈیڑھ سے دو ماہ تک چل سکتا ہے۔ عضلاتی غدی ہے۔

روغن اوجاعی (غدی اعصابی)

یہ نسخہ بھی فارما کوپیا میں شامل نہیں ہے لیکن اپنے فوائد کی بنا پر یٰسین دوا خانہ میں کثرت سے استعمال ہو رہا ہے۔ اس لئے میں نے اسے تشریح فارما کوپیا میں شامل کیا ہے۔ جب اسے پہلی بار بنایا تو اب تک کئی بار تبدیلیاں کرتے کرتے اسے بہت بہتر بنا لیا ہے۔ یہ روغن سب سے زیادہ سوزشی دردوں پر استعمال ہوتا ہے۔ خوردنی ادویات کے ساتھ درد کے مقام پر جب اس کی مالش کراتے ہیں تو فوری درد میں سکون محسوس ہوتا ہے۔ سوزشی دردوں کے علاوہ بعض اوقات مریض درد کی شکایت نہیں کرتا بلکہ پٹھوں کے کھچاؤ کی شکایت کرتا ہے۔ جیسا کہ میں نے ماہنامہ میں کئی بار لکھا ہے کہ کھچاؤ ہمیشہ غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے۔ لہذا کھچاؤ کے مقام پر بھی اسی روغن کی مالش کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ کھچاؤ اکثر کندھوں اور ٹانگوں میں گھٹنوں کے نیچے والی رگوں میں ہوتا ہے۔ اٹھتے بیٹھتے مریض کی درد سے جان نکلتی محسوس ہوتی ہے۔ ایسے موقع پر یہ تیل بہت اچھا کام کرتا ہے۔ عرق النساء جسے لنگڑی کا درد کہتے ہیں، یہ اکثر گردوں کے مقام سے شروع ہو کر نیچے گھٹنوں تک آتا ہے۔ اس درد کو عام طور پر لنگڑی کا درد یا عرق النساء کہتے ہیں لیکن آج کل اس درد والے مریضوں کے اس درد کا سبب پٹھوں کا کھچاؤ ہی ہوتا ہے۔

میں اپنے مطب یٰسین دوا خانہ میں اس درد کا علاج بھی اسی غدی اعصابی روغن سے کرتا ہوں۔ اندرونی طور پر غدی اعصابی اکسیر اور حب

شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دیتے ہیں۔ یہ کھچاؤ چونکہ حرارت کی زیادتی سے ہوتا ہے لہذا ایسے مریضوں کا اکثر بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے۔ اس لئے حب شفاء ساتھ شامل کرتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ کسی مریض کا بلڈ پریشر ہائی نہ بلکہ لو ہو تو اسے حب شفاء کی بجائے غدی اعصابی ہاضم دیتے ہیں۔ غدی اعصابی ہاضم میں نمک ہونے کی وجہ سے بلڈ پریشر لو نہیں ہونے دیتا اور دوسری طرف اپنا کام کر جاتا ہے۔

یادداشت

یہاں یہ بات پھر سے ذہن نشین کر لیں کہ کسی بھی علامت کے لئے دوا تجویز کرتے وقت بلڈ پریشر ہائی یا لو کا ضرور خیال رکھیں کیونکہ اگر بلڈ پریشر بہت زیادہ ہائی یا لو ہو گیا تو مریض کی مرض تو رہی ایک طرف بلڈ پریشر انتہائی کم یا زیادہ ہونے سے وہ مرنے لگے گا۔ لہذا دوسری تجویز کی ہوئی دواؤں کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر کی دوائیں بھی شامل رکھیں تا کہ جہاں دوسری علامات ٹھیک ہو جائیں وہاں بلڈ پریشر بھی ٹھیک ہو جائے گا۔

حب شفاء کا کمال

بلڈ پریشر بھی ایک ایسی علامت ہے کہ جب ایک بار ہونے لگے تو عمر بھر ساتھ چلتی ہے لیکن یہ قانون مفرد اعضاء کا کمال سمجھیں کہ ہماری مشہور دوا حب شفاء جو ہائی بلڈ پریشر کے لئے بنائی گئی ہے اس کے کچھ عرصہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر سے مستقل نجات مل جاتی ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جب ہم حب شفاء کا استعمال کراتے ہیں تو ساتھ اپنی بتائی ہوئی غذائیں کھلاتے ہیں اور پرہیز بھی کرواتے ہیں۔ اس سے خون میں مستقل تبدیلی ہو کر مستقل شفاء کی صورت بن جاتی ہے ورنہ دوسرے طریقہ علاج سے علاج کرانے والے مریض مستقل اپنی جیبوں میں ہر وقت بلڈ پریشر کی دوائیں رکھتے ہیں۔ گویا وہ عمر بھر کے لئے ایک طرف مریض اور دوسری طرف ان کے گاہک بن جاتے ہیں۔

نسخہ روغن اوجاعی غدی اعصابی (جوڑوں کے دردوں کا تیل)

ھو الشافی۔ روغن کنجد دو سو پچاس گرام، آک کے پتوں کا پانی دو سو پچاس گرام، سورنجاں شیریں پچیس گرام، رتن جوت پچیس گرام، اسگند دو سو پچاس گرام، میٹھا تیلیا پچیس گرام، اجوائن خراسانی پچیس گرام۔

ترکیب تیاری۔ تیل اور آک کے پتوں کے پانی کے سوا سب کو دردرا سفوف کر لیں اور پتوں کے پانی سمیت تیل میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے گا تو تیل باقی رہ جائے گا، بس تیار ہے۔

استعمال کا طریقہ۔ درد کے مقام پر ہلکی مالش کریں۔ مجرب ہے اور معمول مطب ہے۔ یٰسین دوا خانہ سے تیار مل سکتا ہے۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی ہے۔

نوٹ۔ یہ تیل آماس پر بھی ہلکی مالش سے لگایا جا سکتا ہے۔ انشاءاللہ درد میں افاقہ کے ساتھ آماس میں بھی آفاقہ ہو گا۔ اس کے علاوہ تحجرالمفاصل اور ریحی دردوں پر بھی اس کا استعمال نہ کرائیں۔

روغن اوجاعی عضلاتی غدی

ھو الشافی۔ لونگ، دار چینی، جائفل، جاوتری، سونٹھ، کچلہ مدبر، دھتورا سیاہ، مالکنگنی، پوست خشخاش، سب ہم وزن، روغن کنجد تین گنا۔

ترکیب تیاری۔ تین گنا روغن میں سب دواؤں کو توڑ پھوڑ کر جلا لیں اور کپڑ چھان کر کے محفوظ کر لیں بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال۔ درد کے مقام پر ہلکی ہلکی مالش کریں۔ اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی دردوں میں بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ عضلات کے سکیڑ یا پٹھوں کے اکڑاؤ کو ختم کرنے کے لئے متاثرہ مقام پر مالش کرائی جا سکتی ہے۔ مجرب ہے بار ہا آزمودہ ہے۔

غیر ضروری استعمال کی صورت میں

اس تیل کو سر کے علاوہ تمام جسم پر لگانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ سر اور ماتھے پر اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی روغنیات کی مالش ہی بہتر سمجھی جاتی ہے۔ اگر غلطی سے سر پر لگا دیا جائے اور درد سر یا سر گرم ہونا شروع ہو جائے تو اس کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے فوراً بادام دس عدد اور گندم کے پینتیس دانے دو چمچے دیسی گھی میں جلا کر ٹھنڈا کر کے ماتھے یا پورے سر پر لگوا دیں یا کوئی بھی اعصابی غدی روغن لگوائیں اور کچھ نہ ملے تو ٹھنڈا دودھ ہی لگوائیں۔

برائے غدی دم کشی

ھو الشافی۔ آک کا دودھ نصف کلو، چری کے بیج ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری و استعمال۔ چری کے بیج کو آک کے دودھ میں بھگو دیں۔ جب دودھ اس میں جذب ہو جائے تو توے پر رکھ کر اوپر کوئی پلیٹ رکھ دیں اور نیچے آگ جلا دیں۔ جب جل جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے باریک کر کے دو سو پچاس ملی گرام کے کیپسول بھر لیں۔ ایک کیپسول صبح، ایک کیپسول دوپہر ایک کیپسول شام ہمراہ اعصابی عضلاتی ملین اور جوارش شاہی دیں۔ فوری اثر ہے۔

افعال و اثرات۔ اعصابی غدی ہے۔ غدی تحریک سے ہونے والی کھانسی اور دم کشی میں مفید ہے۔ معمول مطب ہے۔

برائے پتھری پتہ

ھو الشافی۔ سونٹھ پچاس گرام، اجوائن پچاس گرام، نوشادر پچاس گرام، قلمی شورہ پچاس گرام، ریوند خطائی دو سو گرام، کشتہ حجر الیہود ایک سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ پانچ رتی سفوف ہمراہ الائچی اور زیرہ سفید کی چائے سے دیں۔

افعال و اثرات۔ غدی اعصابی ہے۔ پتے کی پتھریوں کو توڑ کر خارج کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ مجرب ہے۔

امساکی

ھو الشافی۔ منقیٰ ایک سو پچیس گرام، پوست خشخاش پچاس گرام، تخم دھتورہ پچاس گرام، اجوائن خراسانی پچاس گرام۔

ترکیب تیاری۔ منقیٰ کے علاوہ تینوں ادویات کو نصف کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر نصف رہنے پر پن لیں اور منقیٰ ملا لیں اور پھر پکائیں تا کہ تمام پانی منقیٰ میں جذب ہو جائے جب تمام پانی ختم ہو جائے تو منقیٰ کو محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک منقیٰ کی ایک خوراک ہے یعنی ایک منقیٰ بوقت ضرورت ہمراہ تازہ پانی ہی کھائیں۔

افعال و اثرات۔ عضلاتی اعصابی ہے۔ مقوی اور ممسک اثرات کا حامل نسخہ ہے۔

ہڈی کی یخنی (کیلشیم سے بھرپور غذا)

قانون مفرد اعضاء چونکہ علاج بالغذا کا ترجمان ہے۔ اس لئے اس میں دوائی علاج کے ساتھ غذائی علاج پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ ہڈی کی یخنی ایک اہم غذا ہے جس کے بے شمار فوائد دیکھے ہیں۔ مثلاً غدی عضلاتی تحریک میں جب اعصابی دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں تو ہڈی کی یخنی کے استعمال سے دوا کے اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اسی طرح چھوٹے قد والے بچوں کو کیلشیم کی حامل غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس صورت میں ہڈی کی یخنی سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔

جدید تحقیق کے مطابق خون کی پیدائش بھی ہڈیوں کے گودے میں ہوتی ہے یعنی جس شخص میں ہڈی کا گودا جس قدر زیادہ ہو گا اسی قدر اس میں خون کی مقدار اور پیدائش زیادہ ہو گی۔ ہڈی کے گودے کی کمی کا شکار تھیلا سیمیا اور انیمیا کے مریض زیادہ ہوتے ہیں۔ ان میں تھیلا سیمیا کے بچوں کو تو ہر ماہ خون لگایا جاتا ہے۔ جبکہ انیمیا کے مریضوں کو کبھی کبھار خون کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں ہڈی کی یخنی کے استعمال سے انتہائی تیزی سے خون کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے۔

ہمارا تجربہ

ہم نے بے شمار مریضوں پر یہ تجربہ کیا ہے کہ ہماری دواؤں کے ساتھ ہڈی کی یخنی اور دیگر اعصابی غذائیں استعمال کرنے سے چھ ہفتے ہیں ہی ہیمو گلوبن کی مقدار ایک پوائنٹ بڑھ جاتی ہے اور آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہیمو گلوبن ٹیسٹ کا ایک پوائنٹ ایک خون کی بوتل سے بڑھتا ہے یعنی ان دواؤں اور غذاؤں کے چھ ہفتے کے استعمال سے ایک بوتل خون کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور مریض کے چہرے کا رنگ سرخ ہونا اور تمام جسم میں طاقت آنی شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے میں یہ کہتا ہوں کہ چہرے کی سرخی کا تعلق فولاد سے نہیں بلکہ کیلشیم

سے ہے یعنی جب کیلشیم کی کمی سے خون کی کمی ہو کر چہرے کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہو تو فولاد کی حامل غذاؤں سے مرض میں فائدہ کی بجائے اضافہ ہو جائے گا۔

علاوہ ازیں غدی کھانسی، نزلہ، زکام اور سوزشی جوڑوں کے دردوں میں بہت مفید ہے کیونکہ قانون مفرد اعضاء کے اصول کے مطابق جب جوڑوں میں موجود روغن کم ہوتا ہے تو اس کی جگہ پانی (صفراء) آ کر سوزش اور آماس پیدا کر دیتا ہے۔ ایسی صورت میں اعصابی غذاؤں اور دواؤں کے استعمال سے دوبارہ جوڑوں کا روغن پیدا ہو کر آماس ختم ہو جاتا ہے اور دردوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کمر درد کے مزمن مریض بھی غدی تحریک میں مبتلا ہوتے ہیں۔ انہیں بھی دواؤں کے ساتھ اس کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔

ہڈی کی یخنی بنانے کا طریقہ

چھوٹے یا بڑے گوشت کی نصف کلو ہڈیاں جن میں گودا موجود ہو لیکن بوٹیاں نہ ہوں لے کر پتیلے میں ڈال کر دو کلو پانی میں پکائیں۔ نمک اور کالی مرچ شامل کر دیں۔ جب ایک کلو رہ جائے تو چائے کی طرح ایک پیالہ صبح، ایک پیالہ دوپہر، ایک پیالہ شام کو پیئیں۔ سری پائے کا گوشت بھی ہڈی کی یخنی ہی ہے لیکن اگر سری پائے روزانہ نہ مل سکیں تو بکرے یا بڑے کی کوئی بھی گودے والی ہڈیاں جن میں گودا موجود ہو لے کر یخنی بنا کر استعمال کر سکتے ہیں۔

ایک دوسرا طریقہ

صرف ایک بڑی نلی والی ہڈی لے کر جتنے پانی میں ڈوب جائے اسے خوب ابال لیں۔ اس میں نمک اور مرچ سیاہ ڈال دیں۔ پندرہ بیس منٹ بعد اتار لیں۔ ایک پیالی صبح، ایک پیالی شام کو چائے کی طرح روزانہ نئی تازہ بنا کر پیا کریں۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

کچھ لوگ ہڈی کی یخنی کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کے استعمال سے گرمی تو نہیں ہو گی تو اس کا جواب یہ ہے کہ طب اور سائنس کے قانون کے مطابق اس دنیا میں پائی جانے والی جو چیزیں ٹھنڈی ہوتی ہیں وہ سخت ہوتی ہیں اور جو چیزیں گرم ہوتی ہیں وہ نرم ہوتی ہیں۔ پانی جو اس قدر نرم ہے اسے بھی اگر ٹھنڈا کر دیا جائے تو برف بن کر سخت پتھر کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ ہمارے جسم میں سب سے سخت ہڈیاں ہی ہیں۔ یہ اسی لئے سخت ہیں کہ ٹھنڈی ہیں۔ اس لئے ہڈی کی یخنی استعمال کرنے سے گرمی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اس کے ساتھ دوا میں اعصابی غدی تریاق، اعصابی عضلاتی ملین اور جوارش شاہی استعمال کرائیں۔ تھیلا سیمیا کے مریض عرق بزوری بھی لازمی استعمال کریں گے۔

عرق بزوری

ھو الشافی۔ سونف ایک سو گرام، جڑ سونف دو سو گرام، کاسنی ایک سو گرام، جڑ کاسنی دو سو گرام، مکو ایک سو گرام۔

ترکیب تیاری۔ دس بوتل پانی ڈال کر آٹھ بوتل عرق نکال لیں۔ جب بھی پیاس لگے تو اکیلے یا سادہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ ایک بوتل دو دن میں ختم کر دیں۔ فوراً خون سے صفرا خارج ہونا شروع ہو جائے اور جلن، قارورہ اور سلسل بول جیسی تکالیف ختم ہو جائیں گی۔ استسقاء کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔ ایسے مریض کو تو پانی کی جگہ یہی عرق پلائیں تو یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔

کیپسول سنکھ

ھو الشافی۔ کشتہ سنکھ سادہ یا کرونڈ میں تیار کیا ہوا لے کر دو سو پچاس ملی گرام کے خالی کیپسول لے کر بھر لیں۔ ایک کیپسول صبح، ایک کیپسول دوپہر، ایک کیپسول شام کو ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد۔ خالص کیلشیم سے بھر پور ہے۔ لہذا کیلشیم کی کمی میں دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر دینے سے فوری فائدہ کرتا ہے۔ گردوں میں رکے ہوئے فاسد مادے جو دوسری دواؤں سے خارج نہ ہوں، اس سے خارج ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے اخراج خون کو بند کرنے کے لئے فوری اثر ہے۔ اعصابی غدی تریاق اور محرک دماغ خون بند کے ساتھ ملا کر دینے سے صرف ایک دو خوراکوں میں خون بند کرتا ہے۔ جو مریض گردے واش کراتے ہیں انہیں دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر دینے سے بہت فائدہ کرتا ہے۔

برائے اخراج خون

ھو الشافی۔ کشتہ سنکھ، دار ہلد، ہلدی تینوں ہم وزن۔

ترکیب تیاری و استعمال۔ دار ہلد اور ہلدی کو باریک کر کے کشتہ سنکھ ملا کر چھوٹے کیپسول بھر لیں۔ دوسری اعصابی غدی دواؤں کے ساتھ دیں۔ ہر قسم کے اخراج خون کو بند کرنے میں فوری اثر ہے۔ رحم کی رسولی کی وجہ سے آنے والا خون بھی جو کسی دوا سے بند نہ ہوتا ہو، اس سے بند ہو جاتا ہے۔

طلا مجلوق (جوانی کا واپسی ٹکٹ)

ھو الشافی، شنگرف رومی اسی گرام، سم الفار سفید تیس گرام، سم الفار سیاہ تیس گرام، برادہ کچلہ مدبر، پوست بیخ کنیر، ہیرا ہینگ، لونگ، جائفل، جاوتری، گھونگچی سرخ، عقر قرحا، مغز جمال گوٹہ ہر ایک پچاس گرام، بیر بہوٹی، جونک خشک، خراطین مصفیٰ ہر ایک سو گرام، مالکنگنی دو سو گرام، زردی بیضہ مرغ دیسی پچاس عدد۔

ترکیب تیاری۔ پہلے شنگرف اور سم الفار کو خوب کھرل کریں پھر باقی ادویات باریک کر کے اس میں ملا لیں۔ اب زردی بیضہ مرغ شامل کر کے چھوٹی چھوٹی (گول بیر کے برابر) گولیاں بنا لیں اور بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لیں۔ اب اس تیار شدہ تیل میں پچاس گرام روغن

چربی سانڈہ اور پچاس گرام روغن چربی مینڈک کلاں ملا کر خوب اچھی طرح ہلا کر شیشیاں بھر لیں۔

طریقہ استعمال۔ صرف دو تین قطرے رات سوتے وقت حشفہ اور سیون چھوڑ کر طلا کریں۔ صرف لگانا ہے مالش نہیں کرنی ورنہ جلن کرے گا۔ صرف دو ہفتے لگانا ہی کافی ہے۔ پرانے اور مزمن مریضوں کو زیادہ سے زیادہ تین سے چار ہفتے میں مکمل ٹھیک کرتا ہے۔

فوائد۔ جلق کے تمام عوارضات مثلاً کجی، لاغری، کمزوری، قلت انتشار کو دور کرتا ہے۔

تمت بالخیر